علم الجفر سیکھنے کیلئے سب سے آسان و مجرب کتاب

عِلم الجفر کے کرشمے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
1	2	3	4	5	6	7	8	9
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
20	30	40	50	60	70	80	90	100
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	✡
300	400	500	600	700	800	[illegible]	1000	✡

صوفی محمد ندیم محمد

شہباز پبلشرز توحید پارک نزد عمر پارک شاھدرہ

اعتراف:-

علم الجفر کے کرشمے مرتب کرنے کے سلسلے میں میرے مرشد کریم حضرت صوفی عبدالعزیز نقشبندی، میرے اُستاد ظفر علی شیخ اور جناب شفاعت محمود نے بڑے مفید مشوروں سے نوازہ اس کے علاوہ میں نے مندرجہ ذیل کتب سے بھی مدد لی ہے اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر دے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

۱۔ شمع شبستانِ رضا
۲۔ شمس المعارف
۳۔ جواہر خمسہ
۴۔ نافع الخلائق
۵۔ کنز الحسین

فہرست

اصطلاحات جفر

علمائے جفر نے علم جفر کو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے جس کو سمجھنا ذرا مشکل ہے یوں تو علمائے جفر نے کئی اصطلاحات تحریر کی ہیں جن کو یہاں لکھنا ممکن نہیں۔ میں چند اہم اصطلاحات تحریر کر رہا ہوں۔ جن کی جفار کو ہر قدم پر ضرورت ہوتی ہے

بسط حرفی کسی بھی سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

اس سوال کو بسط حرفی کیا تو صورت بنی۔

ہ و ا ک ی ا ہ ی

تخلیص حرفی کسی بھی سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

بسط حرفی = ہ و ا ک ی ا ہ ی

تخلیص حرفی = ہ و ا ک ی

یعنی جب و۔ا۔ہ۔ی ، دوبارہ آیا تو اسے ساقط کر دیا۔ بس یہی تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔

تکسیر صدر موخر

یہ تکسیر کی ایک قسم ہے۔ کسی بھی مطلب کی سطر کو تکسیر صدر موخر کرنے کے لئے مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخر سے ایک حرف لیں اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں حاصل ہونے والی نئی سطر تکسیر صدر موخر کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے۔

ہ و ا ک ی ا ہ ی

صدر موخر: ہ ی و ہ ا ا ک ی

تکسیر موخر صدر

یہ صدر موخر کے برعکس ہے۔ یعنی تکسیر موخر صدر کرنے کے لئے مطلوبہ سطر کا آخری حرف لیں پھر شروع سے ایک حرف لیں۔ اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں۔ حاصل ہونے والی نئی سطر تکسیر موخر صدر کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو موخر صدر کرنا ہے۔

ہ و ا ک ی ا ہ ی

موخر صدر: ی ہ ہ و ا ا ی ک

ہم رتبہ حروف

ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظ اعداد مفردہ ہم عدد ہوں ہم رتبہ حروف کہلاتے ہیں۔ ہم رتبہ حروف یہ ہیں

ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث	و س خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶

ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
۷	۸	۹

نظیرہ

ابجد قمری میں مطلوبہ حرف سے پندرھواں حرف اس کا نظیرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً حرف ب کا نظیرہ ع ہے اسی طرح د کا نظیرہ ر ہے۔ مکمل جدول یہ ہے۔

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

زبر و بنیات

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر اور لف بنیات ہیں۔

طرح

حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں۔ مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ ۵ حروف کی طرح دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ۵ حروف چھوڑ کر چھٹا حرف لکھیں۔

ترفع:۔ ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں۔ مگر یہاں چند ترفعات تحریر کر رہا ہوں جن کی ضرورت اکثر جفار کو پڑتی ہے

ترفع حرفی:۔ کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے ا کا ترفع ب۔ ج کا ترفع د۔ ہ کا ترفع و۔ وغیرہ۔

ترفع اقراری:۔ مطلوبہ حروف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔ جیسے ا کا ج، ج کا ہ، ہ کا ز اسی طرح تا آخر۔

ترفع ذواجی:۔ مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف،

فرض کریں سوال!

روشنی، غبار، ہوا کیا ہے؟

روشن ی غ ب ا ر ہ وا ک ی ا ہ ی

۲۰۰+۶+۳۰۰+۵۰+۱۰+۱۰۰۰+۲+۱+۲۰۰+۵+۶+۱+۲۰+۱۰+۱+۵+۱۰

= ۱۸۲۶ یہ مدخل کبیر ہے۔

مدخل وسیط:۔ مدخل کبیر کے دائیں طرف کے دو ہندسوں کو آپس میں جمع کر کے ایک عدد بنالیا جائے

مثلاً مندرجہ بالا مدخل کبیر ہے = ۱۸۲۶

دائیں طرف ۲+۶ = ۸ حاصل ہوا۔

اس طرح مفرد عدد حاصل ہوا (اگر مرکب اعداد بنیں تو دھائی کو اگلے ہندسہ میں جمع کر دیتے ہیں)۔ اس طرح ۱۸۲۶ کا مدخل وسیط ۱۸۸ بنا۔

مدخل صغیر:۔ مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دائیں طرف سے ایک درجہ اور گھٹا دیں جیسے!

۸+۱۸ = ۲۶ یہ مدخل صغیر ہے۔

مدخل اصغر:۔ حسب سابق ایک درجہ اور گھٹائیں جیسے!

۲+۶ = ۸ یہ مدخل اصغر ہے۔

اقسام حروف

جفار کو اکثر جن اقسام کے حروف سے واسطہ پڑتا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ حروف ناطقہ

۲۔ حروف صوامتہ

۳۔ حروف تواخیہ

۴۔ حروف ملفوظی

۵۔ حروف مکتوبی

۶۔ حروف سروری

حروف ناطقہ:۔ ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ ہو سطلاح جفر میں حروف ناطقہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ن۔ ی۔

حروف صوامتہ:۔ ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ نہ ہو اصطلاح جفر میں حروف صوامتہ کہلاتے ہیں ان کی تعداد تیرہ ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ

حروف تواخیہ:۔ جن حروف کی شکل آپس میں ملتی ہو وہ حروف تواخیہ کہلاتے ہیں۔ ان حروف کا امتیاز صرف نقاط سے ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ب،ت،ث۔ ج ح خ۔ دذ۔ رز۔ س ش۔ ص ض

ط ظ۔ ع غ

حروف ملفوظی:۔ وہ حروف جو تین حرفوں سے مل کر بنیں ملفوظی حروف کہلاتے ہیں۔

الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف

کاف ۔ لام ۔

حروف مکتوبی :۔ ایسے حروف جو جس سے شروع ہوں اُسی پر ختم ہوں اصطلاح جفر میں حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ مثلاً

میم ۔ نون ۔ واؤ

حروف سروری :۔ ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو حروف پر مشتمل ہوں حروف سروری کہلاتے ہیں۔ مثلاً

با ۔ تا ۔ ثا ۔ حا ۔ خا ۔ را ۔ زا ۔ طا ۔ ظا ۔ فا ۔ ھا ۔ یا ۔

اہم بات

جفار کے لئے ذیل کی معلومات کا جاننا بھی ضروری ہے۔

۱۔ ہر قاعدہ کے امور متعلقہ کو بغور استخراج کریں۔ یاد رکھیں اگر امور معلومہ درست نہ ہوں گے تو جواب بھی غلط ہوگا۔

۲۔ جس زبان پر آپ کو دسترس حاصل ہو سوال اسی زبان میں کریں۔

۳۔ یاد رکھیں سوال کی بندش جس قدر عمدہ ہوگی جواب اسی قدر صاف ہوگا۔

۴۔ آپ سوال کا جواب اسی زبان میں استخراج کریں جس زبان میں سوال ہو

۵۔ ابجد قمری ۲۸ حروف پر مشتمل ہے مگر اردو زبان میں چند حروف زائد ہیں۔ مثلاً پ ۔ ٹ ۔ چ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ گ وغیرہ۔ یاد رکھیں ان حروف کو جفر میں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل حروف سے بدلیں گے۔

حروف زائد: پ ۔ ٹ ۔ چ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ ژ ۔ گ ۔

متبادل حروف: ب ۔ ت ۔ ج ۔ د ۔ ر ۔ ز ۔ ک ۔

۶۔ ناطق کرتے وقت انتہائی غیر جانب داری سے کام لیں۔

۷۔ سوال میں بھرتی کے الفاظ سے اجتناب کریں۔

۸۔ سوال مختصر مگر جامع اور مفہوم کو عیاں کرنے والا ہو۔

۹۔ جب کوئی حرف متصلہ مقررہ قوانین میں ناطق نہ ہو تو ہم آواز ہم شکل حروف سے تبادلہ کردیں۔ اگر پھر بھی ناطق نہ ہو تو یا تو اس حرف کو ساقط کردیں

یا اس کی جگہ کوئی دوسرا حرف فٹ کر دیں۔

سوال قائم کرنا:- علم الجفر کے حصۂ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱۔ مرکزی سوالات

۲۔ محوری سوالات

مرکزی سوالات:- مرکزی سوالات میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یا مرکزی سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ مثلاً سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ آسمان کا رنگ کیا ہے۔ شمس کیا ہے! کیا زمین گول ہے؟ یہ سوالات کسی بھی زمانے میں کیئے جائیں ان کا جواب ایک ہی ہوگا۔ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی طرح کے بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

محوری سوالات:- محوری سوالات مرکزی سوالات کے برعکس ہوتے ہیں۔ یعنی محوری سوالات میں حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا محوری سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی رکھتی ہوں۔ مثلاً کیا فلاں بن فلاں لاہور جائے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کب لاہور جائے گا۔ فرض کیا ہم نے سوال میں دن کا ذکر کیا اور سوال کو اس صورت میں لکھا کہ فلاں بن فلاں کل لاہور جائے گا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ کس وقت لاہور جائے گا۔ یاد رکھیں کہ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص

اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا ناگزیر ہے ورنہ سوال نامکمل اور جواب غلط آئے گا۔

سوال میں اسماء کا استعمال:- جب بھی آپ سوال قائم کریں سائل کا نام پھر نام کے ساتھ اس کی والدہ کا نام بھی ضرور لکھیں۔ بعض حضرات صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ فرض کیا سائل ارحم ہے اب دنیا میں ارحم نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ بغیر والدہ کے نام کے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس ارحم کے متعلق پوچھا جا رہا ہے۔ اگر سائل کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سائل کے نام کے ساتھ "حوا" لکھ دیں۔

لسان الغیب

ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں۔ کُل ابجدیں اٹھائیس ہیں۔ یہ اٹھائیس اباجد ابجد قمری سے استخراج کی گئی ہیں۔ ہر منزل کے نمبر کے مطابق ابجد قمری سے گنتی کر کے نئی ابجدیں استخراج ہوتی ہیں۔ اصطلاح جفر میں ان اٹھائیس ابجدوں کو لسان الغیب، کہتے ہیں۔ اٹھائیس ابجدوں کے نام یہ ہیں۔

ابجد قمری، ابجد اجہز، ابجد ادزی، ابجد اھطم، ابجد اوکع،
ابجد ازمق، ابجد احست، ابجد الخفذ، ابجد ایقغ، ابجد اکنج،
ابجد الثو، ابجد امذط، ابجد انظل، ابجد اسبع، ابجد اعجص،
ابجد افطھنش، ابجد اضرخ، ابجد اقطظ، ابجد ارکب، ابجد اشمھذ،
ابجد اتسح، ابجد اثفک، ابجد اخعق، ابجد اذشف، ابجد افشر،
ابجد اظذث، ابجد اغظض،

ابجد :-

ان اٹھائیس ابجدوں سے منسوب منازل یہ ہیں۔
شرطین، بطین، ثریا، دبران، ہقعہ، ہفعہ، ذراعہ، نثرہ، طرفہ، جبہہ،

زبرہ، صرفہ، عوا، سماک، غفرہ، زبانہ، اکلیل، قلب، شولہ، لغائم
بلدہ، ذابح، بلغہ، سعود، اخبیہ، مقدم، موخرہ، رشا۔
مکمل جدول ملاحظہ فرمائیں:۔ اٹھائیس اباجد کی متعلقہ منازل اور تاریخیں۔

نمبر شمار	نام ابجد	متعلقہ منزل	متعلقہ چاند کی تاریخ	نمبر شمار	نام ابجد	متعلقہ منزل	متعلقہ چاند کی تاریخ
۱	قمری	شرطین	۱ - ۲۹	۱۵	اعجص	غفرہ	۱۵
۲	اجہز	بطین	۲ - ۳۰	۱۶	افطھنش	زبانہ	۱۶
۳	ادزی	ثریا	۳	۱۷	اضرخ	اکلیل	۱۷
۴	اھطم	دبران	۴	۱۸	اقطظ	قلب	۱۸
۵	اوکع	ہقعہ	۵	۱۹	ارکب	شولہ	۱۹
۶	ازمق	ہفعہ	۶	۲۰	اشمھذ	لغائم	۲۰
۷	احست	ذراعہ	۷	۲۱	اتسح	بلدہ	۲۱
۸	الخفذ	نثرہ	۸	۲۲	اثفک	ذابح	۲۲
۹	ایقغ	طرفہ	۹	۲۳	اخعق	بلعہ	۲۳
۱۰	اکنج	جبہہ	۱۰	۲۴	اذشف	سعود	۲۴
۱۱	الثو	زبرہ	۱۱	۲۵	افشر	اخبیہ	۲۵
۱۲	امذط	صرفہ	۱۲	۲۶	اظذث	مقدم	۲۶
۱۳	انظل	عوا	۱۳	۲۷	اغظض	موخرہ	۲۷
۱۴	اسبع	سماک	۱۴	۲۸	ابجد	رشا	۲۸

اٹھائیس ابجد کی مکمل جدولیں

○

۱۔ جدول ابجد قمری۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ء	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۔ جدول ابجد ابجز !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ء	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۔ جدول ابجد ادرقی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ء	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۴۔ جدول ابجد اهطم

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ء	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۵۔ جدول ابجد اوکع !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ھ	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶۔ جدول ابجد ازمق !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ھ	ک	ف	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ح	ن	ر	ض	د	ی	ع	ث	غ	و	ل	ص	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۷۔ جدول ابجد احت

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	د	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	د	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۸۔ جدول ابجد اطفذ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ط	ف	ذ	ہ	م	ش	ب	ی	ص	ض	د	ن	ت
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ک	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	غ	ح	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۹- جدول ابجد ایقغ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	بت	ہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۰- جدول ابجد اکشخ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ک	ش	خ	م	ث	ہ	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ل	ت	د	ن	ح	و	ع	ض	ح	ص	غ	ی	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۱- جدول ابجد الثو !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت	ہ	ع	ظ	ی	ش	د
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ض	ط	ر	ج	ن	ذ	ح	ق	ب	م	خ	ز	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۲- جدول ابجد ابذط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	م	ذ	ط	ش	ھ	ف	ب	ن	ص	ی	ت	و	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	س	ظ	ک	ث	ر	ق	د	ع	غ	ل	خ	ح	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۳۔ جدول ابجد انظل !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۴
حروف	و	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح	ش	و	ق	د	ق	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	غ	م	ض	ک	خ	ط	ث	ز	ر	ہ	ص	ج	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۴۔ جدول ابجد اسبع !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ہ	ق	و	ر	ز	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۵۔ جدول ابجد اعجص !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ع	ج	ص	ہ	ر	ز	ت	ط	خ	ک	ض	م	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ب	ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی	ذ	ل	ظ	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۶۔ جدول ابجد افہشط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ف	ہ	ش	ط	ذ	م	ب	ص	و	ت	ی	ض	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ق	ز	ث	ک	ظ	س	د	ر	ح	خ	ل	غ	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۷۔ جدول ابجد اصنزخ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح	ذ	ن	ج	ر	ط	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	د	ش	ی	ظ	ع	ہ	ت	ک	غ	ف	و	ث	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۸۔ جدول ابجد اقطظ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ق	ط	ظ	ف	ر	ز	س	ہ	ث	م	ج	ش	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ر	ی	غ	ص	ح	ض	ع	د	خ	ن	د	ت	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۹۔ جدول ابجد ارکب !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ہ	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	و	ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰

۲۰۔ جدول ابجد اشمہذ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ش	م	ہ	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	ح	ع	ح	غ	ر	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۱۔ جدول ابجد اتسخ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ت	س	ح	ب	ث	ع	ط	ج	خ	ف	ی	د	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ک	ہ	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۲۔ جدول ابجد اثقک !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ث	ف	ک	ہ	ظ	ش	س	ط	ج	ذ	ق	م	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	خ	ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د	ض	ر	ن	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۳۔ جدول ابجد اخقنی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	خ	ق	ن	ط	ذ	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ق	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ی	ہ	غ	ث	ص	ض	ح	ج	ض	ش	ع	ک	و
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۴۔ جدول ابجد اذشف !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ذ	ش	ق	م	ط	ہ	ب	ض	ث	ص	ن	ی	و
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ	ر	ع	ل	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۵۔ جدول ابجد [illegible] !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ہ	ب	ظ	خ	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۶۔ جدول ابجد اظذث !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ہ	ج
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل	ی	ح	و	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۷۔ جدول ابجد اغظض !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۸۔ جدول ابجد ابجد

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	[illegible]	۹۰۰	۱۰۰۰

مستحصلہ آیات و اسمائے الٰہی

○

مستحصلہ آیات الٰہی حل کرنے کے لیے ذیل کی جدول کو ذہن نشین کریں۔ یہ مستحصلہ حضرت ظفر علی شیخ صاحب کا عطا کردہ ہے

نمبر شمار	سوال	آیات
۱۔	فلاں خیبت کرتا ہے یا نہ ؟ فلانی سے شادی ہوگی یا نہ ؟	والقیت علیک محبت منی (وال ق ی ت ۔ ع ل ی ک ۔ م ح ب ت م ن ی)
۲۔	فلاں جگہ سے پیغام آئے گا کہ نہیں ؟	سامع ۔ سمیع (س ا م ع ۔ س م ی ع)
۳۔	چور ۔ ڈاکو ۔ قاتل، ساحر، گمشدہ کا مقام، بیوی کا نام، شوہر کا نام، غرضیکہ کوئی نام نکالنا ہو تو اس کے واسطے ۔	فقال انبونی باسما (ف ق ال ۔ ان ب و ن ی ۔ ب اس م ا)
۴۔	کسی سے مدد کے متعلق	ناصر ۔ نصیر (ن ا ص ر ۔ ن ص ی ر)
۵۔	یہ خبر سچ یا جھوٹ	شاہد ۔ شہید (ش ا ہ د ۔ ش ہ ی د)

نمبر شمار	سوال	آیات
۶۔	اپنے ملک میں سفر کے سوال کے واسطے یا غیر ممالک میں سفر کے	اذا ضربتم فی الارض اذ ا ۔ ض ر ب ت م ۔ ال ارض ۔
۷۔	فلاں سے شادی کیسے رہے گی	ولھم فی ھا ازواج مطہرة ول ہ م ۔ ف ی ہ ا ۔ ازواج م ط ہ رة
۸۔	فلاں سے صلح ہوگی یا نہیں	وتصلحوا بین الناس وت ص ل ح وا ب ی ن ال ن اس
۹۔	مٹھی میں کیا ہے، جیب میں کیا ہے، دفینے میں کیا ہے	اعلم غیب السموات والارض اع ل م غ ی ب ال س م وا ت وال ارض ۔
۱۰۔	فلاں نے گواہی سچی دی ہے یا نہیں ۔	وانا معکم من الشہدین وان ا م ع ک م م ن ال ش ہ د ی ن
۱۱۔	الیکشن کامیابی، مقدمہ، امتحان ان امور میں کامیابی کے واسطے کون کامیاب ہوں ۔	غالب فتاح قادر غ ال ب ۔ ف ت اح ۔ ق ادر
۱۲۔	باقی ہر قسم کے سوالات کے واسطے ۔	علیم، خبیر علا الغیوب ع ل ی م ۔ خ ب ی ر ۔ ع ل ا ال غ ی و ب)

اصول قاعدہ :۔ سوال مکمل و مفصل لکھ کر الگ الگ حروف کرلیں۔ اور جس آیت سے سوال حل کیا جارہا ہے۔ اس آیت کے ہر حرف کی الیقفی قیمت کی طرح دیگر مستحصلہ لے لیا جائے۔

مثلاً نام، نصیر سے ہم مستحصلہ لے رہے ہیں تو ن کے ۵ ہیں۔ سوال میں سے پانچ کی گنتی سے جو حرف آئے وہ مستحصلہ ہے اسی طرح جتنے حروف ہونگے اتنے ہی حروف مستحصلہ ہونگے ان کو ناطق کرلیں جواب مل جائے گا

مثالیں :۔

سوالنمبر ۱:۔ یا علم! قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا سچ ہے؟

بسط حرفی :۔ ق ر آ ن ک ی ح ف ا ظ ت خ د ا خ و د ک ر ے گ ا س چ ہ ی۔

اسماء آیات :۔ ش ا ہ د ش ہ ی د

الیقفی قیمت :۔ ۳ ۱ ۵ ۲ ۳ ۵ ۱ ۴

حروف مستحصلات : ا ن ا د و ک ا ی

ناطق : ن س د ر ک ی

جواب : سند کرے

سوالنمبر ۲:۔ یا علم! کیا ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی چڑھانے کے مقدمے میں گواہیاں سچی تھیں؟

بسط حرفی :۔ ک ی ا ذ و ا ل ف ق ا ر ع ل ی ب ھ ٹ و ک و پ ھ ا ن س ی چ ڑ ھ ا ن ے ک ے م ق د م ے م ی ں گ و ا ہ ی ا ں س چ ی ت ھ ی ں

اسماء آیات :۔ و ا ن ا م ع ک م م ن د ل ش ہ د ی ن

الیقفی قیمت :۔ ۶ ۱ ۵ ۱ ۴ ۷ ۲ ۴ ۴ ۵ ۱ ۳ ۲ ۵ ۴ ۱ ۵

حروف مستحصلات :۔ ا ل ع ل ت ن ی ا ی ا ت ن ا س ہ ی

ناطق :۔ ا ل ذ ل ت ن ی س ق ح ن ا س ہ ی

جواب :۔ ذلالت سنے ناحق ہے۔

ترتیب :۔ سنے ذلالت ناحق ہے (یعنی ناحق)

مستحصلہ اسماءِ خداوندی

یہ مستحصلہ کی عظیم قسم ہے۔ یاد رکھیں جو مستحصلہ اللہ کے پاک ناموں سے حل کیا جائے اس کے جواب میں شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ مستحصلہ اسمائے الٰہی میں بھی ہم سوال یا علم سے شروع کرتے ہیں۔ اور مستحصلہ کے حروف بھی اسمائے الٰہی کے ذریعے اخذ کرتے جاتے ہیں اس طرح مستحصلہ اسماء خداوندی میں شروع تا آخر تک اسماءِ الٰہی استعمال ہوتے ہیں۔ مستحصلہ اسماء خداوندی حل کرنے کے لئے ذیل کی جدول کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الٰہی
۱۔	کیا فلاں مہربان ہوگا یا مدد کرے گا۔	رحمٰن۔ رحیم، غفار، کریم، قیوم۔ رؤف
۲۔	وزرا، حکماء، امراء، افسران سے تعلقات و درخواست وغیرہ کے لئے۔	اللہ، ملک، متکبر، سمیع، عظیم، علی، کبیر، مجید۔
۳۔	برائے امن و سکون و پاکیزگی کے متعلق۔	قدوس۔ سلام، مومن، حلیم۔
۴۔	پنا، پوشی، پردہ پوشی و راز چھپانا	مہیمن، غفور، حفیظ، رقیب۔
۵۔	پاس و فیل، الیکشن میں فتح و شکست ہر قسم کی کامیابی کے متلق۔	عزیز۔ جبار۔ قہار۔ حسیب۔ جلیل قوی۔ متعالی۔
۶۔	بے اولاد۔ پیدائش۔ اسباب وغیرہ کے متعلق	خالق، باری، مصور، بدیع
۷۔	رزق، کاروبار، نوکری آمدن، تمام تر ترقی کے متلق۔	وہاب، رزاق، باسط، رافع، معز، مقیت، مقتدر۔
۸۔	سچائی اور جھوٹ۔ مقدمہ کے فیصلہ سے متعلق	فتاح۔ حکم، عدل، شہید، وکیل، قادر، مقسط۔
۹۔	نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے متعلق	علیم، بصیر، خبیر، مقدم، موخر، اول آخر۔
۱۰۔	دشمن، مخالفین، سحر و تلاش سے متعلق۔	قابض، خافض، مذل، منتقم، ضار
۱۱۔	سچائی اور جھوٹ جاننے کے لئے	لطیف، حق، واحد، احد، وارث۔
۱۲۔	محبت، دوستی، ازدواجی زندگی، اچھائی، بھلائی کے متعلق۔	شکور، ودود، ولی، حمید
۱۳۔	جملہ امراض، بیماری، تشخیص و تجویز نسخہ وغیرہ سے متعلق۔	واسع، حکیم، مبدی، معید۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الٰہی
۱۴۔	عمر معلوم کرنا، حال مریض، مرگ وغیرہ کے متعلق	محی، حیُ، باقی۔
۱۵۔	سفر، لائحہ عمل، بطور استخارہ وغیرہ کے متعلق۔	نور، ہادی، رشید۔

اصول قاعدہ:۔ مستحصلہ اسمائے خداوندی کا اصول قاعدہ یہ ہے۔

۱۔ سب سے پہلے صحیح بندش کے ساتھ سوال لکھیں۔

۲۔ اب جدول میں دیکھیں کہ سوال کن اسماء الٰہی سے متعلق ہے۔ ان اسماء الٰہی کو علیحدہ لکھیں۔

۳۔ ان اسماء الٰہی کو حروف میں بدل دیں۔ اور ہر حرف کا الیقضی قیمت نیچے درج کریں۔

۴۔ اب سوال کو حروف میں یعنی بسط حرفی میں بدل دیں۔

۵۔ اب پہلا الیقضی قیمت دیکھیں کتنا ہے۔ فرض کیا ۹ ہے تو بسط حرفی میں ۹ نمبر پر جو حرف آیا اسے نگاہ میں رکھا اس کے بعد الیقضی عدد دیکھا۔ ۳ ہے۔ لہذا ۹ نمبر حروف کے بعد تیسرا حرف لیا اسی طرح تمام سطر کو الیقضی اعداد پر تمام کر دیں۔

مثالیں:۔

سوالنمبر ۱:۔ یا علیم! کیا مستقبل میں امریکہ بھی سوویت یونین کی طرح ٹوٹ جائے گا۔ انیس سو بانوے۔

بسط حرفی:۔ ک ی ا م س ت ق ب ل م ی ن ا م ر ی ک ہ ب ھ ی س و و ی ت ی و ن ی ن ک ی ط ر ح ٹ و ٹ ج ا ے گ ا
ا ن ی س س و ب ا ن و ے۔

حروف اسماء نمبر ۹:۔ ع ل ی م ب ص ص ر خ ب ی ر م م و خ ر ا و ل آ خ ر ظ ا ہ ر

قیمت الیقغ:۔ ۷ ۳ ۱ ۴ ۲ ۹ ۱ ۲ ۶ ۲ ۱ ۲ ۴ ۱ ۴ ۴ ۶ ۶ ۲ ۱ ۶ ۳ ۱
۶ ۲ ۹ ۱ ۵ ۲۔

متعلقہ حروف:۔ ق ا م ی ر ک ت ی ن ر ت و ج ک ا س ی ی

مستحصلہ:۔ ھ م ی ر ک ا ہ و م خ ف ک ی ا

جواب:۔ امریکہ ہو ختم کافی۔

سوالنمبر ۲:۔ یا علیم! کیا شہد میں شفا ہے؟

بسط حرفی:۔ ک ی ا ش ہ د م ی ن ش ف ا ہ ی۔

حروف اسماء نمبر ۱۳:۔ و ا س ع ح ک ی م م ب د ی م ع ی د

قیمت الیقغ:۔ ۶ ۱ ۶ ۷ ۸ ۲ ۱ ۴ ۴ ۲ ۴ ۱ ۴ ۷ ۱ ۴

متعلقہ حروف:۔ د م ہ

مستحصلہ:۔ دم ن۔

جواب:۔ مند (مکمل طور پر)

شہباز پبلشرز

کی خوبصورت اور معیاری کتب

- مجربِ عملیات و تعویذات : مرتب : اقبال احمد نوری
- نافع الخلائق : مرتب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا جہالت : مرتب : محمد پالن حقانی
- صنعت حرفت المعروف رہنمائے روزگار : مرتب : امۃ الحفیظ
- شمع شبستانِ رضا (حصہ اول تا چہارم) : مرتب : اقبال احمد نوری
- خطباتِ نظامی : مرتب : علامہ مشتاق احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بک ایجنسی : اولمپک پلازہ۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
- اسلامی کُتب خانہ : فضل الٰہی مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

مستحصلہ تکسیر صدر موخر

○

مستحصلہ تکسیر صدر موخر میں ۲۸ ابجد کا استعمال ہوتا ہے۔ عاملان جفر جانتے ہیں کہ جن مستحصلوں میں تکسیر کا عمل ہو یا دخل ہو۔ ایسے مستحصلات بہت عظیم ہیں۔ اور بہت کم لوگ ان کو جانتے ہیں اور جن لوگوں کو معلوم ہے وہ اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ لیکن ان کو ظاہر نہیں کرتے مگر میں خلق خدا کی خدمت کے لئے تحریر کر رہا ہوں۔ جو لوگ بھی فائدہ اٹھائیں ناچیز کے حق میں دعائے خیر کریں۔ شکریہ۔

اب آپ مستحصلہ صدر موخر کو حل کرنے کا اصول اچھی طرح سے سمجھ لیں۔

اصول مستحصلہ:۔

۱۔ سوال مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔

۲۔ سوال لکھنے کے بعد اسے بسط حرفی کریں۔

۳۔ اب بسط حرفی کو اساس میں تبدیل کر دیں۔

۴۔ اساس کے مطابق منزل قمری کے ابجد کے حروف لیں۔

۵۔ اب قمری تاریخ کی ابجد کے حروف لیں۔

۶۔ اب آپ کے پاس تین سطور ہو گئے۔ اساس، منزل قمری،

قمری تاریخ۔

۷۔ ان تین سطور کو امتزاج دیں۔

۸۔ اب حاصل سطر کو صدر موخر کریں۔

۹۔ صدر موخر کے حروف کو ہم مرتبہ یا منظیرہ سے ناطق کریں۔

۱۰۔ صدر موخر کو زمام تک صدر موخر کرتے جائیں۔ اور صدر کو ناطق کرتے جائیں تو بھی ہر سطر میں جواب ملے گا۔

مثال:۔

سوال:۔ یا علیم! کیا اللہ ہے! منزل قمری: سماک قمری تاریخ: ۹

بسط حرفی: ک ی ا ا ل ل ہ ہ ی۔

اساس:۔ ک ی ا ل ہ

چونکہ جس دن سائل نے سوال کیا تقویم دیکھنے سے پتہ چلا کہ چاند منزل سماک میں تھا اور جدول سے معلوم کیا تو سماک سے ابجد اسبع منسوب ہے۔ اور چاند کی ۹ تاریخ تھی تو ۹ نمبر پر ابجد ایقغ ہے یعنی ۹ نمبر سے ابجد ایقغ منسوب ہے۔ اب ہم پہلے اساس کی سطر کو ابجد اسبع سے اور پھر ابجد ایقغ سے بدلیں گے۔ اس طرح ہمارے پاس تین سطور ہو جائیں گی۔

اساس:۔ ک ی ا ل ہ

اسبع:۔ د ق ا ر ج

ایقغ:۔ د ش ا م ب

امتزاج:۔ ک د د ی ق ش ا ا ا ل ر م ہ ج ب

صدر موخر نمبر ۱:۔ ک ب د ج د ہ ی م ق ر ش ل ا ا ا

مستحصلہ:۔ ر ب س ج ہ ی د ا ب د ل ا ی س

جواب:۔ رب سچ ہے ابد اوّل سے۔

ترتیب سے جواب:۔ اوّل سے ابد رب سچ ہے۔

(سبحان اللہ مستحصلہ تکسیر صدر موخر زندہ باد)

صدر موخر نمبر ۲۔ ک ا ب ا و ا ج ل د ش ہ ر ی ق م

مستحصلہ:۔ ک ی ب ا و س ج د س ن د ی ق م

جواب:۔ پاؤ گے سچ سند قیوم

صدر موخر نمبر ۳۔ ک م ا ق ب ی ا ر د ہ ا س ج د ل

مستحصلہ:۔ ر د ا ق ب ی ا ر د ہ ا س ج م ل

جواب:۔ قادر یا رب ہو سچا ل۔

صدر موخر نمبر ۴:۔ ک ل م د ا ج ق س ب ا ی ہ ا و ر

مستحصلہ:۔ ک ل ت د ا ج ا س ب ا ی ہ ا و ر

جواب:۔ تلک جدا سا اب ہے اور

ترتیب جواب:۔ جدا سا ہے اب تلک اور رہے گا۔

اگر آپ اسی طرح زمام تک صدر موخر کرتے جائیں گے تو یہ سطر کا مزید جواب تشریح کی بنیاد پر ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)۔

آئمہ معصومینؑ کے پاکیزہ علم "علم جفر" کی ایک اعلیٰ وارفع قسم پر کتاب

جفر الجامع

کتاب "جفر الجامع" ایک ایسی کتاب ہے جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہیں یہ کتاب ۲۸ جزء کی ہوتی ہے اور ایک جزء ۲۸ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ایک صفحہ پر ۲۸ لکیریں ہوتی ہیں اور ہر لائن میں ۲۸ خانے ہوتے ہیں ہر صفحہ کے ہر خانہ میں چار حروفِ تہجی آتے ہیں یہ کتاب چار الف سے شروع ہو کر چار غین پر ختم ہوتی ہے۔

اس کتاب سے آپ اپنے ہر سوال کا جواب خود استخراج کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ دعا دفع نحوست کواکب، حروفِ تہجی کی زکات، تاثرات منازلِ قمر، حروفِ تہجی کے عملیات، حصار، پرہیز جمالی و جلالی، رجالِ غیب، گردش رجال الغیب، ذکر اسم الٰہی، دعا اسمائے الٰہی حروفِ ندا کے ساتھ، نام تلاش کرنے کا طریقہ، چند حاجت روا صفحات اور قلب بندی کرنا کے متعلق اہم معلومات ہیں۔ کتاب کے صفحات ۱۶۰۰ کتاب کی قیمت ۵۰/۔ آرڈر آج ہی بک کروائیں

مرتب و مصنف

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام۔ مکتبہ روحانیات ۷/۱۰، الیف فیڈرل کیپیٹل ایریا، کراچی نمبر ۱۹

مستحصلہ کاشف الاسرار

مستحصلہ کاشف الاسرار کو حل کرنے کا قاعدہ مجھے مشہور جفار حضرت ظفر علی شیخ (جنھیں مرحوم کہنے کو جی نہیں چاہتا) نے بذریعہ خط سمجھایا تھا سو بالکل اسی طرح آپ کی نظر ہے۔

اصول قاعدہ:۔

۱۔ سوال لکھتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ سوال حروف ۲۸ سے بڑھنے نہ پائے

۲۔ سطر سوال کو جدول عناصر سے تبادلہ دے دیں۔ تبادلہ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ سطر سوال کے حروف کو چار چار حروف کی پالیوں میں کر لیں اور ان پہ نمبر شمار لگا دیں۔ مثلاً ط پہلی پالی میں آیا ہے تو جدول عناصر آتشی سے دور نمبر ایک کو ملاحظہ کرتے ہوئے حروف ط کے نیچے جو حروف موجود ہو اسے لکھ لیں۔ اسی طرح حرف ط جب دوبارہ آئے تو دور نمبر دو سے تبادلہ کرتے وقت مطلوبہ حرف کو اس کی عنصر جدول میں دیکھیں گے۔

۳۔ ان تمام حاصلہ حروف کو عزیزہ قمری دے دیں۔

۴۔ منظرہ قمری سے تمام حروف کو بدل دیں۔ نظیرہ ابجد قمری میں ہر حرف

سے ۱۵ حرف کو کہتے ہیں۔

۵۔ نظیرہ قمری والی سطر کو نظیرہ احست دے دیں۔

۶۔ نظیرہ احست کو نظیرہ ابسع دے دیں۔

۷۔ ایک بار موخر صدر کر کے ناطق کر لیں نظیرہ یا نور سے جواب بنے گا۔ چند حروف ہم رتبہ سے بھی ناطق ہونگے۔

ابجد احست یہ ہے۔

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
ص	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ

ابجد ابسع یہ ہے۔

ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ہ	ق	و	ر	ز	ش
ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ

جدول عناصر آتش یہ ہیں۔

دور نمبر۱	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ف	ش	ذ	م	ط	ہ	ا
دور نمبر۲	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ی	د	ب	ز	ج	ک	س
دور نمبر۳	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ج	ز		س	ق	ت	ظ
دور نمبر۴	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ض	ت	ص	ن	ی	د	ب
دور نمبر۵	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ص	ن	ی	د	ب	ت	ض
دور نمبر۶	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	ع	ل	ر	ج	خ	د	غ
دور نمبر۷	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

جدول عناصر باد یہ ہیں۔

دور نمبر۱	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
	غ	د	ح	ل	ع	ر	خ
دور نمبر۲	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
	د	ی	ب	ن	ل	ح	د
دور نمبر۳	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
	م	ط	ہ	و	ث	ش	ف

دور							
دور نمبر۴	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	خ	ر	غ	م	ط	ھ	ا
دور نمبر۵	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	و	ی	ص	ک	س	ز	ج
دور نمبر۶	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	ل	ح	د	ع	خ	ر	ع
دور نمبر۷	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	س	ک	ز	ج	ظ	ث	ق

جدول عناصر آب یہ ہیں۔

دور							
دور نمبر۱	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ل	ح	د	غ	خ	ر	ع
دور نمبر۲	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	و	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
دور نمبر۳	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ش	م	و	ھ	ط	ف	ذ
دور نمبر۴	ج	ز	ک	س	ق	ث	ط
	ک	ج	ز	ذ	ش	ف	و

دور							
دور نمبر۵	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	خ	ع	ح	د	ل	ر	غ
	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
دور نمبر۶	ت	ن	و	ب	ی	ص	ض
دور نمبر۷	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ع	خ	د	ل	غ	ر	خ

جدول عناصر خاک یہ ہیں۔

دور							
دور نمبر۱	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
	س	ک	ج	ز	ظ	ث	ق
دور نمبر۲	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ض	ت	ص	ن	ی	و	ب
دور نمبر۳	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ر	ع	ل	ح	د	غ	خ
دور نمبر۴	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ط	ھ	و	م	ف	ش	ذ
دور نمبر۵	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
	س	ک	ز	ج	ک	ق	ظ

دور نمبر ۶	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	غ	خ	ع	ح	د	ل	ر
دور نمبر ۷	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ش	س	ز	ج	ک	ق	ظ

مثال:۔ یا علیم زحل کیسا سیارہ ہے؟

سوال بسط حرفی	ز	ح	ل	ک	ی	س	و	س	ی	و	ر	ھ	ھ	ی
تبادلہ جدول نمبر ۶	ح	ک	ج	د	ب	م	ی	م	ھ	ج	د	ز	ت	غ
عنزیزہ	ز	ل	د	ج	و	ن	ط	ن	و	د	ج	ح	ش	ظ
نظیرہ قمری	ش	ص	ص	ف	س	غ	ث	غ	ر	ص	ف	ت	ز	م
نظیرہ احسن	د	ط	و	ز	ھ	ک	م	ک	ج	و	ز	ل	ف	ز
نظیرہ اسبع	ک	ب	ح	ن	ل	د	د	ی	ح	ن	ھ	خ	ع	
موخر صدر	ع	ک	خ	ب	ھ	ح	ن	ن	ح	ل	ی	د	د	د
وجہ ناطقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوابیہ حروف	ب	ک	ی	ب	ھ	ت	س	ن	ح	ل	ی	د	و	د
الجواب	بیک/بیشک			بہت			نحس		ہے		دود			

مطلب:۔ دیکھا آپ نے کہ جواب کس قدر صاف اور صحیح آیا ہے کہ

زحل سیارہ رنگ میں دود یعنی سیاہ اور خاصیت میں نحس (اکبر) ہے۔ اس طریق سے آپ دوسرے سوالوں کے جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

شہباز پبلشرز

کی خوبصورت اور معیاری کتب

- مجرب عملیات و تعویذات : مرتب : اقبال احمد نوری
- نافع الخلائق : مرتب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا جہالت : مرتب : محمد پالن حقانی
- صنعت و حرفت المعروف رہنمائے روزگار : مرتب : امۃ الحفیظ
- شمع شبستان رضا (حصہ اول تا چہارم) : مرتب : اقبال احمد نوری
- خطبات نظامی : مرتب : علامہ مشتاق احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بک ایجنسی : اولمپک پلازہ، الکریم مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : اقرا سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل الٰہی مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

قاعدہ حسابی

یوں تو جفر میں حسابی قواعد بیشمار ہیں مگر قاعدہ ہذا بہت آسان اور بے مثال ولا جواب ہے۔

اصول قاعدہ:۔

۱۔ سوال شروع کرنے سے پہلے یا علیم لکھیں۔
۲۔ یا علیم لکھنے کے بعد سوال مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
۳۔ سوال لکھنے کے بعد یا علیم کے علاوہ تمام سوال کی بسط حرفی کریں۔
۴۔ اب پہلے حرف سے گنتی شروع کریں اور ساتواں، ساتواں حرف سطر سے اٹھالیں۔
۵۔ اگر آپ کو جواب مفصل چاہیئے تو ہر چوتھا حرف سطر سے لیں۔
۶۔ اب ان حروف کو ناطق کریں۔
۷۔ حروف تین طرح سے جواب دیں گے۔

(i) حرف خود ناطق ہو گا۔
(ii) نظیرہ ناطق ہو گا۔
(iii) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہو گا۔

مثالیں:۔

سوال نمبر ۱:۔ یا علیم! کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

بسط حرفی:۔ ک ی ا ع ل م ا ل ج ف ر م س ت ق ب ل ک ی س و ا ل ا ت ک ی ج و ا ب ا ت د ر س ت د ی ت ا ہ ی۔

۷، ۷: ا ت و ج ر ہ

مستحصلہ/ناطق: ا ت و ج ر ہ

جواب:۔ ق ح س ج و ہ
حق سچ ہو

سوالنمبر ۲:۔ یا علیم! کیا ہمزاد کو عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے؟

بسط حرفی:۔ ک ی ا ہ م ز ا د ک و ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی ا ج ا س ک ت ا ہ ی

۷، ۷:۔ ا س ک ت

جواب:۔ س خ ر م
مسخّر

سوال نمبر ۳۔ یا علیم! سن دو ہزار میں دنیا کس طرح داخل ہو گی۔

بسط حرفی:۔ س ن د و ہ ز ا ر م ی ں د ن ی ا ک س ط ر ح د ا خ ل ہ و گ ی

۷، ۷، ۷۔   ا   ی   د   ی

جواب   س   خ   ت   ی

سختی

علم الجفر سیکھنے کیلئے سب سے آسان و مجرب کتاب

علم الجفر کے کرشمے

مرتب

صوفی محمد ندیم محمدی

ناشر: شہباز پبلشرز توحید پارک نزد عمر پارک شاہدرہ لاہور

ملنے کا پتہ: شمع بک ایجنسی اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

مستحصلہ ترکیب حرفی

٥

مستحصلہ ترکیب حرفی میں سوال کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے ہر لفظ کے حروف جدا جدا کر کے ضربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھتے جاتے ہیں۔ اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف گن کر لیتے جاتے ہیں۔ یہ حروف مستحصلات ہونگے۔

مثال:۔ یا علیم! کیا مذہب اسلام سچا ہے؟

ترتیب   ک ی ا

م ذ ہ ب

↑ ا س ل ا م

↑ س ج ا ×

↑ ہ ی ×

↑ ↑ ↑

ک ی م ا ذ ا ہ س ی س ب ل ج ہ ا ا ی م

حروف مستحصلات:۔   ا   س   ج   ی

جواب:۔   سچائی   (یعنی مذہب اسلام سچا ہے)

مستحصلہ خبریہ

○

مستحصلہ خبریہ کو حل کرنے کا اصول قاعدہ یہ ہے۔

۱۔ مکمل سوال بمعہ نام سائل و والدہ، تاریخ ماہ و سال کے بشمول لکھیں۔

۲۔ سوال کو بسط حرفی کریں۔

۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔

۴۔ ہر حرف موخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں۔ مثلاً ہم نے م۔ن۔د کو ملفوظی کرنا ہے تو یہ صورت ہوگی۔

م ن و
ی و ا
م ن و
ا ا ا

یعنی ہر حرف کے نیچے اس کی بنیات لکھیں گے۔

۵۔ اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں گے۔ مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا۔

۴م ۵ن ۶و
۱ی ۶و ۱ا
۹ ۱۶ ۱۳

۶۔ حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قمری حروف بنائیں گے۔

۷۔ ایک بار ترفع حرفی کریں بس یہ سطر جواب کی ہوگی۔

مثال:۔ سوال:۔ یا علیم روح کیا ہے۔

اساس:۔ ر و ح ک ی ا ہ ی

صدر موخر:۔ ی ر ہ و ا ح ی ک

بنیات:۔ ا ا ا ا ل ا ا ا
ـ ـ ـ و ف ـ ـ ف

مجموعہ:۔ ۴ ۹ ۱۴ ۱۵ ۱۳ ۱۰ ۷ ۱۲

حروف بلحاظ مراتب قمری: د ط ن س م ی ز ل

ترفع حرفی:۔ ہ ی س ع ن ک ح م

نظیرہ/خود: ہ ی ا ب ن ک ح م

جواب:۔ ہے بنا حکم

یعنی:۔ روح حکم سے بنی ہے۔

مستحصلہ آسان

٥

مستحصلہ کا یہ قاعدہ بہت آسان اور چند سیکنڈ میں حل ہونے والا قاعدہ ہے۔ جفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو بہتر ہے۔

اصول قاعدہ :-

۱۔ مختصر مگر جامع سوال لکھیں۔
۲۔ بسط حرفی کریں۔
۳۔ ۵۔۵ کا طرح دیں۔ یعنی سطر میں پانچواں حرف لیں۔
۴۔ تلخیص کی ضرورت ہو تو اس کا قانون استعمال کریں۔
۵۔ طرح یا تلخیص کے بعد جو سطر حاصل ہو اگر ضرورت ہو تو جواب کے مطابق مطلوبہ حروف کو ترفع دیں۔ جواب مل جائے گا۔

آپ روزانہ اس پر خوب مشق کریں تاکہ چند سیکنڈ میں سوال کا جواب حاصل کر سکیں۔ اب میں دو مثالیں پیش کر رہا ہوں تاکہ آپ اچھی طرح سے اس مستحصلہ کو سمجھ جائیں۔

مثال :-

سوال نمبر ۱ :- ندیم کے لئے کتابوں کا کاروبار کیسا رہے گا۔
بسط حرفی :- ن د ی م ک ے ل ی ک ت ا ب و ن ک ا ک ا ر و ب ا ر
ک ی س ا ر ہ ی ک ا

طرح :- ک ت ک د ی ی
تلخیص :- ک ت د ی
ترفع :- ر ت د ک
جواب :- ر د ک (یہ کام نہ کرے/اس کام سے رک جائے)
سوال نمبر ۲ :- ندیم کو کس اسم الٰہی کے ورد سے رزق ملے گا۔
بسط حرفی :- ن د ی م ک و ک س ا س م ا ل ہ ی ک ی و ر د س ی
ر ز ق م ل ی ک ا
طرح :- ک س ی د ق ا
ترفع :- ر س ی د ق ا
جواب :- قادر سے
یعنی ندیم اسم الٰہی یا قادر کا ورد کرے تو اسے رزق ملے گا۔

کتاب جفر الجامع

○

کتاب "جفر الجامع" ایک ایسی کتاب ہے جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہوتے ہیں۔ اس کو لکھنے کا ایک خاص قاعدہ ہے۔ میرے استاد شیخ ظفر علی نے جو طریقہ مجھے بتایا اسی کو یہاں بیان کر رہا ہوں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کتاب سے آپ بہت فیض اٹھائیں گے۔

کتاب "جفر الجامع" ۲۸ جزو کی ہوتی ہے اور ایک جزو ۲۸ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک صفحہ پر ۲۸ لکیریں بناتے ہیں۔ ہر لائن میں ۲۸ خانے ہوتے ہیں۔ عدد ۲۸ حروف تہجیؔ سے نسبت رکھتا ہے۔ ہر صفحہ کے ہر خانہ میں چار حروف آئیں گے۔ اور یاد رکھیں۔

پہلا حرف	جز نمبر ہوگا
دوسرا حرف	صفحہ نمبر ہوگا
تیسرا حرف	سطر نمبر ہوگا
چوتھا حرف	خانہ نمبر ہوگا

جب آپ اگلا صفحہ شروع کریں تو جز کا حرف وہی رہے گا اور صفحہ کا حرف تبدیل ہوجائے گا اور جب جز نئے لکھنے لگیں تو جتنے نمبر کی جز ہوگی اتنے نمبر کا حرف ابجد قمری سے لے کر پہلا حرف لکھیں گے۔ کتاب جفر الجامع چار الف (۱۱۱۱) سے شروع ہوکر چار غین پر (غ غ غ غ) ختم ہوگی۔

محترم جناب شیخ ظفر علی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اگر کتاب "جفر الجامع" جملہ شرائط اعمال کے ساتھ لکھی جائے تو اس کے بے شمار روحانی فوائد لکھنے والے کو ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر تم (راقم الحروف) مکمل کتاب نہ لکھ سکو تو ضرورت کے مطابق متعلقہ صفحہ وضع کر لو تو انشاءاللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی جو پوری کتاب لکھنے پر نصیب ہوتی ہے۔ مثلاً اگر تم چاہتے ہو کہ (راقم الحروف) تاحیات خوش رہو تو جز نمبر ۲۴ صفحہ نمبر ۶ کو مشک و زعفران سے جملہ شرائط کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو اور مطلوبہ اسماءِ الٰہی کا ورد باجماعت نماز کے بعد کرو تو انشاءاللہ تعالیٰ تم تاحیات خوش رہوگے۔

اگلے صفحات پر میں کتاب "جفر الجامع" کی پہلی جز کے ۲۸ صفحات کی پہلی تین سطریں تحریر کر رہا ہوں۔ اُمید ہے آپ بآسانی سمجھ جائیں گے۔ مکمل کتاب "جفر الجامع" اشاعت کے مراحل میں ہے انشاءاللہ بہت جلد آپ اس خزانہ جفر کو پاسکیں گے۔

جز نمبر ۱ صفحہ نمبر ۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اااا	ااا ب	ااا ج	ااا د	ااا ہ	ااا و	ااا ز
دوسری سطر	اا ب ا	اا ب ب	اا ب ج	اا ب د	اا ب ہ	اا ب و	اا ب ز
تیسری سطر	اا ج ا	اا ج ب	اا ج ج	اا ج د	اا ج ہ	اا ج و	اا ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ااا ح	ااا ط	ااا ی	ااا ک	ااا ل	ااا م	ااا ن
دوسری سطر	اا ب ح	اا ب ط	اا ب ی	اا ب ک	اا ب ل	اا ب م	اا ب ن
تیسری سطر	اا ج ح	اا ج ط	اا ج ی	اا ج ک	اا ج ل	اا ج م	اا ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ااا س	ااا ع	ااا ف	ااا ص	ااا ق	ااا ر	ااا ش
دوسری سطر	اا ب س	اا ب ع	اا ب ف	اا ب ص	اا ب ق	اا ب ر	اا ب ش
تیسری سطر	اا ج س	اا ج ع	اا ج ف	اا ج ص	اا ج ق	اا ج ر	اا ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ااا ت	ااا ث	ااا خ	ااا ذ	ااا ض	ااا ظ	ااا غ
دوسری سطر	اا ب ت	اا ب ث	اا ب خ	اا ب ذ	اا ب ض	اا ب ظ	اا ب غ
تیسری سطر	اا ج ت	اا ج ث	اا ج خ	اا ج ذ	اا ج ض	اا ج ظ	اا ج غ

صفحہ نمبر ۲

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اب اا	اب اب	اب اج	اب اد	اب اہ	اب او	اب از
دوسری سطر	اب ب ا	اب ب ب	اب ب ج	اب ب د	اب ب ہ	اب ب و	اب ب ز
تیسری سطر	اب ج ا	اب ج ب	اب ج ج	اب ج د	اب ج ہ	اب ج و	اب ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اب اح	اب اط	اب ای	اب اک	اب ال	اب ام	اب ان
دوسری سطر	اب ب ح	اب ب ط	اب ب ی	اب ب ک	اب ب ل	اب ب م	اب ب ن
تیسری سطر	اب ج ح	اب ج ط	اب ج ی	اب ج ک	اب ج ل	اب ج م	اب ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اب د س	اب د ع	اب د ف	اب د ص	اب د ق	اب د ر	اب د ش
دوسری سطر	اب ہ س	اب ہ ع	اب ہ ف	اب ہ ص	اب ہ ق	اب ہ ر	اب ہ ش
تیسری سطر	اب و س	اب و ع	اب و ف	اب و ص	اب و ق	اب و ر	اب و ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اب دت	اب دث	اب دخ	اب دذ	اب دض	اب دظ	اب دغ
دوسری سطر	اب ہت	اب ہث	اب ہخ	اب ہذ	اب ہض	اب ہظ	اب ہغ
تیسری سطر	اب وت	اب وث	اب وخ	اب وذ	اب وض	اب وظ	اب وغ

صفحہ نمبر ۳

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷
پہلی سطر	اج اا	اج اب	اج اج	اج اد	اج اہ	اج او	اج از
دوسری سطر	اج با	اج بب	اج بج	اج بد	اج بہ	اج بو	اج بز
تیسری سطر	اج جا	اج جب	اج جج	اج جد	اج جہ	اج جو	اج جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اج اح	اج اط	اج ای	اج اک	اج ال	اج ام	اج ان
دوسری سطر	اج بح	اج بط	اج بی	اج بک	اج بل	اج بم	اج بن
تیسری سطر	اج جح	اج جط	اج جی	اج جک	اج جل	اج جم	اج جن

خانہ نمبر	۱۵	۱٦	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اج اس	اج اع	اج اف	اج اص	اج اق	اج ار	اج اش
دوسری سطر	اج بس	اج بع	اج بف	اج بص	اج بق	اج بر	اج بش
تیسری سطر	اج جس	اج جع	اج جف	اج جص	اج جق	اج جر	اج جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲٦	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اج ات	اج اث	اج اخ	اج اذ	اج اض	اج اظ	اج اغ
دوسری سطر	اج بت	اج بث	اج بخ	اج بذ	اج بض	اج بظ	اج بغ
تیسری سطر	اج جت	اج جث	اج جخ	اج جذ	اج جض	اج جظ	اج جغ

صفحہ نمبر ۴

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷
پہلی سطر	اد اا	اد اب	اد اج	اد اد	اد اہ	اد او	اد از
دوسری سطر	اد با	اد بب	اد بج	اد بد	اد بہ	اد بو	اد بز
تیسری سطر	اد جا	اد جب	اد جج	اد جد	اد جہ	اد جو	اد جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اداح	اداط	ادای	اداک	ادال	ادام	ادان
دوسری سطر	ادب ح	ادب ط	ادب ی	ادب ک	ادب ل	ادب م	ادب ن
تیسری سطر	ادج ح	ادج ط	ادج ی	ادج ک	ادج ل	ادج م	ادج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اداس	اداع	اداف	اداص	اداق	ادار	اداش
دوسری سطر	ادب س	ادب ع	ادب ف	ادب ص	ادب ق	ادب ر	ادب ش
تیسری سطر	ادج س	ادج ع	ادج ف	ادج ص	ادج ق	ادج ر	ادج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ادات	اداث	اداخ	اداذ	اداض	اداظ	اداغ
دوسری سطر	ادب ت	ادب ث	ادب خ	ادب ذ	ادب ض	ادب ظ	ادب غ
تیسری سطر	ادج ت	ادج ث	ادج خ	ادج ذ	ادج ض	ادج ظ	ادج غ

صفحہ نمبر ۵۔

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اہ اا	اہ اب	اہ اج	اہ اد	اہ اہ	اہ او	اہ از
دوسری سطر	اہ ب ا	اہ ب ب	اہ ب ج	اہ ب د	اہ ب ہ	اہ ب و	اہ ب ز
تیسری سطر	اہ ج ا	اہ ج ب	اہ ج ج	اہ ج د	اہ ج ہ	اہ ج و	اہ ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اہ اح	اہ اط	اہ ای	اہ اک	اہ ال	اہ ام	اہ ان
دوسری سطر	اہ ب ح	اہ ب ط	اہ ب ی	اہ ب ک	اہ ب ل	اہ ب م	اہ ب ن
تیسری سطر	اہ ج ح	اہ ج ط	اہ ج ی	اہ ج ک	اہ ج ل	اہ ج م	اہ ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اہ اس	اہ اع	اہ اف	اہ اص	اہ اق	اہ ار	اہ اش
دوسری سطر	اہ ب س	اہ ب ع	اہ ب ف	اہ ب ص	اہ ب ق	اہ ب ر	اہ ب ش
تیسری سطر	اہ ج س	اہ ج ع	اہ ج ف	اہ ج ص	اہ ج ق	اہ ج ر	اہ ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اہ ا ت	اہ ا ث	اہ ا خ	اہ ا ذ	اہ ا ض	اہ ا ظ	اہ ا غ
دوسری سطر	اہ ب ت	اہ ب ث	اہ ب خ	اہ ب ذ	اہ ب ض	اہ ب ظ	اہ ب غ
تیسری سطر	اہ ج ت	اہ ج ث	اہ ج خ	اہ ج ذ	اہ ج ض	اہ ج ظ	اہ ج غ

صفحہ نمبر ۶

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	او ا ا	او ا ب	او ا ج	او ا د	او ا ہ	او ا و	او ا ز
دوسری سطر	او ب ا	او ب ب	او ب ج	او ب د	او ب ہ	او ب و	او ب ز
تیسری سطر	او ج ا	او ج ب	او ج ج	او ج د	او ج ہ	او ج و	او ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	او ا ح	او ا ط	او ا ی	او ا ک	او ا ل	او ا م	او ا ن
دوسری سطر	او ب ح	او ب ط	او ب ی	او ب ک	او ب ل	او ب م	او ب ن
تیسری سطر	او ج ح	او ج ط	او ج ی	او ج ک	او ج ل	او ج م	او ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	او ا س	او ا ع	او ا ف	او ا ص	او ا ق	او ا ز	او ا ش
دوسری سطر	او ب س	او ب ع	او ب ف	او ب ص	او ب ق	او ب ر	او ب ش
تیسری سطر	او ج س	او ج ع	او ج ف	او ج ص	او ج ق	او ج ب	او ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	او ا ت	او ا ث	او ا خ	او ا ذ	او ا ض	او ا ظ	او ا غ
دوسری سطر	او ب ت	او ب ث	او ب خ	او ب ذ	او ب ض	او ب ظ	او ب غ
تیسری سطر	او ج ت	او ج ث	او ج خ	او ج ذ	او ج ض	او ج ظ	او ج غ

صفحہ نمبر ۷

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	از ا ا	از ا ب	از ا ج	از ا د	از ا ہ	از ا و	از ا ز
دوسری سطر	از ب ا	از ب ب	از ب ج	از ب د	از ب ہ	از ب و	از ب ز
تیسری سطر	از ج ا	از ج ب	از ج ج	از ج د	از ج ہ	از ج و	از ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا ز ا ح	ا ز ا ط	ا ز ا ی	ا ز ا ک	ا ز ا ل	ا ز ا م	ا ز ا ن
دوسری سطر	ا ز ب ح	ا ز ب ط	ا ز ب ی	ا ز ب ک	ا ز ب ل	ا ز ب م	ا ز ب ن
تیسری سطر	ا ز ج ح	ا ز ج ط	ا ز ج ی	ا ز ج ک	ا ز ج ل	ا ز ج م	ا ز ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ز ا س	ا ز ا ع	ا ز ا ف	ا ز ا ص	ا ز ا ق	ا ز ا ر	ا ز ا ش
دوسری سطر	ا ز ب س	ا ز ب ع	ا ز ب ف	ا ز ب ص	ا ز ب ق	ا ز ب ر	ا ز ب ش
تیسری سطر	ا ز ج س	ا ز ج ع	ا ز ج ف	ا ز ج ص	ا ز ج ق	ا ز ج ر	ا ز ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا ز ا ت	ا ز ا ث	ا ز ا خ	ا ز ا ذ	ا ز ا ض	ا ز ا ظ	ا ز ا غ
دوسری سطر	ا ز ب ت	ا ز ب ث	ا ز ب خ	ا ز ب ذ	ا ز ب ض	ا ز ب ظ	ا ز ب غ
تیسری سطر	ا ز ج ت	ا ز ج ث	ا ز ج خ	ا ز ج ذ	ا ز ج ض	ا ز ج ظ	ا ز ج غ

صفحہ نمبر ۸

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا ح ا ا	ا ح ا ب	ا ح ا ج	ا ح ا د	ا ح ا ہ	ا ح ا و	ا ح ا ز
دوسری سطر	ا ح ب ا	ا ح ب ب	ا ح ب ج	ا ح ب د	ا ح ب ہ	ا ح ب و	ا ح ب ز
تیسری سطر	ا ح ج ا	ا ح ج ب	ا ح ج ج	ا ح ج د	ا ح ج ہ	ا ح ج و	ا ح ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا ح ا ح	ا ح ا ط	ا ح ا ی	ا ح ا ک	ا ح ا ل	ا ح ا م	ا ح ا ن
دوسری سطر	ا ح ب ح	ا ح ب ط	ا ح ب ی	ا ح ب ک	ا ح ب ل	ا ح ب م	ا ح ب ن
تیسری سطر	ا ح ج ح	ا ح ج ط	ا ح ج ی	ا ح ج ک	ا ح ج ل	ا ح ج م	ا ح ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ح ا س	ا ح ا ع	ا ح ا ف	ا ح ا ص	ا ح ا ق	ا ح ا ر	ا ح ا ش
دوسری سطر	ا ح ب س	ا ح ب ع	ا ح ب ف	ا ح ب ص	ا ح ب ق	ا ح ب ر	ا ح ب ش
تیسری سطر	ا ح ج س	ا ح ج ع	ا ح ج ف	ا ح ج ف	ا ح ج ق	ا ح ج ر	ا ح ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اح ات	اح اث	اح اخ	اح اد	اح اض	اح اظ	اح اغ
دوسری سطر	اح ب ت	اح ب ث	اح ب خ	اح ب د	اح ب ض	اح ب ظ	اح ب غ
تیسری سطر	اح ج ت	اح ج ث	اح ج خ	اح خ د	اح ح ض	اح ح ظ	اح ج غ

صفحہ نمبر ۹

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اط اا	اط اب	اط اج	اط اد	اط اه	اط او	اط از
دوسری سطر	اط ب ا	اط ب ب	اط ب ج	اط ب د	اط ب ه	اط ب د	اط ب ز
تیسری سطر	اط ج ا	اط ج ح	اط ج ج	اط ج د	اط ج ه	اط ج د	اط ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اط اح	اط اط	اط ای	اط اک	اط ال	اط ام	اط ان
دوسری سطر	اط ب ح	اط ب ط	اط ب ی	اط ب ک	اط ب ل	اط ب م	اط ب ن
تیسری سطر	اط ج ح	اط ج ط	اط ج ی	اط ج ک	اط ج ل	اط ج م	اط ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اط اس	اط اغ	اط اف	اط اص	اط اق	اط ار	اط اش
دوسری سطر	اط ب س	اط ب غ	اط ب ف	اط ب ص	اط ب ق	اط ب ر	اط ب ش
تیسری سطر	اط ج س	اط ج غ	اط ج ف	اط ج ص	اط ج ق	اط ج ر	اط ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اط ات	اط اث	اط اخ	اط اذ	اط اض	اط اظ	اط اغ
دوسری سطر	اط ب ت	اط ب ث	اط ب خ	اط ب ذ	اط ب ض	اط ب ظ	اط ب غ
تیسری سطر	اط ج ت	اط ج ث	اط ج خ	اط ج ذ	اط ج ض	اط ج ظ	اط ج غ

صفحہ نمبر ۱۰

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ای اا	ای اب	ای اج	ای اد	ای اه	ای او	ای از
دوسری سطر	ای ب ا	ای ب ب	ای ب ج	ای ب د	ای ب ه	ای ب و	ای ب ز
تیسری سطر	ای ج ا	ای ج ب	ای ج ج	ای ج د	ای ج ه	ای ج و	ای ج ز

صفحہ نمبر ۱۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اک اا	اک اب	اک اج	اک اد	اک اہ	اک او	اک از
دوسری سطر	اک ب ا	اک ب ب	اک ب ج	اک ب د	اک ب ہ	اک ب و	اک ب ز
تیسری سطر	اک ج ا	اک ج ب	اک ج ج	اک ج د	اک ج ہ	اک ج و	اک ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اک اح	اک اط	اک ای	اک اک	اک ال	اک ام	اک ان
دوسری سطر	اک ب ح	اک ب ط	اک ب ی	اک ب ک	اک ب ل	اک ب م	اک ب ن
تیسری سطر	اک ج ح	اک ج ط	اک ج ی	اک ج ک	اک ج ل	اک ج م	اک ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اک اس	اک اع	اک اف	اک اص	اک اق	اک ار	اک اش
دوسری سطر	اک ب س	اک ب غ	اک ب ف	اک ب ص	اک ب ق	اک ب ر	اک ب ش
تیسری سطر	اک ج س	اک ج غ	اک ج ف	اک ج ص	اک ج ق	اک ج ر	اک ج ش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ای اح	ای اط	ای ای	ای اک	ای ال	ای ام	ای ان
دوسری سطر	ای ب ح	ای ب ط	ای ب ی	ای ب ک	ای ب ل	ای ب م	ای ب ن
تیسری سطر	ای ج ح	ای ج ط	ای ج ی	ای ج ک	ای ج ل	ای ج م	ای ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ای اس	ای اع	ای اف	ای اص	ای اق	ای ار	ای اش
دوسری سطر	ای ب س	ای ب ع	ای ب ف	ای ب ص	ای ب ق	ای ب ر	ای ب ش
تیسری سطر	ای ج س	ای ج ع	ای ج ف	ای ج ص	ای ج ق	ای ج ر	ای ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ای ات	ای اث	ای اخ	ای اذ	ای اض	ای اظ	ای اغ
دوسری سطر	ای ب ت	ای ب ث	ای ب خ	ای ب ذ	ای ب ض	ای ب ظ	ای ب غ
تیسری سطر	ای ج ت	ای ج ث	ای ج خ	ای ج ذ	ای ج ض	ای ج ظ	ای ج غ

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اک ات	اک اث	اک اخ	اک اذ	اک اض	اک اظ	اک اغ
دوسری سطر	اک ب ت	اک ب ث	اک ب خ	اک ب ذ	اک ب ض	اک ب ظ	اک ب غ
تیسری سطر	اک ج ت	اک ج ث	اک ج خ	اک غ ذ	اک ج ض	اک ج ظ	اک ج غ

صفحہ نمبر ۱۲

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ال اا	ال اب	ال اج	ال اد	ال اه	ال او	ال از
دوسری سطر	ال ب ا	ال ب ب	ال ب ج	ال ب د	ال ب ه	ال ب و	ال ب ز
تیسری سطر	ال ج ا	ال ج ب	ال ج ج	ال ج د	ال ج ه	ال ج و	ال ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ال اح	ال اط	ال ای	ال اک	ال ال	ال ام	ال ان
دوسری سطر	ال ب ح	ال ب ط	ال ب ی	ال ب ک	ال ب ل	ال ب م	ال ب ن
تیسری سطر	ال ج ح	ال ج ط	ال ج ی	ال ج ک	ال ج ل	ال ج م	ال ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ال اس	ال اع	ال اف	ال اص	ال اق	ال ار	ال اش
دوسری سطر	ال ب س	ال ب ع	ال ب ف	ال ب ص	ال ب ق	ال ب ر	ال ب ش
تیسری سطر	ال ج س	ال ج ع	ال ح ف	ال ج ص	ال ج ق	ال ج ر	ال ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ال ات	ال اث	ال اخ	ال اذ	ال اض	ال اظ	ال اغ
دوسری سطر	ال ب ت	ال ب ث	ال ب خ	ال ب ذ	ال ب ض	ال ب ظ	ال ب غ
تیسری سطر	ال ج ت	ال ج ث	ال ج خ	ال خ ذ	ال ج ض	ال ج ظ	ال ج غ

صفحہ نمبر ۱۳

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ام اا	ام اب	ام اج	ام اد	ام اه	ام او	ام از
دوسری سطر	ام ب ا	ام ب ب	ام ب ج	ام ب د	ام ب ه	ام ب و	ام ب ز
تیسری سطر	ام ج ا	ام ج ب	ام ج ج	ام ج د	ام ج ه	ام ج و	ام ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ام اح	ام اط	ام ای	ام اک	ام ال	ام ام	ام ان
دوسری سطر	ام ب ح	ام ب ط	ام ب ی	ام ب ک	ام ب ل	ام ب م	ام ب ن
تیسری سطر	ام ج ا	ام ج ط	ام ج ی	ام ج ک	ام ج ل	ام ج م	ام ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ام اس	ام اع	ام اف	ام اص	ام اق	ام ار	ام اش
دوسری سطر	ام ب س	ام ب ع	ام ب ف	ام ب ص	ام ب ق	ام ب ر	ام ب ش
تیسری سطر	ام ج س	ام ج ع	ام ج ف	ام ج ص	ام ج ق	ام ج ر	ام ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ام ات	ام اث	ام اخ	ام اذ	ام اض	ام اظ	ام اغ
دوسری سطر	ام ب ت	ام ب ث	ام ب خ	ام ب ذ	ام ب ض	ام ب ظ	ام ب غ
تیسری سطر	ام ج ت	ام ج ث	ام ج خ	ام ج ذ	ام ج ض	ام ج ظ	ام ج غ

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ان اا	ان اب	ان اج	ان اد	ان اہ	ان او	ان از
دوسری سطر	ان ب ا	ان ب ب	ان ب ج	ان ب د	ان ب ہ	ان ب و	ان ب ز
تیسری سطر	ان ج ا	ان ج ب	ان ج ج	ان ج د	ان ج ہ	ان ج و	ان ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ان اح	ان اط	ان ای	ان اک	ان ال	ان ام	ان ان
دوسری سطر	ان ب ح	ان ب ط	ان ب ی	ان ب ک	ان ب ل	ان ب م	ان ب ن
تیسری سطر	ان ج ح	ان ج ط	ان ج ی	ان ح ک	ان ج ل	ان ج م	ان ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ان اس	ان اع	ان اف	ان اص	ان اق	ان ار	ان اش
دوسری سطر	ان ب س	ان ب ع	ان ب ف	ان ب ص	ان ب ق	ان ب ر	ان ب ش
تیسری سطر	ان ج س	ان ج ع	ان ج ف	ان ج ص	ان ج ق	ان ج ر	ان ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ان ات	ان اث	ان اخ	ان اذ	ان اض	ان اظ	ان اغ
دوسری سطر	ان بت	ان بث	ان بخ	ان بذ	ان بض	ان بظ	ان بغ
تیسری سطر	ان جت	ان جث	ان جخ	ان جذ	ان جض	ان جظ	ان جغ

صفحہ نمبر ۱۵

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اس اا	اس اب	اس اج	اس اد	اس اہ	اس او	اس از
دوسری سطر	اس با	اس بب	اس بج	اس بد	اس بہ	اس بو	اس بز
تیسری سطر	اس جا	اس جب	اس جج	اس جد	اس جہ	اس جو	اس جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اس اح	اس اط	اس ای	اس اک	اس ال	اس ام	اس ان
دوسری سطر	اس بح	اس بط	اس بی	اس بک	اس بل	اس بم	اس بن
تیسری سطر	اس جح	اس جط	اس جی	اس جک	اس جل	اس جم	اس جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اس اس	اس اع	اس اف	اس اص	اس اق	اس ار	اس اش
دوسری سطر	اس بس	اس بع	اس بف	اس بص	اس بق	اس بر	اس بش
تیسری سطر	اس جس	اس جع	اس جف	اس جص	اس جق	اس جر	اس جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اس ات	اس اث	اس اخ	اس اذ	اس اض	اس اظ	اس اغ
دوسری سطر	اس بت	اس بث	اس بخ	اس بذ	اس بض	اس بظ	اس بغ
تیسری سطر	اس جت	اس جث	اس جخ	اس جذ	اس جض	اس جظ	اس جغ

صفحہ نمبر ۱۶

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اع اا	اع اب	اع اج	اع اد	اع اہ	اع او	اع از
دوسری سطر	اع با	اع بب	اع بج	اع بد	اع بہ	اع بد	اع بز
تیسری سطر	اع جا	اع جب	اع جج	اع جد	اع جہ	اع جد	اع جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اع اح	اع اط	اع ای	اع اک	اع ال	اع ام	اع ان
دوسری سطر	اع بح	اع بط	اع بی	اع بک	اع بل	اع بم	اع بن
تیسری سطر	اع جح	اع جط	اع جی	اع جک	اع جل	اع جم	اع جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اع اس	اع اع	اع اف	اع اص	اع اق	اع ار	اع اش
دوسری سطر	اع بس	اع بع	اع بف	اع بص	اع بق	اع بر	اع بش
تیسری سطر	اع جس	اع جع	اع جف	اع جص	اع جق	اع جر	اع جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اع ات	اع اث	اع اخ	اع اذ	اع اض	اع اظ	اع اغ
دوسری سطر	اع بت	اع بث	اع بخ	اع بذ	اع بض	اع بظ	اع بغ
تیسری سطر	اع جت	اع جث	اع جخ	اع جذ	اع جض	اع جظ	اع جغ

صفحہ نمبر ۱۷

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اف اا	اف اب	اف اج	اف اد	اف اہ	اف او	اف از
دوسری سطر	اف با	اف بب	اف بج	اف بد	اف بہ	اق بو	اف بز
تیسری سطر	اف جا	اف جب	اف جج	اف جد	اف جہ	اف جو	اف جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اف اح	اف اط	اف ای	اف اک	اف ال	اف ام	اف ان
دوسری سطر	اف بح	اف بط	اف بی	اف بک	اف بل	اف بم	اف بن
تیسری سطر	اف جح	اف جط	اف جی	اف جک	اف جل	اف جم	اف جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اف اس	اف اع	اف اف	اف اص	اف اق	اف ار	اف اش
دوسری سطر	اف بس	اف بع	اف بف	اف بص	اف بق	اف بر	اف بش
تیسری سطر	اف جس	اف جع	اف جب	اف جص	اف جق	اف جر	اف جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اف ات	اف اث	اف اخ	اف اذ	اف اض	اف اظ	اف اغ
دوسری سطر	اف بت	اف بث	اف بخ	اف بذ	اف بض	اف بظ	اف بغ
تیسری سطر	اف جت	اف جث	اف جخ	اف جذ	اف جض	اف جظ	اف جغ

صفحہ نمبر ۱۸

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اص اا	اص اب	اص اج	اص اد	اص اہ	اص او	اص از
دوسری سطر	اص با	اص بب	اص بج	اص بد	اص بہ	اص بو	اص بز
تیسری سطر	اص جا	اص جب	اص جج	اص جد	اص جہ	اص جو	اص جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اص اح	اص اط	اص ای	اص اک	اص ال	اص ام	اص ان
دوسری سطر	اص بح	اص بط	اص بی	اص بک	اص بل	اص بم	اص بن
تیسری سطر	اص جح	اص جط	اص جی	اص جک	اص جل	اص جم	اص جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اص اس	اص اع	اص اف	اص اص	اص اق	اص ار	اص اش
دوسری سطر	اص بس	اص بع	اص بف	اص بص	اص بق	اص بر	اص بش
تیسری سطر	اص جس	اص جع	اص جف	اص جص	اص جق	اص جر	اص جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اص ات	اص اث	اص اخ	اص اذ	اص اض	اص اظ	اص اغ
دوسری سطر	اص بت	اص بث	اص بخ	اص بذ	اص بض	اص بظ	اص بغ
تیسری سطر	اص جت	اص جث	اص جخ	اص جذ	اص جض	اص جظ	اص جغ

صفحہ نمبر ۱۹

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اق اا	اق اب	اق اج	اق اد	اق اہ	اق او	اق از
دوسری سطر	اق با	اق بب	اق بج	اق بد	اق بہ	اق بد	اق بز
تیسری سطر	اق جا	اق جب	اق جب	اق جد	اق جہ	اق جد	اق جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اق اح	اق اط	اق ای	اق اک	اق ال	اق ام	اق ان
دوسری سطر	اق ب ح	اق ب ط	اق ب ی	اق ب ک	اق ب ل	اق ب م	اق ب ن
تیسری سطر	اق ج ح	اق ج ط	اق ج ی	اق ج ک	اق ج ک	اق ج م	اق ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اق اس	اق اع	اق اف	اق اص	اق اق	اق ار	اق اش
دوسری سطر	اق ب س	اق ب ع	اق ب ف	اق ب ص	اق ب ق	اق ب ر	اق ب ش
تیسری سطر	اق ج س	اق ج ع	اق ج ف	اق ج ص	اق ج ق	اق ج ر	اق ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اق ات	اق اث	اق اخ	اق اذ	اق اض	اق اظ	اق اغ
دوسری سطر	اق ب ت	اق ب ث	اق ب خ	اق ب ذ	اق ب ض	اق ب ظ	اق ب غ
تیسری سطر	اق ج ت	اق ج ث	اق ج خ	اق ج ذ	اق ج ض	اق ج ظ	اق ج غ

صفحہ نمبر ۲۰

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ار اا	ار اب	ار اج	ار اد	ار اہ	ار او	ار از
دوسری سطر	ار ب ا	ار ب ب	ار ب ج	ار ب د	ار ب ہ	ار ب و	ار ب ز
تیسری سطر	ار ج ا	ار ج ب	ار ج ج	ار ج د	ار ج ہ	ار ج و	ار ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ار اح	ار اط	ار ای	ار اک	ار ال	ار ام	ار ان
دوسری سطر	ار ب ح	ار ب ط	ار ب ی	ار ب ک	ار ب ل	ار ب م	ار ب ن
تیسری سطر	ار ج ح	ار ج ط	ار ج ی	ار ج ک	ار ج ل	ار ج م	ار ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ار اس	ار اع	ار اف	ار اص	ار اق	ار ار	ار اش
دوسری سطر	ار ب س	ار ب ع	ار ب ف	ار ب ص	ار ب ق	ار ب ر	ار ب ش
تیسری سطر	ار ج س	ار ج ع	ار ج ف	ار ج ص	ار ج ق	ار ج ر	ار ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ارات	اراث	اراخ	ارا ذ	ارا ض	ارا ظ	ارا غ
دوسری سطر	ارب ت	ارب ث	ارب خ	ارب ذ	ارب ض	ارب ظ	ارب غ
تیسری سطر	ارج ت	ارج ث	ارج ج	ارج ذ	ارج ض	ارج ظ	ارج غ

صفحہ نمبر ۲۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اش اا	اش اب	اش اج	اش اد	اش اہ	اش او	اش از
دوسری سطر	اش با	اش ب ب	اش بج	اش ب د	اش ب ہ	اش ب و	اش ب ز
تیسری سطر	اش جا	اش ج ب	اش ج ج	اش ج د	اش ج ہ	اش ج و	اش ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اش اح	اش اط	اش ای	اش اک	اش ال	اش ام	اش ان
دوسری سطر	اش ب ح	اش ب ط	اش ب ی	اش ب ک	اش ب ل	اش ب م	اش ب ن
تیسری سطر	اش ج ح	اش ج ط	اش ج ی	اش ج ک	اش ج ل	اش ج م	اش ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اش اس	اش اع	اش اف	اش اص	اش اق	اش ار	اش اش
دوسری سطر	اش ب س	اش ب ع	اش ب ف	اش ب ص	اش ب ق	اش ب ر	اش ب ش
تیسری سطر	اش ج ش	اش ج ع	اش ج ف	اش ج ص	اش ج ق	اش ج ر	اش ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اش ات	اش اث	اش اخ	اش اذ	اش اض	اش اظ	اش اغ
دوسری سطر	اش ب ت	اش ب ث	اش ب خ	اش ب ذ	اش ب ض	اش ب ظ	اش ب غ
تیسری سطر	اش ج ت	اس ج ث	اش ج خ	اش ج ذ	اش ج ض	اش ج ظ	اش ج غ

صفحہ نمبر ۲۲

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ات اا	ات اب	ات اج	ات اد	ات اہ	ات او	ات از
دوسری سطر	ات با	ات ب ب	ات ب ج	ات ب د	ات ب ہ	ات ب و	ات ب ز
تیسری سطر	ات جا	ات ج ب	ات ج ج	ات ج د	ات ج ہ	ات ج و	ات ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ات اح	ات اط	ات ای	ات اک	ات ال	ات ام	ات ان
دوسری سطر	ات ب ح	ات ب ط	ات ب ی	ات ب ک	ات ب ل	ات ب م	ات ب ن
تیسری سطر	ات ج ح	ات ج ط	ات ج ی	ات ج ک	ات ج ل	ات ج م	ات ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ات اس	ات اع	ات اف	ات اص	ات اق	ات ار	ات اش
دوسری سطر	ات ب س	ات ب ع	ات ب ف	ات ب ص	ات ب ق	ات ب ر	ات ب ش
تیسری سطر	ات ج س	ات ج ع	ات ج ف	ات ج ص	ات ج ق	ات ج ر	ات ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ات ات	ات اث	ات اخ	ات اذ	ات اض	ات اظ	ات اغ
دوسری سطر	ات ب ت	ات ب ث	ات ب خ	ات ب ذ	ات ب ض	ات ب ظ	ات ب غ
تیسری سطر	ات ج ت	ات ج ث	ات ج خ	ات ج ذ	ات ج ض	ات ج ظ	ات ج غ

صفحہ نمبر ۲۳

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اث اا	اث اب	اث اج	اث اد	اث اہ	اث او	اث از
دوسری سطر	اث ب ا	اث ب ب	اث ب ج	اث ب د	اث ب ہ	اث ب و	اث ب ز
تیسری سطر	اث ج ا	اث ج ب	اث ج ج	اث ج د	اث ج ہ	اث ج و	اث ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اث اح	اث اط	اث ای	اث اک	اث ال	اث ام	اث ان
دوسری سطر	اث ب ح	اث ب ط	اث ب ی	اث ب ک	اث ب ل	اث ب م	اث ب ن
تیسری سطر	اث ج ح	اث ج ط	اث ج ی	اث ج ک	اث ج ل	اث ج م	اث ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اث اس	اث اع	اث اف	اث اص	اث اق	اث ار	اث اش
دوسری سطر	اث ب س	اث ب ع	اث ب ف	اث ب ص	اث ب ق	اث ب ر	اث ب ش
تیسری سطر	اث ج س	اث ج ع	اث ج ف	اث ج ص	اث ج ق	اث ج ر	اث ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اث ات	اث اث	اث اخ	اث اذ	اث اض	اث اظ	اث اغ
دوسری سطر	اث ب ت	اث ب ث	اث ب خ	اث ب ذ	اث ب ض	اث ب ظ	اث ب غ
تیسری سطر	اث ج ت	اث ج ث	اث ج خ	اث ج ذ	اث ج ض	اث ج ظ	اث ج غ

صفحہ نمبر ۲۴

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اخ اا	اخ اب	اخ اج	اخ اد	اخ اه	اخ او	اخ از
دوسری سطر	اخ ب ا	اخ ب ب	اخ ب ج	اخ ب د	اخ ب ه	اخ ب و	اخ ب ز
تیسری سطر	اخ ج ا	اخ ج ب	اخ ج ج	اخ ج د	اخ ج ه	اخ ج و	اخ ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اخ اح	اخ اط	اخ ای	اخ اک	اخ ال	اخ ام	اخ ان
دوسری سطر	اخ ب ح	اخ ب ط	اخ ب ی	اخ ب ک	اخ ب ل	اخ ب م	اخ ب ن
تیسری سطر	اخ ج ح	اخ ج ط	اخ ج ی	اخ ج ک	اخ ج ل	اخ ج م	اخ ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اخ اس	اخ اح	اخ اف	اخ اص	اخ اق	اخ ار	اخ اش
دوسری سطر	اخ ب س	اخ ب ح	اخ ب ف	اخ ب ص	اخ ب ق	اخ ب ر	اخ ب ش
تیسری سطر	اخ ج س	اخ ج ح	اخ ج ف	اخ ج ص	اخ ج ق	اخ ج ر	اخ ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اخ ات	اخ اث	اخ اخ	اخ اذ	اخ اض	اخ اظ	اخ اغ
دوسری سطر	اخ ب ت	اخ ب ث	اخ ب خ	اخ ب ذ	اخ ب ض	اخ ب ظ	اخ ب غ
تیسری سطر	اخ ج ت	اخ ج ث	اخ ج خ	اخ ج ذ	اخ ج ض	اخ ج ظ	اخ ج غ

صفحہ نمبر ۲۵

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اذ اا	اذ اب	اذ اج	اذ اد	اذ اه	اذ او	اذ از
دوسری سطر	اذ ب ا	اذ ب ب	اذ ب ج	اذ ب د	اذ ب ه	اذ ب و	اذ ب ز
تیسری سطر	اذ ج ا	اذ ج ب	اذ ج ج	اذ ج د	اذ ج ه	اذ ج و	اذ ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اذاح	اذاط	اذای	اذاک	اذال	اذام	اذان
دوسری سطر	اذب ح	اذب ط	اذب ی	اذب ک	اذب ل	اذب م	اذب ن
تیسری سطر	اذج ح	اذج ط	اذج ی	اذج ک	اذج ل	اذج م	اذج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اذاس	اذاع	اذاف	اذاص	اذاق	اذار	اذاش
دوسری سطر	اذب س	اذب ع	اذب ف	اذب ص	اذب ق	اذب ر	اذب ش
تیسری سطر	اذج س	اذج ع	اذج ف	اذج ص	اذج ق	اذج ر	اذج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اذات	اذاث	اذاخ	اذاذ	اذاض	اذاظ	اذاغ
دوسری سطر	اذب ت	اذب ث	اذب خ	اذب ذ	اذب ض	اذب ظ	اذب غ
تیسری سطر	اذج ت	اذج ث	اذج خ	اذج ذ	اذج ض	اذج ظ	اذج غ

صفحہ نمبر ۲۶

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اض اا	اض اب	اض اج	اض اد	اض اہ	اض او	اض از
دوسری سطر	اض ب ا	اض ب ب	اض ب ج	اض ب د	اض ب ہ	اض ب و	اض ب ز
تیسری سطر	اض ج ا	اض ج ب	اض ج ج	اض ج د	اض ج ہ	اض ج و	اض ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اض اح	اض اط	اض ای	اض اک	اض ال	اض ام	اض ان
دوسری سطر	اض ب ح	اض ب ط	اض ب ی	اض ب ک	اض ب ل	اض ب م	اض ب ن
تیسری سطر	اض ج ح	اض ج ط	اض ج ی	اض ج ک	اض ج ل	اض ج م	اض ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اض اس	اض اع	اض اف	اض اص	اض اق	اض ار	اض اش
دوسری سطر	اض ب س	اض ب ع	اض ب ف	اض ب ص	اض ب ق	اض ب ر	اض ب ش
تیسری سطر	اض ج س	اض ج ع	اض ج ف	اض ج ص	اض ج ق	اض ج ر	اض ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اض ات	اض اث	اض اخ	اض اذ	اض اض	اض اظ	اض اغ
دوسری سطر	اض ب ت	اض ب ث	اض ب خ	اض ب ذ	اض ب ض	اض ب ظ	اض ب غ
تیسری سطر	اض ج ت	اض ج ث	اض ج خ	اض ج ذ	اض ج ض	اض ج ظ	اض ج غ

صفحہ نمبر ۲۷

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اظا ا	اظا ب	اظا ج	اظا د	اظا ہ	اظا و	اظا ز
دوسری سطر	اظ ب ا	اظ ب ب	اظ ب ج	اظ ب د	اظ ب ہ	اظ ب و	اظ ب ز
تیسری سطر	اظ ج ا	اظ ج ب	اظ ج ج	اظ ج د	اظ ج ہ	اظ ج د	اظ ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اظا ح	اظا ط	اظا ی	اظا ک	اظا ل	اظا م	اظا ن
دوسری سطر	اظ ب ح	اظ ب ط	اظ ب ی	اظ ب ک	اظ ب ل	اظ ب م	اظ ب ن
تیسری سطر	اظ ج ح	اظ ج ط	اظ ج ی	اظ ج ک	اظ ج ل	اظ ج م	اظ ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اظا س	اظا ع	اظا ف	اظا ص	اظا ق	اظا ر	اظا ش
دوسری سطر	اظ ب س	اظ ب ع	اظ ب ف	اظ ب ص	اظ ب ق	اظ ب ر	اظ ب ش
تیسری سطر	اظ ج س	اظ ج ع	اض ج ف	اظ ج ص	اظ ج ق	اظ ج ر	اظ ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اظات	اظاث	اظاخ	اظاذ	اظاض	اظاظ	اظاغ
دوسری سطر	اظ ب ت	اظ ب ث	اظ ب خ	اظ ب ذ	اظ ب ض	اظ ب ظ	اظ ب غ
تیسری سطر	اظ ج ت	اظ ج ث	اظ ج خ	اظ ج ذ	اظ ج ض	اظ ج ظ	اظ ج غ

صفحہ نمبر ۲۸

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اغ اا	اغ اب	اغ اج	اغ اد	اغ اہ	اغ او	اغ از
دوسری سطر	اغ ب ا	اغ ب ب	اغ ب ج	اغ ب د	اغ ب ہ	اغ ب و	اغ ب ز
تیسری سطر	اغ ج ا	اغ ج ب	اغ ج ج	اغ ج د	اغ ج ہ	اغ ج و	اغ ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا غ ا ح	ا غ ا ط	ا غ ا ی	ا غ ا ک	ا غ ا ل	ا غ ا م	ا غ ا ن
دوسری سطر	ا غ ب ح	ا غ ب ط	ا غ ب ی	ا غ ب ک	ا غ ب ل	ا غ ب م	ا غ ب ن
تیسری سطر	ا غ ج ح	ا غ ج ط	ا غ ج ی	ا غ ج ک	ا غ ج ل	ا غ ج م	ا غ ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا غ ا س	ا غ ا ع	ا غ ا ف	ا غ ا ص	ا غ ا ق	ا غ ا ر	ا غ ا ش
دوسری سطر	ا غ ب س	ا غ ب ع	ا غ ب ف	ا غ ب ص	ا غ ب ق	ا غ ب ر	ا غ ب ش
تیسری سطر	ا غ ج س	ا غ ج ع	ا غ ج ف	ا غ ج ص	ا غ ج ق	ا غ ج ر	ا غ ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا غ ا ت	ا غ ا ث	ا غ ا خ	ا غ ا ذ	ا غ ا ض	ا غ ا ظ	ا غ ا غ
دوسری سطر	ا غ ب ت	ا غ ب ث	ا غ ب خ	ا غ ب ذ	ا غ ب ض	ا غ ب ظ	ا غ ب غ
تیسری سطر	ا غ ج ت	ا غ ج ث	ا غ ج خ	ا غ ج ذ	ا غ ج ض	ا غ ج ظ	ا غ ج غ

قاعدہ تکرار الحروف

○

قاعدہ تکرار الحروف، عربی قواعد میں سے ہے۔ یہ قاعدہ مختصر مگر جامع ہے۔ اس قاعدہ کے قوانین درج ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کریں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

۲۔ دوسری سطر میں تخلیص شدہ حروف لکھیں۔

۳۔ تیسری سطر میں تکرار حروف لکھیں۔

۴۔ تکرار حروف کے اعداد کے مطابق ابجد الفغ سے حروف بنا کر لکھیں۔

۵۔ ان حروف میں سے چن کر جواب بنائیں۔

مثال:۔

سوال:۔ یا علیم! کیا تعویزات میں تاثیر ہوتی ہے!

بسط حرفی:۔ ک ی ا ت ع و ی ذ ا ت م ی ن ت ا ث ی ر ہ و ت ی ہ ی۔

تخلیص	ک	ی	ا	ت	ع	و	ذ	م	ن	ت	ر	ہ
تکرار حروف	۱	۴	۳	۴	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۲
حروف مستحصلہ	ا	و	ج	د	ا	ب	ا	ا	ا	ا	ا	ب
	ی	س	ل	م	ی	ک	ی	ی	ی	ی	ی	ک
	غ/ق	خ	ش	ت	غ/ق	ر	غ/ق	غ/ق	غ/ق	غ/ق	غ/ق	ر
	ق	و	ل	د	ق	ر	ی	ا	ی	ا	ق	ب
جواب	قول قدیر آئے بقا											

مطلب:۔ یہ قول بالکل سچا اور بقا پانے والا ہے کہ تعویذات میں تاثیر ہوتی ہے۔

سوال:۔ کیا انسان جسمانی ریاضت اور قرب نوافل سے ولی بن سکتا ہے۔

بسط حرفی:۔ ک ی ا ان س ان ج س م ان ی ری اض ت اور ق ر ب ن وا ف ل س ی ول ی ب ن س ک ت ا ہ ی

تخلیص	ک	ی	ا	ن	س	ج	م	ر	ض	ت	و	ق	ب	ف	ل	ہ
تکرار حروف	۲	۶	۸	۵	۴	۱	۱	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۱	۲	۱
حروف مستحصلہ	ب	و	ح	ہ	د	ا	ا	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ا	ب	ا
	ک	س	ف	ن	م	ی	ی	ل	ی	ک	ل	ی	ک	ی	س	ی
	ر	خ	ض	ث	ت	غ/ق	غ/ق	ش	غ/ق	ر	ش	غ/ق	ر	غ/ق	ر	غ/ق
	ر	و	ح	ن	د	ا	ی	ل	ق	ب	ل	ی	ب	ا	ک	ی
جواب	روح ندائے قلب پالے گی															

روح ندائے (آواز) قلب دل پالے مقام گی کا مطلب ہے کہ.

مطلب:۔ انسان جسمانی ریاضت اور قرب نوافل سے ولی بن سکتا ہے۔

شہباز پبلشرز

کی خوبصورت اور معیاری کتب

- مجرب عملیات و تعویذات : مرتب : اقبال احمد نوری
- ناسخ الخلائق : مرتب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا جہالت : مرتب : محمد پالن حقانی
- صنعت حرفت المعروف رہنمائے روزگار : مرتب : امۃ الحفیظ
- شمع شبستان رضا (حصہ اول تا چہارم) : مرتب : اقبال احمد نوری
- خطبات نظامی : مرتب : علامہ مشتاق احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بک ایجنسی : اولمپک پلازہ۔ الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : اقرا سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل الٰہی مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

قاعدۂ اندراعیہ

○

قاعدۂ اندراعیہ سے مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ مکمل سوال بمعہ سائل کا نام اور سائل کی والدہ کا نام لکھیں۔

۲۔ سوال لکھنے کے بعد ایک جدول ۱۲×۷ کے خانوں کی بنائیں۔ یعنی لمبائی کے رُخ بارہ خانے اور چوڑائی کے رُخ سات خانے ہوں۔ ان خانوں میں مکمل سوال بسط حرفی کر کے لکھے جائیں۔ اگر سوال مکمل ہو گیا اور خانے بھی بقایا رہ گئے ہوں تو پھر سوال کے ابتدائی حروف سے لکھنا شروع کریں تاکہ جدول مکمل ہوں

۳۔ اب سوال کے حروف جدول میں سے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اٹھا کر ایک سطر میں لکھیں۔

۴۔ اب ان حروف کو چار حروف کی طرح دے کر ۲۱ حروف حاصل کریں۔ یہ ۲۱ حروف اساس سوال ہونگے۔ ان حروف حاصلہ کو دو بار موخر صدر کریں سطر موخر صدر نمبر ۲ کو ترفع مزاجی دیں۔

۵۔ ترفع مزاجی سے حاصلہ حروف کو ابجد قمری (ابجد نوحی) سے تنزل دیں یہ تنزل ابجد قمری ہوگا۔

۶۔ اب آپ سطر ابجد قمری کو ترفع ابتث دیں یہ ترفع ابتث ہی جواب کی سطر ہے

۷۔ سطر ترفع ابتث کو ایک بار موخر صدر کریں۔ اس سطر کے حروف یا تو خود ناطق

ہونگے یا پھر ان کا منظرہ ناطق ہوگا۔

مثال:۔ سوال:۔ کیا موجودہ دور میں بذریعہ عمل ہمزاد کو مسخر کیا جا سکتا ہے؟

ک	ی	ا	م	و	ج	د	د	ھ	د	و	ر
م	ی	ن	ب	ذ	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل
ھ	م	ز	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک
ی	ا	ج	ا	س	ک	ت	ا	ھ	ی	ک	ی
ا	م	د	ز	و	د	ھ	د	و	ر	م	ی
ن	ب	ذ	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل	ھ	م
ز	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک	ی	ا

حروف سوال: ک م ھ ی ا ن ز ا ب م ا م ی ی ا ن ز ج و ذ د
ک ر ج ا ا ب م د ز د س و ی د م ع د ک ک ر ج
د ت ھ ھ س خ ع د ا م ع د ھ ھ س ھ و م ر ک ل ر
خ ع د و م ر ک م ھ ی ا م ی ی ک ل ر

حروف طرح:۔ ی ا م ن ز ج م س م ک ی ھ د د ھ ک خ م ح ی ر

موخر صدر نمبر ۱:۔ ر ی ی ا ھ م م ن خ ذ ک ج ھ م د س دم ھ ک ی

موخر صدر نمبر ۲:۔ ی ر ک ی ھ ی م ا د ھ س م د م م ن ھ خ ج ذ ک

ترفع مزاجی:۔ ن خ س ن ط ن ف ھ ح ط ق ف ح ف ص ط غ ز ا س

تنزل قمری:۔ م ش ن م ح م ع و ز ح ص ع ز ع ع ف ح ص و غ ن

مستحصلہ تنذقور

مستحصلہ تنذقور کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں ۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کر کے تخلیص کریں ۔

۲۔ اب تخلص شدہ حروف میں اعداد ابجد کے لحاظ سے جو حرف قابل تنصیف (جس کا نصف مکمل بنتا ہو) ہو وہ حرف دوسری سطر میں لکھیں۔ اور جس حرف کے اعداد کا نصف مکمل نہ ہو اسے ویسے کا ویسا ہی لکھ دیں ۔

۳۔ دوسری سطر میں پہلی سطر سے زیادہ حروف ہونگے انھیں آپ تکسیر سہ حرفی دیں یعنی تین تین حروف کو موخر صدر کریں ۔

۴۔ سہ حرفی تکسیری سطر کے حروف کے مطابق ابجد نوحی سے ہر چوتھے حرف کا انتخاب کر کے لکھیں ۔ مثلاً تکسیر ثلاثہ کا پہلا حرف "د" ہے تو "د" کو شامل کر کے چوتھا حرف "ز" لیں اسی طریق پر عمل کر کے مکمل سطور کے حروف حاصل کریں ۔

۵۔ سطر مستحصلہ حروف کو تکسیر خمسہ دیں ۔ یاد رکھیں تکسیر خمسہ صدر موخر کے طریق پر دینی چاہیئے ۔ موخر صدر کے لحاظ سے نہیں ۔

۶۔ تکسیر خمسہ کی سطر کو مکمل موخر صدر کریں یہ سطر ہی جواب ہے ۔ یاد رکھیں جواب کے حروف یا تو خود ناطق ہونگے یا ان کا ترفع کا حرف یا پھر نظیرہ ہوگا۔

سوال:۔ کیا بذریعہ عمل کسی دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے!

ترفع ابتث:۔ ن ج و ن خ ن غ ذ س خ ص غ س غ غ ق خ ع ص ف و

موخر صدر:۔ و ن ف ج ھ و ع ن خ خ ق ن غ غ غ ذ س س غ خ ص

جواب/نظیرہ/خود:۔ ر ن ج ف ق ر ب ن ی ی ھ ن ی ن ن گ س س ن لا

رنج فقر بنے ہے نین سنگ ئن لے

یہ شخص فقر و فاقہ و پرھیز کا رنج اٹھائے گا ہتیں اس کے سامنے ہمزاد آئے گا نہیں یعنی موجودہ دور میں بھی ہمزاد کو مسخر کیا جا سکتا ہے ۔ مگر اس کے لئے عامل کو فقر و فاقہ جلالی و جمالی پرھیز کا رنج اٹھانا پڑے گا ۔

تخلیص	ک	ی	ا	ب	ذ	ر	ع	ھ	م	ل	س	د	ش	ن	و	ج	ت					
تنصیف	ی	ھ	ا	ا	ن	ش	ق	ھ	ل	ھ	ک	ھ	ی	ل	ب	ن	ق	ھ	ک	ج	ج	ر
تکسیر حرفی	ا	ی	ھ	ش	ا	ن	ل	ق	ھ	ھ	ھ	ک	ب	ی	ل	ھ	ن	ق	ج	ک	ج	ر
موخر صدر	ر	ا	ج	ی	ک	ھ	ج	ش	ق	ا	ن	ن	ھ	ل	ق	ی	ھ	ب	ھ	ک	ر	
ابجد قمری	ث	د	و	م	ن	ح	و	خ	ت	د	ف	ح	س	س	ت	م	ح	د	ح	ن	ح	
تکسیر موخر صدر	ث	ن	د	م	و	ح	د	و	ت	خ	ف	س	ف	س	ح	ت	ح	م	د	ح	ن	ح
موخر صدر	ح	ث	ن	ن	ح	د	د	م	م	د	ح	ح	ت	د	ح	د	س	ت	ف	ح	س	ف
ترفع	ط	خ	س	س	ط	ھ	ھ	ن	ن	ز	ط	ط	ش	ھ	ط	ز	ع	ث	ص	ذ	ع	ن
نظیرہ	ت	ط	غ	غ	ت	ص	ص	ظ	ظ	ر	ت	ت	ح	ص	ت	ر	ا	ح	ج	ی	ا	ج
جواب	ت	خ	س	ن	ت	د	ھ	ظ	م	ر	ت	ھ	ت	د	ح	ر	س	ح	ج	ی	س	ج

سخت تند مظہر تحت حد سحر جی سج

مطلب:۔ جادو (سحر) اگر کرنے والا صحیح طریقہ سے کرے تو بڑا سخت و تند کا مظہر ہوتا ہے۔ یعنی بذریعہ عمل کسی دشمن کو ہلاک کر سکتے ہیں۔

قاعدہ ترویحات

قاعدہ ترویحات سے مستحصلہ کو حل کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

۱۔ مکمل سوال کو لکھ کر تخلیص کرکے ایک بار موخر صدر کریں۔

۲۔ حروف اساس اور حروف صدر موخر کے درمیان جتنے حروف ابجد قمری میں ہوں ان کی تعداد لکھ کر اس تعداد کے مطابق ابجد قمری سے حروف بنالیں۔

۳۔ ان حروف مستحصلہ کو دو بار موخر صدر کریں۔ سطر دوم صدر موخر جواب کی سطر ہے اس سطر کو ترفع مزاجی یا ترفع حرفی سے ناطق کریں جواب مل جائے گا۔

جدول ابجد قمری یا نوحی:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ح	و	ز	ح	ط	ع	ک	ل	م	ن

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

جدول ابجد اعظم:۔

عنصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ہدایت:۔ ترفع مزاجی دیتے وقت حرف کے عنصر کا ضرور خیال رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ آبی حرف کو بادی سے ترفع کریں مثلاً اگر خانہ آب کے ساتویں "ظ" کو ترفع دینا ہے تو حرف "ج" لکھیں گے۔ اگر "د" لکھ دیا تو مزاج بدل جائے گا اور جواب غلط ہو گا۔

مثال:۔

سوال:۔ انسان میں سب سے اعلیٰ چیز کونسی ہے؟

تلخیص سوال	و	ن	س	م	ی	ب	ع	ل	ک	و	ج	ز	ھ
موخر صدر	ھ	و	ز	ن	ج	س	و	م	ک	ی	ل	ب	ع
فاصلہ عددی اساس و موخر صدر	۳	۱۴	۷	۲۷	۲۰	۱۲	۱۷	۲۷	۲۸	۳	۸	۲۲	۱۰
حروف مستحصلہ	ج	ن	ز	ط	ر	ل	ف	ظ	غ	ج	ح	ت	ی
موخر صدر نسا ۱	ی	ج	ت	ن	ح	ز	ج	ظ	غ	ر	ظ	ل	ف
موخر صدر نسا ۲	ف	ی	ل	ح	ظ	ت	ر	ن	غ	ح	ظ	ز	ج
ترفع حرفی	ص	ک	م	د	غ	ث	ش	س	ا	ط	غ	ح	د
ترفع مزاجی	ش	ن	ع	ز	ج	ض	خ	ص	د	ل	ج	ک	ز
حروف ناطق	ش	ی	ل	د	غ	ض	ر	ص	و	ل	ج	ح	ز
خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
جواب	شئے		دل		غرض			صالح			جز		

مطلب:۔ کیا اچھا اور خوبصورت جواب ہے کہ انسان میں نیک اور صالح "دل" ہی ارفع و اعلیٰ چیز ہے۔

مستحصلۂ ارلعاج تدویر

○

عبرانی زبان کا مستحصلہ "مستحصلۂ ارلعاج تدویر" دائرہ تنوزح سے حل ہوتا ہے۔ دائرۂ تنوزح یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ت	ن	و	ر	ح	س	ع	ف	ص	ق	ش	ث	خ	ذ

م	ل	ک	ی	ط	ر	ھ	د	ج	ب	و	غ	ظ	ض
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

اصول:- ۱۔ مکمل سوال نام سائل بمعہ والدہ لکھ کر سوال کو تخلیص کریں۔

۲۔ تخلیص شدہ حروف کو دائرہ تنوزح سے بدل دیں یعنی سطر تخلیص کا حرف ابجد نوحی (ابجد قمری) میں جس مرتبہ کا ہو اسی مرتبہ کا حرف دائرہ تنوزح سے لے کر اصل حرف کے نیچے لکھ لیں۔

۳۔ حروف سوال کو دائرہ تنوزح سے تبدیل کر کے انہیں موخر صدر کر کے اسی دائرہ کا نظیرہ دیں۔

۴۔ ایک حرف صدر موخر کی سطر سے اور ایک حرف سطر نظیرہ سے لے کر حروف علیحدہ سطر میں لکھ یہ حروف تمیع ہیں یعنی حروف مستحصلہ۔ ان حروف کو ہم رتبہ

حروف سے ناطق کر لیں۔ جواب حاصل ہوگا۔

مثال:۔ سوال: کیا مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت صحیح تھا؟

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تخلیص سوال	ک	ی	و	م	ر	ز	غ	ل	ح	د	ق	ن	ع	د	ب	ت	ص	ھ
حروف از تنوزح	ش	ق	ت	خ	ز	ع	ص	ت	ف	ر	ط	ذ	ل	س	ن	د	ی	ح
موخر صدر	ح	ش	ی	ق	د	ت	ن	خ	س	ذ	ل	ع	ذ	ض	ط	ث	ر	ف
نظیرہ تنوزخ	ط	و	ر	ب	ف	م	ل	ظ	ز	س	ن	ھ	ض	ذ	ح	غ	ی	د
حروف تجمیع	ح	ا	ی	ب	د	م	ن	ط	س	س	ل	ن	ذ	ز	ط	غ	ر	د
حروف ہم رتبہ	م	ھ	ی	ب	ح	د	خ	ر	ذ	ت	د	ل	ت	ذ	ج	ق	ر	د
جواب	مہیب حد خر ذات ذلت حق در																	

مطلب:۔ سبحان اللہ، اللہ اکبر قاعدہ مستحصلہ ارلعاج تدویر سے کس قدر سچ جواب آیا ہے کہ مالک ہر جہان، ذات لاشریک کے ہاں خود ساختہ پیغمبروں کے لیے ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یاد رکھو یہ لوگ ذلت اور رسوائی کا سبب ہیں۔ ہر مدعیٔ نبوت کاذب اور لعنتی ہے۔

استغفراللہ، استغفراللہ استغفراللہ

مستحصلہ تجرید

سریانی قواعد کا ایک اہم داعلی مستحصلہ "مستحصلہ تجرید" ہے جس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ سائل کا سوال جن الفاظ میں وہ ادا کرے اسے من وعن انہی الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ جو حروفاتِ سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھیں۔

۳۔ اس تعداد کے نیچے تکرار حرف لکھیں۔

۴۔ پھر آپ تکرار حروف کے نیچے رلعبات ۱۔۲۔۳۔۴ کر کے لکھیں۔

۵۔ اب ان سب کو یعنی

سوال کا حرف + عدد مرتبہ + عدد تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہٖ لکھ دیں اور اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان اعداد کو ابجد نوحی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل دیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصّوں میں تقسیم کریں۔ حصّہ اوّل کو موخر صدر اور حصّہ دوئم کو صدر موخر کریں اور پھر پوری سطر مستحصلہ کو موخر صدر کریں۔

۸۔ اب سطر صدر موخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر ناطق کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل صحیح آپ کے سوال کا جواب

حاصل ہو جائے گا۔

جدول استخراج جواب:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ہ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
ب	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ
ج	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ
د	×	×	×	×	×	×	×	×

مثال:۔ سوال:۔ کیا خدا ہے؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ہ	ی
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲
رلعبات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۵	۶	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۶	۱۵
حروف مستحصلہ	ھ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
موخر صدر / صدر موخر	س	ھ	ح	د	ک	س	ک	ع
موخر صدر کلہم	ع	س	ک	ھ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	د	س	ی	ک	ھ

نعم سو کھے

جواب:۔ سو کہے نعم

مطلب:۔ "نعم" عربی میں "ہاں" کے معنوں میں مستعمل ہے۔ یہ اقراری لفظ ہے۔ آپ نے دیکھا کتنا خوبصورت آیا ہے۔ یعنی سو کہو کہ خدا ہے۔

مستحصلۂ خذبیج

○

مستحصلہ خذبیج سریانی قواعد کا مستحصلہ ہے۔ جس کا طریقہ درج ذیل ہے:

۱۔ مکمل سوال کو ربعات میں تقسیم کر کے لکھیں۔

۲۔ اب ہر ربع کی الگ الگ تخلیص کر لیں۔

۳۔ ان حروف کو دوبارہ موخر صدر کریں۔

۴۔ اب آپ پہلے حرف کو دیکھیں اس سے اگلا جو حرف ہو اس کا مرتبہ ابجد قمری سے معلوم کریں اس حرف کا جو مرتبہ ہو پہلے حرف سے اتنے ہی حرف آگے کا حرف لکھ لیں یہی حرف مستحصلہ ہو گا۔

مثلاً حروف ربع = وام ت ہیں

مثال میں پہلا حرف "د" ہے۔ اس سے آگے حرف "ا" ہے اس کا مرتبہ ابجد قمری میں ۱ ہے۔ حرف "و" سے اگلا حرف "ز" ہے یہ حرف "ز" ہی حرف مستحصلہ ہے۔ اگلا حرف "ا" ہے اس سے آگے "م" ہے۔ جو ابجد قمری میں ۱۳ ویں رتبہ کا ہے۔ حرف "ا" کی شمولیت سے ۱۳ حرف آگے گئے تو حرف "ن" حاصل ہوا یہ دوسرا حرف مستحصلہ ہے۔ اسی طرح ہر حرف مستحصلہ حاصل کرتے جائیں۔ آخر حرف سے اگلا حرف پہلا حرف ہو گا۔

۵۔ سطر مستحصلہ کو ایک بار موخر صدر کر کے بذریعہ ہم نسبہ ناطق کریں جواب

مثال:۔ یا علم: کیا حروفِ صوامت بندش کے لئے کامیاب ہیں!

ربع نمبر	۱				۲				۳				۴			
خانہ جات ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حروف سوال	ک	ی	ا	ح	ر	و	ف	ص	د	ا	م	ت	ب	ن	د	ش

ربع نمبر	۵				۶				۷				۸			
خانہ جات ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حروف سوال	ک	ی	ل	ی	ک	ا	م	ی	ا	ب	ہ	ی	ن			

تخلیص ربعات:۔ ک ی ا ح (۱) ر و ف ص (۲) د ا م ت (۳) ب ن د ش (۴)
ک ی ل ی (۵) ک ا م ی (۶) ا ب ہ ی (۷) ن (۸)

اساس:۔ ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش ک ی ل ی ک ا م ی ا ب ہ ی ن

موخر صدر نمبر۱: ن ک ی ی ہ ا ب ہ ا ر ی و م ف ا ص ک د ل ی م ک ت ش ب و ن۔

موخر صدر نمبر۲: ن ن د ک ب ی ش ی ت ہ ک ا م ب ی ح ا ا ل ر د ی ک و ص م ا ف

حروف مستحصلہ: ص ف ھ ل ک ل ب م ص و ک و ن ک ف ح ا ج م ذ س ک ع ن ش م ح ش۔

موخر صدر:۔ ش ص ح ف م ھ ش ل ن ک ع ل ک ب س م ذ ن م و ج
ک ا د ح ن ف ش

جواب خود/ہم ترتیب:۔ ل ط ف ح د ن ج ل ھ ک ع ج ب
لطف حد چن لکھ عجیب

ک ا م ک ح م س ج ب ا ت ف ن
کام حکم سچ بات فن

ج ب
جب

جواب کی ترتیب:۔ لطف حد چن لکھ عجیب کام حکم سچ بات فن جب۔
مطلب:۔ حروف صوامت خوب عام کرتے ہیں۔ مگر لطف تب آتا ہے جب عمل کرنے والا ماہر ہو۔

علم جفر
کا
حصہ آثار

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۶	حروف کے ذریعہ کشف حال	۱۹۸
۱۷	حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات	۲۰۲
۱۸	حروف نورانی	۲۲۳
۱۹	حروف ظلمانی	۲۲۷
۲۰	حروف شفاء	۲۲۹
۲۱	حروف صوامت	۲۳۰
۲۲	فیضان طلسمات	۲۳۳
۲۳	علم جفر کا ایک بے نظیر قاعدہ	۲۳۶
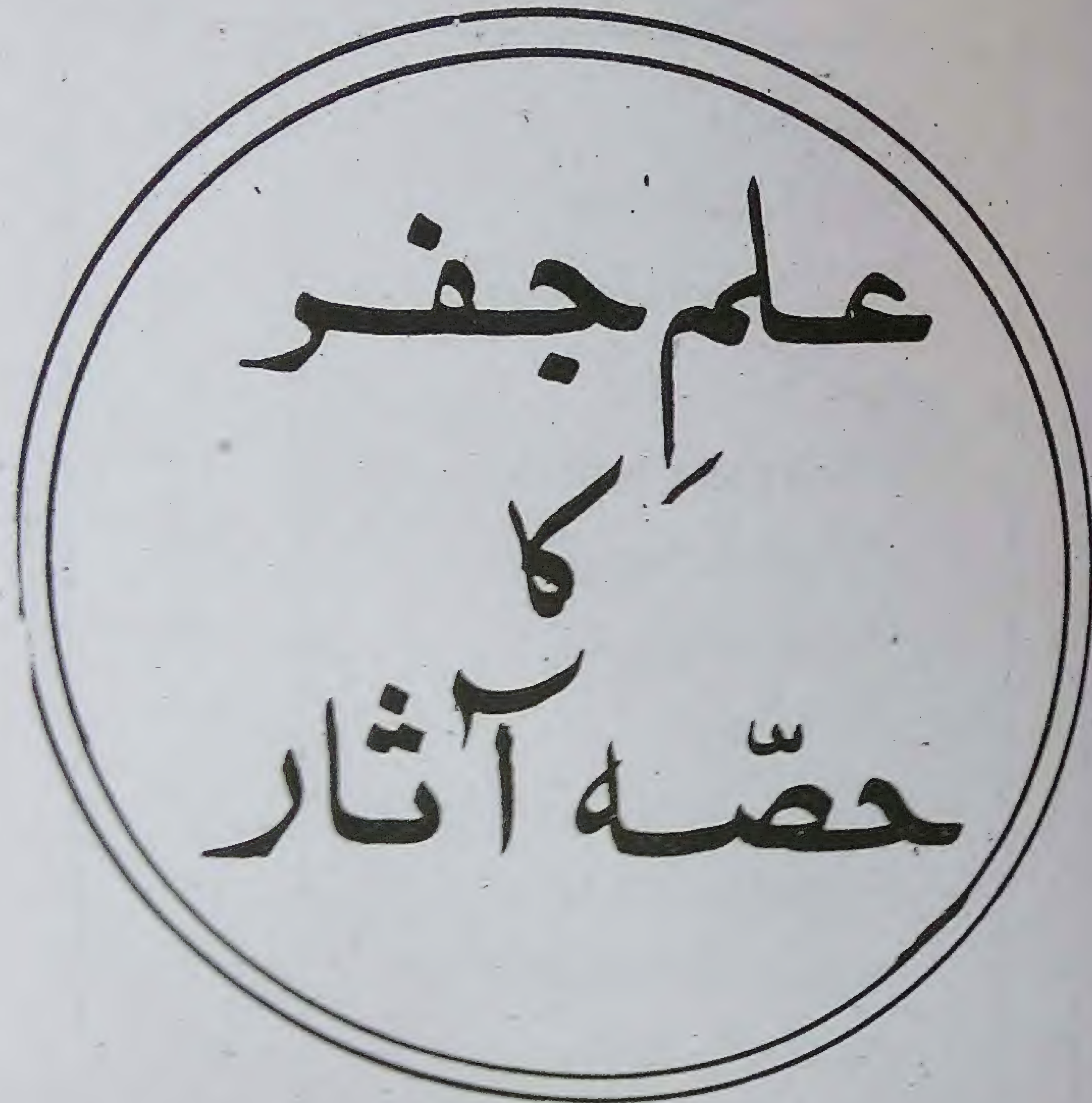
فیضانِ نقوش

○

علم الجفر کے آثار میں نقش پر کرنا بہت اہم بات ہوتی ہے۔ یاد رکھیں اہم نقوش سات قسم کے ہوتے ہیں۔ جنھیں اصطلاح علم الجفر حصہ آثار میں مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن اور متسع کہتے ہیں۔

مثلث:- یہ قمر سے متعلق ہے ۳×۳ = ۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی تعداد ۴۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت قمر ہے۔

مربع:- یہ عطارد سے متعلق ہے۔ ۴ × ۴ = ۱۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۳۴ کل خانوں کی ۱۳۶ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن بدھ اور ساعت عطارد ہے۔

مخمس:- یہ زہرہ سے متعلق ہے۔ ۵ × ۵ = ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۶۵ اور کل خانوں کی ۳۲۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن جمعہ اور ساعت زہرہ ہے۔

مسدس:- یہ شمس سے متعلق ہے۔ ۶×۶ = ۳۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی میزان ''۱۱۱'' اور کل خانوں کی ۶۶۶ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن اتوار اور ساعت شمس ہے۔

مسبع:- یہ مریخ سے متعلق ہے ۷×۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک

ضلع کی خانوں کی میزان ۱۷۵ اور کل خانوں کی میزان "۱۲۲۵" ہوتی ہے
متعلقہ دن منگل اور ساعت مریخ ہے۔

ثمن:- یہ مشتری سے متعلق ہے۔ ۸×۸ = ۶۴ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی میزان ۲۶۰ اور کل خانوں کی میزان ۲۰۸۰ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن جمعرات اور ساعت مشتری ہے۔

متسع:- یہ زحل سے متعلق ہے۔ ۹×۹ = ۸۱ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان "۳۶۹" اور کل خانوں کی میزان "۳۳۲۱" ہوتی ہے۔
متعلقہ دن ہفتہ اور ساعت زحل ہے۔

نقوش کا حساب

نقش	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	عدد تقسیم	کسر کو کن خانوں میں ڈالیں۔							
					۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مثلث	۳×۳=۹	۱۵	۱۲	۳	۷	۴						
مربع	۴×۴=۱۶	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵					
مخمس	۵×۵=۲۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶				
مسدس	۶×۶=۳۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷			
مسبع	۷×۷=۴۹	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸		
ثمن	۸×۸=۶۴	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹	
متسع	۹×۹=۸۱	۳۶۵	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰

نقش پُر کرنے کا قاعدہ

جس نقش کو پُر کرنا ہو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے عدد طرح کم کریں۔ باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ اوّل میں رکھیں اور بالترتیب اعداد کو رفتارِ نقش کے مطابق پُر کرتے ہیں اور اگر کسر آئیں یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کریں اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کریں۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ تمام اطراف کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا جس کا نقش پُر کیا گیا ہے۔

عمل:- مثلاً آپ نے اسم باسط کا نقش تیار کرنا ہے جس کے کل اعداد ۷۲ ہیں۔ اس نقش کو تیار کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے۔

اسم باسط کا متعلقہ کوکب = ۷۲ کو سات پر تقسیم کریں تو اسم باسط کا ستارہ معلوم ہوگا

۷) ۷۲ (۱۰
۷۰
باقی ← ۲

تقسیم کرنے سے باقی دو بچے لہٰذا ستارہ عطارد ہوا۔ لہٰذا نقش مربع (چونکہ عطارد کے متعلق نقش مربع ہے) کو عطارد کی ساعت میں بدھ کے روز لکھیں گے اور عطارد ہی کا بخور ہوگا۔

کواکب و نجور کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
متعلقہ ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
نجور	صندل سفید	گوگل بادام	لوبان مشک شنگرف	زعفران گل انار ہلدی صندل سرخ	مصطگی افیون دار چینی فلفل سرخ	اعود گوند درخت کا پو	فلفل سیاہ گڑ یعنی قند سیاہ
دھات	چاندی	پلاٹینم ایلومینم	تانبا	سونے	لوہا	ٹن	سکہ

اسم باسط کا متعلقہ طالع:۔ یاد رہے ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش لکھنا افضل ہے۔ کسی عدد کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو ۱۲ سے تقسیم کیا۔

۷۲ ÷ ۱۲ = ۶

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اس لیے طالع حوت ہوگا۔

بروج کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

اسم باسط کا متعلقہ عنصر:۔ یاد رکھیں نقوش بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی، بادی، آبی اور خاکی۔ اب معلوم کرنا ہے کہ نقش کو کس طبع سے پُر کریں۔ تو اس کے لئے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو ۴ سے تقسیم کیا

۷۲ ÷ ۴ = ۱۸

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ جس کا مطلب ہے نقش خاکی طبع سے پُر کیا جائے گا۔

طبع کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳	۴
طبع	آتشی	بادی	آبی	خاکی
سمت	مشرق	مغرب	شمال	جنوب
استعمال	آگ میں جلاتے ہیں یا اس کے نیچے دفن کرتے ہیں	خوشبودار چیز یا پتوں یا میٹھی چیز پر دم کرتے ہیں	پانی میں استعمال کرتے ہیں	زمین میں دباتے ہیں یا بھاری پتھر کے نیچے رکھتے ہیں

کسی شاعر نے ایک شعر لکھا ہے جو عنصری چالوں کے اثر کو سمجھنے کے بہت موزوں ہے۔

فتوح است بادی ، خرد بست خاک
بہ مائی محبت ، بہ ناری ہلاک

ترجمہ:۔ بادی نقوش فتوحات کے لئے ، خاکی عقود کے لئے ، آبی محبت کے لئے اور آتشی ہلاکت کے لئے لکھے جائیں۔

آتشی تعویذات:۔ آتشی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ مشرق کی طرف ہو۔ برائے ہلاکت، بیمار کرنا، خرابی و تباہی غرق کا کام وغیرہ کے لئے آتشی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

بادی تعویذات:۔ بادی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ مغرب کی طرف ہو۔ برائے فتوحات، برآمدن حاجات، ترقی درجات وغیرہ کے لئے بادی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

آبی تعویذات:۔ آبی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ شمال کی طرف ہو۔ برائے محبت، شفائے امراض، حاملہ دردِ زہ قضائے حاجات وغیرہ کے لئے آبی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

خاکی تعویذات:۔ خاکی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رُخ جنوب کی طرف ہو۔ برائے خروج، زبان بندی، خواب بندی مرد یا عورت کی شہوت باندھنا، دل بندی، گوشش بندی، سخن بندی، سحر جادو دور کرنا وغیرہ کے لئے خاکی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

نقش کس پر لکھیں:۔ اسم باسط کے اعداد کو تین سے تقسیم کیا

۳) ۷۲ (۲۴
۶
۱۲
۱۲
××

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اگر کچھ باقی نہ رہے تو نقش حیوانی ہوگا۔ نقش حیوانی اگر خیر کے لئے ہو تو پوست ہرن پر لکھتے ہیں۔ اگر اعمال شر ہو تو پوست

سگ یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کواکب کے ہونی چاہیئے۔

متعلقہ اشیاء کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳
متعلقہ اشیاء	معدنی	نباتاتی	حیوانی

اسم باسط کا طریقہ زکات:۔ اسم باسط کا کل اعداد ۷۲ ہیں۔ لہذا روزانہ ۷۲ نقش لکھیں۔ ۷۲ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے ۴۱ دن تک پڑھیں نقش کی زکات ہو جائے گی۔

اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوا۔

امورات	اعداد	مقصد	مدت	کوکب	بخور	طالع	چال	استعمال	ساعت	نقش	خاصیت
اخراج	۷۲	رزق	۴۱ دن	عطارد	گوگل یا بادام	حوت	خاکی	خاکی	عطارد	مربع	حیوانی

طریقہ:۔ اسم باسط کے اعداد = ۷۲
عدد طرح کم کیا = ۱۲
میزان = ۶۰
عدد تقسیم سے تقسیم کیا = ۳) ۶۰ (۲۰

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ لہذا اسم باسط کا نقش بغیر گر کے ہوگا۔

نقش مثلث کی خاکی چال

اسم باسط کا نقش خاکی چال سے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۲۳	۲۸	۲۱
۲۲	۲۴	۲۶
۲۷	۲۰	۲۵

اب نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کی میزان کریں جس سے ہمیں پتہ چل جائے گا کہ کیا ہم نے نقش صحیح پر کیا ہے کہ نہیں۔

۲۳	۲۵	۲۱	۲۱
۲۲	۲۵	۲۸	۲۶
۲۷ +	۲۷ +	۲۳ +	۲۵ +
۷۲	۷۲	۷۲	کل میزان: ۷۲

آپ نے دیکھا کہ نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کے اعداد کو جمع کرنے سے ۷۲ یعنی اسم باسط کا اعداد آرہا ہے۔ ہم نے نقش صحیح پُر کیا ہے۔ اسی طریقے سے آپ دوسرے نقش پُر کر سکتے ہیں۔

نقش پُر کرنے کا دوسرا طریقہ

میرے استاد جناب ظفر علی شیخ فرماتے تھے کہ پہلا طریقہ نقش پُر کرنے کا شرف میں استعمال کیا کرو باقی دنوں میں آتشی چال سے نقش پُر کرو۔ یعنی آپ نے اسم الٰہی باسط کا نقش پُر کرنا ہے تو کل اعداد میں سے عدد طرح کم کریں باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کرو جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ اوّل میں رکھ کر بالترتیب اعداد کو آتشی چال کے مطابق پُر کرو اور اگر کسر آئے یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کرو اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کرو۔ نقش پُر کرنے کے بعد تمام اطراف کے خانوں کا میزان کرو اگر تمام اطراف کے خانوں کا میزان ایک ہی (مطلوبہ اعداد جس کا نقش پُر کیا ہے) ہو تو سمجھ لیں آپ نے نقش صحیح پُر کیا ہے۔ اور میزان ایک نہ ہو تو دیکھیں آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ نقش پر کرنے کے بعد ہدایت کے مطابق استعمال میں لاؤ۔ میں نے اس پر عمل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ سدا کامیاب رہا۔ اہل علم حضرات میری اس بات پر اتفاق کریں گے جو تاثیر آتشی چال میں ہے کسی اور چال میں نہیں۔

نیوت نقش

○

عموماً عامل حضرات کتابوں یا لوگوں کو سادہ نقش لکھ کر دیتے ہیں یہ طریقہ غلط ہے۔ صحیح نقش کے اضلاع بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

١۔ نقش کے اضلاع تسمیہ اور قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔
٢ چاروں ملائکہ اور ان کے چاروں خدام لکھیں۔
٣۔ دائیں جانب کٓھٰیٰعٓصٓ اور بائیں جانب حٰمٓعٓسٓقٓ یہ لکھیں۔

تسمیہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ: قولہ الحق ولہ الملک

چاروں ملائکہ: جبرائیل۔ عزرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل

چار ملائکہ کے خدام: شمکائیل۔ شقفیائیل۔ لوبیاییل۔ فقطلشائیل

حروف مقطعات: کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

قول ... قہ

اسرافیل — کٓھٰیٰعٓصٓ

عزرائیل — حٰمٓعٓسٓقٓ

الحق ... ولہ

اب آپ چال کے مطابق نقش پر کریں۔ پُر کرنے کے بعد یہ مکمل نقش ہوگا۔

مثلث کی چاروں عنصری چالیں

○

مثلث کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

آتشی چال

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

بادی چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

آبی چال

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

خاکی چال

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

مثلث کے خانوں کی تاثیر:۔ یاد رکھیں ہر خانہ کے پر کرنے میں ایک تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔

خانہ نمبر ١: صحت تن۔ حصول عظمت دعنا۔ مراد دلی کے لئے

خانہ نمبر ١ کی چال

٥	٩	١
٧	٢	٦
٣	٤	٨

خانہ نمبر۲۔ ذریعہ معاش۔ حصول آمدن کے لئے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خانہ نمبر۳:۔ حصول مراد۔ دفع اعداء۔ محبت کے لئے۔

۱	۹	۵
۶	۲	۷
۸	۴	۳

خانہ نمبر۴:۔ حاجات و دوستی کے لئے۔

۲	۱۷	۶
۹	۵	۱
۴	۱۳	۸

خانہ نمبر۵:۔ امان دشمن، زبان بندی کے لئے۔

۴	۹	۲
۸	۱	۶
۳	۵	۷

خانہ نمبر۶:۔ شفائے امراض کے لئے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خانہ نمبر۷:۔ الفت مرد و زن کے لئے۔

۳	۴	۸
۷	۲	۶
۵	۹	۱

خانہ نمبر۸:۔ تباہی و مقہوری دشمن کے لئے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خانہ نمبر۹:۔ کشائش رزق و فتح و نصرت کے لئے

۸	۶	۳
۴	۲	۷
۱	۹	۵

مربع کی عنصری چالیں

مربع کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتشی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی چال

۸	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی چال

مربع خانوں کی تاثیر:- مربع کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔

خانہ نمبر۱:- شفائے امراض، حصول مقاصد، ترقی و مرتبہ کے لئے

خانہ نمبر۲:- جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، بربادی دشمن کے لئے

خانہ نمبر۳:- دشمن کو بیمار کرنے کے لئے۔ درد اعضاء مثلاً فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا

وغیرہ کھولنے کے لئے۔

خانہ نمبر۴-

خانہ نمبر۵- سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر۶- عورت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر۷- دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر۸- نصرت جنگ کے لئے، فتحیابی مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ نمبر۹- علم اسرار الٰہی، زیادتی عقل، علم دین، علم و حکمت کے لئے۔

خانہ نمبر۱۰- عزیزوں، دوستوں، زن و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر۱۱- سانپ، چیونٹیاں، مچھر کے دفیہ کے لئے، سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج، چھپی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر۱۲- چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ نمبر۱۳- باغ میں بکثرت پھل زیادہ لانے کے لئے۔ عورت، گائے، بکری اور بھینس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ نمبر۱۴- ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ نمبر۱۵- دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر۱۶- خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

مربع کی عنصری چالیں

مربع کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آتشی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی چال

۸	۱۱	۱۴	۸
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاکی چال

مربع خانوں کی تاثیر:۔ مربع کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔

خانہ نمبر ۱:۔ شفائے امراض، حصول مقاصد، ترقی و مرتبہ کے لئے

خانہ نمبر ۲:۔ جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، بربادی دشمن کے لئے

خانہ نمبر ۳۔ دشمن کو بیمار کرنے کے لئے۔ درد اعضاء مثلاً فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا

وغیرہ کھولنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۴۔

خانہ نمبر ۵۔ سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۶۔ عورت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۷۔ دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۸۔ نصرت جنگ کے لئے، فتحیابی مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ نمبر ۹۔ علم اسرار الٰہی، زیادتی عقل، علم دین، علم و حکمت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۰۔ عزیزوں، دوستوں، زن و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۱۔ سانپ، چیونٹیاں، مچھر کے دفیہ کے لئے، سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج، چھپی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۲۔ چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۳۔ باغ میں بکثرت پھل زیادہ لانے کے لئے۔ عورت۔ گائے، بکری اور بھینس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۴۔ ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ نمبر ۱۵۔ دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۶۔ خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۱ کی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹۹	۶۶
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ نمبر ۲

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۳

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ نمبر ۴

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۳	۱۳	۸	۹
۵	۱۶	۳	۱۱

خانہ نمبر ۵

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر ۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خانہ نمبر ۷

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نمبر ۸

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۴	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ نمبر ۹

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ نمبر ۱۰

۹	۶	۱۰	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۱۱

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۰	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ نمبر ۱۲

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ نمبر ۱۳

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ نمبر ۱۴

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ نمبر ۱۵

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

خانہ نمبر ۱۶

ترکِ حیوانات کی ضرورت کیوں

O

کلام الٰہی میں کیا تاثیر نہیں۔ لیکن ضرورت ہے تاثیر اپنے اندر پیدا کرنے کی۔ صحابہ کرام اگر کوئی دعا کسی کام کے لئے پڑھتے تو فوراً اس کا اثر ہوتا۔ آج ہم بھی وہی دعائیں اور قرآنی آیات پڑھتے ہیں مگر بے سود۔ ایسا کیوں؟

حضرت خالد بن ولیدؓ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ زمانہ جنگ میں اسلامی فوجیں ایک قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھیں اور قلعہ ابھی فتح نہیں ہوا تھا۔ محاصرہ سے تنگ آکر قلعہ کا بڑا پادری کچھ ساتھیوں کے ساتھ باہر نکل کر حضرت خالد بن ولیدؓ سے ملنے آیا اور شرط یہ رکھی کہ اگر آپ اگلے اور قلعے فتح کرلیں گے تو ہم خود بخود یہ قلعہ آپ کو سونپ دیں گے۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کہ جب تک یہ قلعہ فتح نہیں ہو جاتا ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پادری کے ہاتھ میں زہر کی پڑیا تھی۔ اس نے کہا کہ اگر آپ لوگ محاصرہ نہیں ہٹاتے تو میں یہ زہر کھا کر جان دے دوں گا۔ اس کا بار آپ کی گردن پر ہوگا۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کس میں اتنی طاقت ہے کہ بغیر خدا کی مرضی کے کسی کو مار سکے۔ اس پر پادری بولا! لیجیے پھر یہ زہر آپ ہی کھا لیجیے۔ حضرت خالدؓ نے یہ دعا بسم اللہِ الذی لا یضر مع اسمہٖ شیئاً فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ پڑھ کر زہر کھا لیا۔ چند منٹ تک آپ کے جسم سے پسینہ نکلتا رہا۔ اس کے بعد حالت اعتدال پر آگئی اور زہر کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تو

کیا آپ اس دعا کے عامل تھے یا آپ نے کوئی چلہ کیا تھا؟ آج لوگ ہر عمل کی زکواۃ دیتے ہیں۔ چلہ کشی کرتے ہیں پھر بھی عمل کا اثر نہیں ہوتا۔ اور صحابہ کرام، آئمہ عظام یا اور بزرگان دین اگر کوئی دعا بغیر کسی زکواۃ و چلہ کے جونہی پڑھتے فوراً اثر ہوتا۔ ہاں تو وہ سچے مومن تھے۔ ان کے اندر سچائی و پاکیزگی تھی۔ وہ صرف خدا پر بھروسا رکھتے تھے اور عبادت الٰہی و اطاعت ان کی زندگی تھی۔ پھر جس نے خود کو غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا طوق اپنی گردن میں ڈال کر اپنی زندگی کو عبادت و اطاعت رب کریم کے لئے وقف کر دیا اس پر ہر کوئی مہربان کیوں نہ ہو اور تمام مخلوق خدا اس کے زیر نگیں کیوں نہ ہو۔

ہمیں کوئی عمل پڑھتے وقت ترک حیوانات وغیرہ کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ صرف اسی لئے ہم اپنے اندر پاکیزگی، روحانیت و نورانیت پیدا کریں۔ تمام موکل نوری ہیں۔ اور ہم خاکی۔ پھر جب تک ہمارے اندر نورانیت نہ ہوگی۔ وہ کیسے ہم سے مانوس ہو سکتے ہیں۔ ہم ہماری غذا ہمارے افعال اور اعمال بلکہ ہماری پوری زندگی گناہ و ظلالت اور ناجائز و غلط کاریوں کی کیچڑ سے لتھڑی ہوئی اور گرد و غبار سے آلودہ ہے۔ لہٰذا جب تک ہمارے کام میں نیت بخیر نہ ہو اور رگ رگ میں مکمل پاکیزگی نہ ہو ہمارے عملیات مکمل کیسے ہو سکتے ہیں۔ عامل کے لیے ہر طرح سے پابند شرح، متقی و پرہیزگار ہونا شرط اول ہے۔ پھر اس کے بعد کوئی بھی عمل پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ فوراً اس کا اثر ایسا ہوگا جیسے سوئچ دبانے پر بجلی جل اٹھتی ہے کیونکہ اس میں کرنٹ پہلے ہی سے دوڑتا ہوتا ہے لیکن اگر ہم تمام کنکشن کر کے میٹر بھی لگالیں مگر اس کا تعلق بجلی گھر کے کرنٹ اسٹور

سے نہ ہو یا کہیں سے کنکشن صحیح نہ جڑا ہُوا ہو تو اس سے بجلی کیسے جل سکتی ہے لاکھ بٹن دباتے رہیں۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے سب سے پہلے صحیح معنوں میں مومن صالح بننا اولین فرض ہے۔ پھر عمل پڑھنے کے لئے اس کی جملہ شرائط پوری کرنا ہیں۔ پھر دیکھیے کہ کیا اثر دکھاتا ہے۔ ترک حیوانات میں پرہیز دو طرح کے ہیں۔

۱۔ پرہیز جمالی۔

۲۔ پرہیز جلالی۔

۱۔ پرہیز جمالی:۔ گوشت، مچھلی، سرکہ، پیاز، لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں جماع نہ کریں۔ دہی اور مٹھائی بھی نہ کھائیں۔ میوہ، سرسوں اور تِل کا تیل استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر جبکہ اس کی پاکی میں ذرہ برابر کا بھی شبہ نہ ہو۔

۲۔ پرہیز جلالی اور ترک حیوانات:۔ مچھلی، گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، شہد، شکر، سرکہ، مولی، ہینگ عنبر، چھوہارا اور دیگر میوہ جات سے قطعی پرہیز کریں۔ اور اگر کرنا چاہیں بھی تو صرف اسی شرط پر کہ خود اپنے سامنے مسلمان تیلی سے تیل اس طرح نکلوائیں کہ تلوں کو یا سرسوں کو سے کر پانی میں ڈالیں اور جو اوپر رہے اسے دُور کر کے باقی کا تیل نکلوائیے۔ پان کھانے تک کو منع ہے۔ کوئی بھی نشہ کی چیز یہاں تک کہ حقہ، سگریٹ، بیڑی کا استعمال بھی نہ کریں۔ چمڑے کے ڈول سے پانی نہ پئیں۔ دریا، ندی کا پانی مٹی کے برتن میں استعمال میں لائیں۔ ریشمی اونی

اور حیوان کے کسی بھی حصّے کے بنے ہوئے کپڑے کا استعمال نہ کریں۔ چاقو بھی ہاتھی دانت کے دستے کا اور بارہ سینگے وغیرہ کا۔ چمڑے کا جوتا، موزہ کبھی قطعی استعمال نہ کریں۔ خط نہ بنوائیں، ناخن نہ ترشوائیں، جماع نہ کریں۔ غیر کے بستر پر نہ لیٹیں۔ ملنا جلنا سب سے ترک کر کے خلوت اختیار کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں۔ اور اگر طاقت ہو تو روزہ رکھیں۔ اگر کوئی خدمتگار بھی چلہ کے دوران ہو تو وہ شخص بھی پرہیزگار نمازی اور پابند شرع ہو اور عمر پابندیٔ شرع میں گزاری ہو۔ روز غسل کریں کپڑا بغیر سلا ہوا پہنیں اور خیال رکھیں کہ اس دوران جسم کے کسی حصے سے خون نہ نکلنے پائے۔ اور درخت جس میں دودھ نکلتا ہو اس کا پتہ نہ توڑیں۔ اور شاخ، پھول، میوے اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں نہ کاٹیں۔ البتہ وہ بال جن کا تراشنا سنت ہے۔ مثل لب اور بغل ضرور بنائے اور باقی بال نہ بنائیں۔ ہاتھی و گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔

اگر خدانخواستہ عامل کی زندگی کا کل یا بعض حصہ ناجائز کاموں میں گزرا ہو یا نماز روزہ فرائض و واجبات باقی ہوں تو سب سے پہلے سچے دل سے توبہ و استغفار لازم و ضروری ہے۔ قضائے عمری یعنی نمازیں اور روزے جو ذمہ باقی ہیں۔ حساب لگا کر ان کو پورا کر لیں۔ اگر ہمارے احباب نے یہی عمل کر لیا تو ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر کسی مخصوص عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور ہر جائز کام میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اور سب کے صدقہ میں اس عاصی گنہگار کو نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے اور وہ کام لے جو اس کی اور اس کے حبیب کی رضا کا سبب بن جائیں۔ آمین۔

نوٹ خاص :- اعلیٰ حضرت اقدس سرہٗ نے احسن الوعانی آداب الدعا میں تاکید فرمائی ہے کہ نماز یا کوئی عمل پڑھا جائے تو اس طرح پڑھیں کہ اپنے کان تک آواز پہنچے ورنہ پڑھنا نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ اور کوئی نقش فاؤنٹین پین سے یا فاؤنٹین سیاہی سے ہرگز نہ لکھیں کہ اس میں الکحل یعنی شراب کی آمیزش ہوتی ہے۔

جس کاغذ پر نقش وغیرہ لکھیں اس کو دھوپ کے رخ سے دیکھ لیں کہ اس میں اندرونی طور پر کوئی تصویر یا کسی قسم کے حروف تو بنے ہوئے نہیں ہیں ورنہ ایسے کاغذ پر نقش بے اثر ثابت ہوگا۔

زکوٰۃ کی قسمیں

○

یہ ایک ایسا راز پنہاں ہے جس سے ہزاروں عاملین واقف نہیں صرف کاملین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اسی کی تعمیل دوسروں کو دیتے رہے۔ زیادہ سے زیادہ کسی سائل کے جواب میں یہ فرما دیتے کہ کسی آیت یا اسم کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو اہم یوم میں پوری کرنی ہے اس کے سوا یہ علم نہیں کہ سوا لاکھ کی تعداد ہر آیت یا اسم کی ہے اور وہ زکوٰۃ کی قسموں میں سے کس قسم کی زکوٰۃ ہے۔ آیا سوا لاکھ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس عمل سے عمر بھر کا کام لے سکتے ہیں یا وقتی طور پر۔ اگر عمر بھر کے لئے عامل ہو جائے گا تو روز کسی مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

قسم اوّل :- عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق اہم یوم روزانہ پڑھے تو وہ عمل ایک دفعہ کام دے گا ہمیشہ نہیں۔

قسم دوم :- جو عمل پڑھتا ہو اس کے حروف کی تعداد جتنی ہو ہزار مرتبہ روزانہ اہم یوم پڑھے تو ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔ عامل اس کا سیف زبان ہو جاتا ہے پھر وقت ضرورت صرف ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔

قسم سوم :- عمل کے جتنے حروف ہوں اتنے سو مرتبہ روزانہ پڑھے یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے۔ مگر قسم اوّل سے بہتر ہے۔

قسم چہارم :- زکوٰۃ صغیر عمل کے قواعد قمری جتنے ہوں اتنے ہی بار روزانہ

پڑھے۔ یہ زکوٰۃ عملی ہے اور معتبر بھی۔

قسم پنجم :۔ زکوٰۃ کبیر عمل کے اعداد قمری کو حروف عمل سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو روزانہ پڑھو۔ یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے۔ ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔

قسم ششم :۔ زکوٰۃ اکبر، عمل کبیر کے اعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر روزانہ پڑھیں یہ کبیر سے بھی زیادہ قوی ہے کہ اس اسم کے موکل سامنے آکر عامل سے ملاقات کریں گے۔

قسم ہفتم :۔ زکوٰۃ اکبائر۔ عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے اعداد سے ضرب دے کر پڑھیں یہ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس اسم کے موکل خادم ہو کر ساتھ رہیں گے۔

قسم ہشتم :۔ زکوٰۃ اکبر الکبائر :۔ یہ آخری زکوٰۃ ہے یعنی عمل اکبر کی تعداد پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر پڑھیں اس کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں اسی تعداد کو اس اسم کا نصاب کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ ان اقسام کی تعداد عمل کثیر ہو جاتی ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کی تلاوت تو ممکن ہے۔ مگر آیات قرآنی کی زکوٰۃ صغیر بھی ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کے لئے اکابرین نے یہ طریقہ درج فرمایا ہے جس کی ۵ قسمیں ہیں۔

قسم اوّل عشر :۔ نصاب کی نصف تعداد کو کہتے ہیں۔

قسم دوم :۔ دور مدور۔ عشر کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم سوم قفل :۔ دور مدور کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم چہارم بذل :۔ قفل کے نصف کو کہتے ہیں

قسم پنجم ختم :۔ بذل کے نصف کو کہتے ہیں۔

بالکل معمولی طریقہ پر زکوٰۃ کی قسمیں اور بھی ہیں مگر ان میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے کبھی نہیں۔ یا صرف ایک دفعہ ہی عمل کام دیتا ہے۔ ہاں یہ ایک فائدہ ضرور ہے کہ کسی عمل کے اعداد اتنے زیادہ ہیں کہ زکوٰۃ صغیر ہی ادا کرنا مشکل ہو تو وہاں یہ طریقہ کام دے گا۔

اصغر :۔ یعنی تعداد صغیر کا نصف کر کے پڑھے اس کو اصغر کہتے ہیں۔

صغائر :۔ اگر اصغر کی تعد پڑھنا بھی دشوار ہو تو اصغر کا نصف کر کے پڑھیں اس کو صغائر کہتے ہیں۔

اصغر الصغائر :۔ صغائر کے نصف کو اصغر الصغائر کہتے ہیں۔

یہ زکوٰۃ کی ادنیٰ قسم ہے اس سے کم تر نہیں۔ واللہ سبحانہٗ تعالیٰ اعلم (کاشف الاسرار شریف) زکوٰۃ کبیر اور زکوٰۃ اکبر: کبائر اور اکبر الکبائر؛ ان اقسام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ ایک نشست میں یہ تعداد پوری کی جائے یا ہر روز اتنی تعداد میں عمل پڑھا جائے۔ بلکہ اسم سے تقسیم کر کے حاصل عدد کے مطابق اسم دن میں اس تعداد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔

عمل باموکل کے متعلق خصوصی ہدایات

یوں تو ہر عمل باموکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر آیت اور اسم بلکہ ہر حرف کے موکل ہوتے ہیں۔ جس کی تلاوت کرنے سے وہ موکل جو اس حرف یا اسم کے تابع ہوتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عامل کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مگر اصطلاح عالمین میں عمل باموکل اسے بولتے ہیں جس کے ذریعہ موکل کو عامل اپنے تابع بناتا ہے اور موکل عامل کے سامنے بطریقہ عمل اچھی یا خوفناک شکل میں ظاہر ہوکر عامل کی اطاعت کا وعدہ کرتا ہے اور آئندہ کے لئے اس کو بلانے کا طریقہ دریافت کیا جائے تو وہ طریقہ بھی خود ہی بناتا ہے۔

موکل کی قسمیں:۔ ہر اسم کے پانچ موکل ہوتے ہیں۔ موکل علوی جلالی موکل علوی جمالی، موکل سلفی جمالی، موکل سلفی جلالی موکل قدسی۔

موکل قدسی..... اہل تقویٰ یا اہل اللہ ہی..... تابع کرسکتے ہیں۔ ہر ایک کی طاقت سے باہر ہے۔

موکل علوی جلالی و جمالی۔ اہل اسلام یا بالفاظ دگر صحیح العقیدہ اہلسنت کے سوا بد عقیدہ، بد مذہب، مرتد تو کیا صلح کلی قسم کے تذبذب شئی بھی اس میں کامیاب نہیں ہوتے بلکہ کتب اعمال سے کوئی عمل کریں بھی تو نقصان پہنچنے کا یقین ہے۔

موکل سلفی جلالی و جمالی میں کسی کی قید نہیں ہر ایک فرد کر سکتا ہے مگر عام طور پر عمل سلفی موکل میں عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے اور موکل سے بھی ایسے ہی کام لیتا ہے جس کی وجہ سے عقل و خرد کے ساتھ جانی و مالی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر صرف جائز امور میں ان سے کام لیا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔

عمل باموکل علوی جمالی و جلالی کرتے وقت نیت صادق ہے تو اس کا عامل امور خیر ہی کی مائل ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ موکل اس سے مانوس ہوکر تابع ہوجاتے ہیں۔

ہدایات عمل باموکل:۔ عام طور سے عمل باموکل کی طرف زیادہ نظریں اُٹھتی ہیں۔ اس سلسلے میں چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

ہدایت نمبر ۱:۔ ہر عمل باموکل میں تحریر ہو یا نہ ہو ترک جمالی و جلالی ضروری ہے۔ جس طرح عمل سے اول آخر درود شریف ۳ بار یا ۷ بار یا گیارہ بار پڑھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۲:۔ قلب و زبان و جسم کا ممنوعات شرح سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۳:۔ پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اچھی خوشبو میں بسا ہونا ضروری ہے کہ موکلین پاکی و طہارت اور خوشبو کو بہت پسند کرتے ہیں۔

ہدایت نمبر ۴:۔ جسم و لباس کی پاکی کے ساتھ قلب و نیت کی پاکی

بھی شرط ہے کسی ناجائز خیال کو دل میں جگہ نہ دیں ورنہ نقصان کا خطرہ ہے

عمل باموکل کا احسن طریقہ:-

ان شرائط و ہدایات پر عمل کرنے کی صلاحیت و قابلیت اور اہلیت و قدرت ہو جب بھی فقیر کی رائے یہ ہے کہ عمل باموکل کرے تو موکل کو سامنے حاضر ہونے اور تابع ہونے کی نیت سے نہ کرے۔ عامل کا مقصد یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام مثلاً ادائیگی قرض، ملازمت ملنا، فلاں شخص جو غائب ہے حاضر ہو۔ فلاں کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہے شوہر کے گھر آجائے وغیرہ وغیرہ یہ تمام امور موکل کی حاضری کے بغیر بھی پورے ہو سکتے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کہ موکل کو اپنے تابع کیا ہی جائے۔ ایسی صورت میں کسی عمل باموکل کو تین یوم یا حسب ہدایت جتنے دنوں کا ہو باشرائط کریں۔ اور نیت صرف یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام ہو جائے۔ یا جب بھی میرا کوئی کام ہو اور میں اس کام کے لئے اسم پاک کا ورد کروں تو میرا کام انجام دیا جائے۔ انشاء اللہ وہ کام انجام پاتا رہے گا اور آپ عمل کے منقطع ہونے، رجعت ہونے تکلیف و نقصان اٹھانے سے بھی بچے رہیں گے۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ موکل خود سامنے آجائے

اسم اعظم شریف کی تلاش

O

اکثر عاملین، عابدین، زاہدین بلکہ عام مسلمان صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب و تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگیاں وقف کر دیں مگر کسی ایک نقطے پر سب کی نگاہیں مرکوز نہ ہو سکیں۔ عوام تو عوام خواص اور عالم علم روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم ہی اسم اعظم ہے۔

عالی حضرت قدس سرہٗ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف لطیف احسن الوعاء میں نو بشارتوں میں اسم اعظم شریف کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اور امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے ان میں گیارہ بشارتوں کا اور اضافہ کر دیا ہے اور ۲۰ کا عدد پورا کر دیا جو ہدیۂ ناظرین ہے۔

اسم اعظم کی تحقیق

از قلم امام اہلسنت اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ اور آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی صاحب رحمۃ اللہ۔

قال الرضاء:- یہاں بیس بشارتیں ہیں ۹ حضرت مصنف علام قدس سرہٗ نے ذکر فرمائیں۔ اور گیارہ فقیر سگ قادری غفرلہٗ تعالیٰ لہٗ نے بڑھائیں

جس سے ہیں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ہر اسم باری تعالیٰ۔ جل شانہٗ اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے متعلق بزرگوں نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کا انحصار ۹۹ پر نہیں جیسا کہ مشہور ہے لوامع النجوم میں لکھا ہے کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے وہ ہیں جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جن میں سے فرشتوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں۔ جن میں سے ۳۰۰ توریت میں ۳۰۰ انجیل میں اور تین سو زبور میں اور ایک سو کلام اللہ شریف میں مذکور ہیں۔ عام طور سے مشہور ہے کہ قرآن میں ۹۹ نام ایسے ہیں۔ جو سب پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہے جو اسم اعظم ہے۔ اگر اس کو مان لیا جائے تو ان احادیث کے متعلق کہا جائے گا کہ جن میں طالبانِ اسم اعظم کو اسم اعظم بتائے گئے ہیں۔ پھر وہ پوشیدہ کہاں رہا۔ ساتھ ہی غور طلب یہ امر بھی ہے کہ مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس اعظم کی جو نشاندہی فرمائی ہے وہ کسی ایک اسم سے متعلق نہیں۔ جدا جدا اسم باری تعالیٰ کو اعظم اسم بتایا۔ جس سے اس نتیجہ پر پہنچنا آسان ہے کہ ہر اسم اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر اسم کسی کی ذات سے منسوب ہو کر وہ اسم خاص اس کے لئے اسم اعظم کا کام دیتا ہے

عملیات برائے کشف مجرب آزمودہ

○

(۱) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ۔

اور اگر فعالہ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہونگے مستجاب الدعوت ہو گا۔ یہاں تک کہ پانی کے لئے دعا کرے گا برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہو گی۔

اگر فِعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کو زبر سے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا بتا دیا جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْءٌ کُفُوْہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارُّ۔

اگر بارُّ کو ر پر پیش اور لِوَصْفِہٖ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے دل اس کا مصفا آیئنے کی مثل ہو۔ حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جا سکیں اور فسق و فجور سے باز رہے۔ اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو۔ اور کبھی بُرائی اور مصیبت کے

پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بارٌ پڑھے یعنی رے پر زبر اور لوِ ضیفہ یعنی ہ پر
جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران و برباد
ہو جائے۔ اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز
۲۴۷ بار یا ۲۰۳ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۳ بار۔

ج ۔ اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْم یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ
فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ۔

یا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صدق بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ ذال معجم پڑھے
تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو۔ اگر جَلِیْلَ یعنی لام
پر زبر اور الصِّدْقُ الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے
عامل ہونے کے بعد ۴۱ بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرلے تو خلائق کی نظر
سے غائب ہو جب چاہے ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر
ہوگا۔ ہر روز ۱۴۲ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۹ بار۔

د ۔ اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَال یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ
لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ۔

اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس
کو فنا دکھائی دے۔ اگر فَنَاءً ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن
بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار
یا ۴۸ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ہ ۔ اَجِبْ یَا دُرْدَیَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ

الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔
اس کا عمل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے۔ جس طرح روشنی میں دیکھتا
ہے۔ نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو۔ دریائی جانور اور جنگل کے
وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں۔ بے دینی
گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے
دین بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ ان سب اس کے حکم
کی تعمیل کرے۔ اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار
ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

و ۔ اَجِبْ یَا دَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاد یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ
وَاٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ۔

روزانہ ۷۶۲ بار یا ۱۹ بار اوّل آخر درود شریف ۹ بار۔ اگر اوّل میں
لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو
اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے۔ اور اوّلُ یعنی لام پر پیش اور اٰخِرُہٗ خا کو
زبر کے ساتھ پڑھے۔ تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

ز ۔ اَجِبْ یَا تَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زا یَا زَاکِیْ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ
بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیْ۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس
کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بغیر
زا کی بغیر (زاویا) کے پڑھے تو سات تلامذہ جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر

فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق نہ ایانہ اکی الطاهر ها پر زبر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں۔ اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۴۸ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ح :- اجب یا تنکفیل بحق حا یا حَیُّ حِینَ لَا حَیَّ فِی دَیمُومَۃِ مُلکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ۔

اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا۔ خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا۔ جس کو تعویذ دے گا موثر ہوگا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر لَاحَیَّ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو ماکشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اوّل آخر درود شریف، ۱۸ بار

ط :- اَجِب یَا اِسمَائِیل بحق طا یا طَاھِرُ یَا طَہِرُ المُطَہِرُ النُّفُوسَ مِنَ الرِّجسِ وَالذَّنبِ وَالجَوَارِ وَالکُربَۃِ وَالاٰفَۃِ وَالبَلَاءِ یَا طَاھِرُ۔

اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ حسد ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ و صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بدکردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا۔ اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۱۴۲ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ی :- اَجِب یَا سرکیتائیل بحق یا یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ

اَبَدًا اَبَدًا ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ط۔

۱۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو چہرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت و رحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۷۳۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۹ بار اوّل آخر درود شریف ۹ بار۔

ک :- اَجِب یَا حَرُوزَائِیلُ بحق کان یَا کَافِی المُوسِعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِن عَطَایَا فَضلِہٖ یَا کَافِی ۔

اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا ڈر ہو یا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے گا اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلمُوسِعُ سین کو زبر سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے۔ اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجبوری ۸ بار اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار۔

ل :- اَجِب یَا لَمَا طَائِیلُ بحق لام یَا لَطِیفُ یَا اَوصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِی لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیفُ ۔

سات ہزار بار سات یوم بعدہٗ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال

اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کرکے توجہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لئے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

م :- اَجِبْ یَا رُدُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْم یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ۔

اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنُّہٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لئے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیائے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ن :- اَجِبْ یَا حُوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنُ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہٗ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ۔

اس کے ذاکر کو عالم میں تصرّف کی قدرت حاصل ہو۔ جس کے لئے جو چاہے وہی ہو۔ فِعَالُہٗ یَا نَقِیًّا یعنی زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہ وہی تاثیر ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے۔ اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے اور اگر فَعَالَہٗ

یَا نَقِیًّا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیاً کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷ خلوتیں کرے۔ ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم ہیمیا کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواح انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔ ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

س :- اجب یا ھمراکیل بحق سین سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہُ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسّر ہو گی اگر الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یعنی سین کو زیر اور للہ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں۔ عامل خود دیکھے گا اگر علین کو زبر اور لہٖ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لئے چند بار پڑھے۔ ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل جائز نہیں۔ البتہ بد مذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ع :- اجب یالوما ئیل بحق عین یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ۔

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے

ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ف:۔ اَجِبْ یَاسَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ یَارَحِیْمُ وَرِزْقِكَ یَارَزَّاقُ وَکَرَمِكَ یَاکَرِیْمُ وَنِعْمَتِكَ یَامُنْعِمُ اَسْئَلُكَ یَافَتَّاحُ۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار، مجبور، حلال روزی سے مایوس۔ جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرام کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوان کرام کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو۔ ہر روز ۴۸۹ بار یا ۳۶۹ بار یا ۸ بار اوّل آخر درود شریف ۴۱ بار۔

ص:۔ اَجِبْ یَا اَھْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَاد یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ۔

اس کا عامل مافی الضمیر سے واقف ہو جائے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو۔ اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو۔ اگر کَمِثْلُہٗ لام وحا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے۔ تجلی ذات اس پر ظاہر ہو۔ ہر روز ۱۳۴ بار یا ۹۱ بار بمجبوری ۸ بار اوّل و آخر درود شریف ۹ بار۔

ق:۔ اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَ یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ۔

اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی۔ ہر مشکل کام قدرت خدا سے انجام پائے گا۔ جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قَاهِرْ الف کو ھ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لئے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۲۱ بار یا ۳۰۶ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار۔

ر:۔ اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ۔

اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو۔ ہر شے میں حق سبحانہٗ کے جلوے دیکھے اگر غِیَاثُہٗ زبر کے ساتھ رَحِیْمَ میم زبر کے ساتھ پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے۔ یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے۔ اس دعا کو پڑھے۔ اس سے محفوظ رہے۔ بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار یا ۱۰۸ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار۔

ش:۔ اَجِبْ یَا ھَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْن یَا شَافِیْ اَلْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔

اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے۔ جس پر تین بار

پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی
مایوس نہ پھرے۔ اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ جس طرف
نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے۔ اگر ۷ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم
میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو
جس کو یہ اسم یا ثمین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو۔ ہر روز ۱۹۴ بار یا
۹۴ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ت ۱۔ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ
کُلُّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ۔

اس کا عامل مقبولِ عوام و خواص ہو جاتا ہے۔ امراء و سلاطین اس کے
تابع اور فرمانبردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر
یا وزیراعظم کو مقام حاصل ہوتا ہے اگر تام کے میم اور السنُ کے نون و
سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدر مملکت ہو کہ جس کی حکومت
نہ صرف انسانوں کے زبان پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے۔ اور اس کی اقلیم
کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو۔ کہ جس کو چاہے عطا کرے ہر روز ۱۴۴
بار بمجبوری ۵۶ بار اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار۔

ث ۱۔ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَابِتُ ثَبِّتْنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ یَا ثَابِتُ۔

اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے۔ جس سے وہ خود
حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو

زدہ قریب ہو جاتی ہے۔ دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں
کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔ ہمراہی بھی حیران رہتے ہیں اور خود بھی متعجب
ہوتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی
ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو
کام وہ کر جاتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کہ ماہر فن کرتا ہے۔ اس کا عامل
مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سینکڑوں سے لڑ
جاتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز
ظہر یا مغرب ۹۰۲ بار بمجبوری ۸۰ بار اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار

خ ۱۔ اَجِبْ یَا مِہْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ۔

اس کے عامل کو علم ما فی الارحام حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ
میں کس طرح پرورش پاتا ہے۔ کس طرح گوشت پوست ہڈیاں بنتی ہیں اور
سنورتی ہیں۔ کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں نر ہے یا مادہ
اور اس کی صلاحیت و حقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر
خَالِقُ کے قاف کو زبر کُلٌّ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور مَعَادُہٗ کے دال
کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو، کس زمین میں
کونسی اشیاء ہیں، کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کونسا درخت پیدا ہوگا۔ وہ اس
درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا۔ جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز
تہجد یعنی قبل فجر بمجبوری بعد نماز فجر ۱۳۰۲ بار بمجبوری ۵۷ بار اوّل آخر درود

شریف ۹ بار۔

ذ :- اَجِبْ یَا اھرائیلُ بحق ذال یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامِہٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اس کا عامل عزت و عظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے۔ جو امیر و کبیر حاکم وزیر جس کے لئے دن رات سرگرداں رہتے ہیں۔ بلکہ اس کے عامل کے حضور زانوئے ادب تہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وطیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۲۱۷ بار یا ۲۴۸ بار یا ۸۵ بار بجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۴۱ بار۔

ض :- اَجِبْ یَا عطکائیلُ بحق ضاد یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ۔

اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو بہتر اس کی سواری بیر ا رہے۔ سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے۔ وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر بنے ہو۔ غرض زہریلی شئے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر ونقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۱۰ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۴۱ بار بجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

ظ :- اجِبْ یا لونائیل بحق ظَاھِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاھِرُ الْمُظْھِرُ یَا ظَاھِرُ۔

یہ بہترین استخارہ بھی ہے۔ وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ

کا حال معلوم کرنے کی بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہوگا۔ یا چوری کیا ہوا مال کہاں رکھا ہے۔ وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ خزانے اور دفینے معمولی جدوجہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۱۰۶ بار یا ۵۸ بار بجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار۔

غ :- اجب یا لوفائیل بحق غین یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات پر رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرح نہ ہو۔ جس میں دنیا وآخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے۔ رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری وباطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۱۷۸ بار مغرب اور عشاء کے درمیان اوّل آخر درود شریف ۵ بار۔ جس دن وقت نہ ملے تو ۴۱ بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے۔ پرہیز جلالی وجمالی پر کاربند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے۔

اگران پابندیوں کے ساتھ عمل کرلیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔
موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔
اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے اسے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہوگا۔

حروف تہجی کے عملیات

عربی اردو حروف:۔ عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ گ۔ اسی لئے اہل معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لئے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا۔

پ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں۔ ٹ ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۴۰۰ ہیں۔ چ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۳۔ ڈ د کے مشابہ اس کے اعداد ۴۔ اور ڑ۔ ر کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷ اعداد ہیں۔ گ ک کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔

استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رح ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے۔ جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں۔ جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوگئے۔ اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسماء الٰہی دریافت ہوئے۔ اور ان ۲۸ اسماء الٰہی سے ۲۸ منازل قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں دریافت ہوئیں۔

حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ:۔ ان ۲۸ حروف کا عمل کشف

باطن اور حصول مقاصد کا ذریعہ ہے۔ اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لئے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پنہاں ہیں۔ تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور با معنی جملے جو آیاتِ قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانۂ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

حروف کے ذریعہ علاج جسمانی :- یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں
جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے۔ آب وخاک، باد و آتش اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے تابع ہے

نقشہ حروف

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے۔
مشتری	ہ	و	ز	ح	" " داہنے بازو پر ہے۔
مریخ	ط	ی	ک	ل	" " بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	" " پشت پر ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	" " شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	" " داہنی ران پر ہے۔

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
قمر	ذ	ض	ظ	غ	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

امراض سر:- خصوصاً پاگل پن سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا بال خورا، گنج، کمزوری دماغ، بھولنا کمزوری حافظہ، دردِ سر، درد کان، درد دانت، امراضِ چشم آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا۔ کل امراض سر کے لئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھ دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لئے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا اسرائیل بحق الف

د	ب	ج	د
د	ج	ب	و
ب	د	د	ج
ج	د	و	ب

امراض دست راست:- داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم

اجب یا دردیائیل بحق ھا

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

امراض شکم :- ...درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، گردے مثانے کی تمام تکالیف، میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا سرحمائیل بحق یانی

ر	ق	ص	ف
ف	ص	ق	ر
ق	ر	ف	ص
ص	ف	ر	ق

اجب یا ہمزائیل بحق شین

خ	ث	ت	ش
ش	ت	ث	خ
ث	خ	ش	ت
ت	ش	خ	ث

امراض پائے راست :- داہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی بیماری تکلیف، عرق النساء، رانگن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران پر بندھوائیں۔ اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

امراض پائے چپ :- بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں رانگن کا درد، جوڑوں کا درد، وغیرہ میں ساعت

کا درد تکلیف داہنے طرف کا، فالج وغیرہ کے لئے ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

امراض دست چپ :- نصف شانے سینے سے الٹے ہاتھ کی انگلی تک کے ہر مرض ہر ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج شانے کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ، (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر الٹے بازو پہ باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اسمائیل بحق طا

ل	ث	ی	ط
ط	ی	ث	ل
ث	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ث

امراض پشت :- درد کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف، دمہ، دق اور سل، رقت، منی، احتلام وغیرہ کے امراض میں ساعت میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا ردمائیل بحق میم

ع	س	ن	م
م	ن	س	ع
س	ع	م	ن
ن	م	ع	س

قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں

اجب یا اهرائیل بحق ذال

غ	ظ	ص	ذ
ذ	س	ط	غ
ظ	غ	ذ	ص
ص	ذ	غ	ظ

اجب یا اسرائیل بحق غین

اجب یا عطیائیل بحق ضاد

[illegible]

دوسرا طریقہ علاج

حروف آتشی :۔ الف، ھا، طا، میم، فا، شین، ذال، یا نار کونی برداً وسلاماً

حروف آبی :۔ جیم، زا، کاف، سین، قاف، ثا، ظا، سلام علی نوحٍ فی العلمین۔

حروف بادی :۔ با، واو، یا، نون، صاد، تا، ضاد، سلام قولاً من رب رحیم۔

حروف خاکی :۔ دال، حا، لام، عین، را، خا، غین، سلام علی موسیٰ وھارون

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ حکیم علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں گرم وخشک، دوائیں استعمال کراتے ہیں۔ اور گرمی وخشکی میں سرد تر۔ اسی مناسبت کو پیش نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہ ہی ہے کہ

بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو حروف آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفرے کو مزید بڑھائے گی نہیں۔ بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئے گی۔

...اور باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی
...بنا۔ اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی
...اخراج کرکے بلاکر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے۔ مگر یہاں تو حرف
...مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کرکے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیات
...قرآنی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کرکے ان بیش
...بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے
...کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے
...اس کے ہجے میں تین حرف ہیں۔ ا۔ ل۔ ف۔ الف کا ایک، لام کے تیس ۳۰
...ف کے اسی ۸۰۔ کل ۱۱۱ ہوئے

حروف کے ذریعہ حصول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ تو جب ہم غور کرتے ہیں۔ تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی دوسری ملفوظی۔ مکتوبی ابجد اور ملفوظی۔ یہ الف، با، جیم، دال ہر حرف کے دو موکل ہیں۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفائی بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی (ا) کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری آئیل ہے۔ باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے۔ ا کے ۲، لام کے ۲، ف کے ۲۔ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں۔ اس میں سے مکرر حروف الگ کیے تو بچے۔ ا، ق، ب ل، ح، م، د۔ تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں۔ ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف، ق، با، الف، لام، الف، حا، میم۔ دال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵۔ اور مکرر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د۔ کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہر و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہر خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے

ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ تو میرے اسم کا مرکز "ق" اور محیط "د" قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے اخزائیل ہوگا۔ اور باعتبار موکل مدار استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف، یا لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے مثلاً اُس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا۔ اور اقبال کو ملفوظی کیا تو۔

ا	ق	ب	ا	ل	ا	ح	م	د
الف	قاف	با	الف	لام	الف	حا	میم	دال
۱۱۱	۱۸۱	۳	۱۱۱	۷۱	۱۱۱	۹	۵۰	۳۵

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا "۱۶۸۲ [?]" اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے "۱۰" بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے۔ اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یائیل موکل اور مدار باطنی سرکتیائیل اسی طرح حرف ا کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں۔ ۲۸ سے تقسیم ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد ۳ ہیں اس کا موکل "مدار۔ اس کا موکل مدارج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے۔

بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل اور باطنی لوخائیل ہوگا۔

پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا حرودائیل بحق کاف
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا طاطائیل بحق لام
اجب یا دوریائیل بحق ہا	اجب یا رومائیل بحق میم
اجب یا رفتمائیل بحق واو	اجب یا مرحلائیل بحق نون
اجب یا شرفائیل بحق زا	اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا لوماعیل بحق عین
اجب یا سرحمائیل بحق فا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا اجمائیل بحق صاد	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا عطرائیل بحق قاف	اجب یا اھرائیل بحق ذال
اجب یا امواکیل بحق را	اجب یا اطکائیل بحق ضاد
اجب یا ھمزائیل بحق شین	اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا عزرائیل بحق تا	اجب یا لوخائیل بحق غین

دوسرا طریقہ:- موکل ظاہری و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ اجب یا اسرافیل بحق ایا آئیل۔ اجب یا یا جبرائیل بحق با یائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل حرف ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرف ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے ملکوتی حروف جوڑ کر پڑھیں۔ مثلاً یا آئیل، یا بائیل، حرف ندا کو بغیر شمار کئے آئیل میں ۴ حرف ملکوتی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف ملکوتی ہیں۔ جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

تیسرا طریقہ:۔ ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے۔ اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا جن کا تعلق عالم روحانیت سے ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا ائیل
اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل
اجب یا دوریائیل بحق ہا یا ہائیل
اجب یا ہ فتمائیل بحق واؤ یا وائیل
اجب یا شرفائیل بحق ذا یا زائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل
اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل
اجب یا اہجمائیل بحق ص یا صائیل

اجب یا اسماعیل بحق طا یا طائیل
اجب یا سرکتائیل بحق یا یا یائیل
اجب یا حروزائیل بحق کاف یا کائیل
اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل
اجب یا رومائیل بحق میم یا مائیل
اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل
اجب یا اموآکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
اجب یا مہکائیل بحق خا یا خائیل

اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل
اجب یا امواکیل بحق را یا رائیل
اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل
اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل

اجب یا اہرائیل بحق ذال یا ذائیل
اجب یا اطکائیل بحق ضاد یا ضائیل
اجب یا لوزائیل بحق ظا یا ظائیل
اجب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل

چوتھا طریقہ:۔ باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حروف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے۔ اس طریقہ پہ عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے۔ اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں۔ جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔ موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا اللہ — اجب یا اسرافیل بحق الف یا احد
اجب یا اسرافیل بحق الف یا اوّل — اجب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر

اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے الٰہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں۔
جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حروف سے اسمائے حسنیٰ نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس

عمل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہو گا اور اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق صفات الٰہی کا پرتو اس کی ذات پہ ہو گا اور موکل مانوس ہی نہیں اس کے تابع ہو جائے گا۔ جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو جائے گا۔ اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

پانچواں طریقہ:۔ باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے لئے موکل اپنے نام کے حروف مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ حرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی یا دونوں۔ بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے۔ آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار محیط	باعتبار محیط
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری

اجب یا اسرافیل یا آئیل بحق الف یا اللہ   اجب یا دردائیل یا دائیل بحق دال بادیان

۲۸۳   ۴۲   ۶۶   ۲۵۰   ۴۶   ۶۵

اگر تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۳۸۲ ۔ ۴۲ ۔ ۲۵۰ ۔ ۴۶ جمع کرے ۷۲۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۱۷ بار تاحیات ورود رکھنا ہو گا۔ اور اگر صفات

الٰہی کے پرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی کے اعداد کے مطابق چالیس یوم پڑھنا ہو گا۔ یعنی ۶، ۱، ۶۵ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا۔ بعد چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۱۷ بار تاحیات جاری رکھنا ہے۔

حروف کے ذریعہ کشف حال

حروف کشف حال کا بہترین ذریعہ ہیں۔ حروف کی زکواۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے۔ مگر جب کہ کوئی شرط مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کیے وقت ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑ جاتا ہے سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے۔ سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے۔ اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے۔ اور انکشاف حال بھی ہوتا رہے گا۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد

اجب یا ہائیل بحق ہا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واؤ	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذا
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضا
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا عائیل بحق عین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ ۱-

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں۔ خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے۔ تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے۔ تاکہ آئینہ دل گرد وغبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقت مقررہ پر پڑھے۔ پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کسی دن بھی اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کرے

کہ اس میں حرج نہیں۔ کیونکہ موکل وقت مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے۔ بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام تمام بزرگان دین، انبیاء خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے۔ پھر اس عمل کو شروع کرے۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔ بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا اسرافیل بحق الف
اجب یا جبرائیل بحق با
اجب یا کلکائیل بحق جیم
اجب یا دردائیل بحق دال
اجب یا دوریائیل بحق ھا
اجب یا رفتمائیل بحق واؤ
اجب یا تزفائیل بحق زا
اجب یا تنکفیل بحق حا
اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا حدنائیل بحق کاف
اجب یا ہموائیل بحق سین
اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا اجمائیل بحق صاد
اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا اموائیل بحق را
اجب یا ھمزائیل بحق شین
اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا اھرائیل بحق ذال

اجب یا طاطائیل بحق لام
اجب یا روپائیل بحق میم
اجب یا حولائیل بحق نون
اجب یا عطکائیل بحق صاد
اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا لوخائیل بحق عین

کشف قبور کا طریقہ:۔

یہ طریقہ کشف باطن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے۔ اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل یا موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا بھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا۔ ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشنے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اجب یا اسرافیل بحق الف الالف اسئلک بحق الف الالف

اجب یا جبرائیل بحق باالبا اسئلکَ بحق باالباء

اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اَسئلُکَ بحق جیم الجیم

اجب یا دردائیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدّال

اجب یا دردائیل بحق ھا الھا اسئلُک بحق ھا الھا

اجب یا رفتمائیل بحق واوالوا و اسئلک بحق واو الواو

اجب یا شرفائیل بحق زا الزا اسئلک بحق زا الزا

اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اَسئلک بحق حا الحا

اجب یا اسمٰعیل بحق طا الطا اسئلک بحق طا الطا

اجب یا سرکیتائیل بحق یا الیا اسئلک بحق یا الیاء

اجب یا حروزائیل بحق کاف الکاف اَسئلک بحق کاف الکاف

اجب یا طاطائیل بحق لام اللام اسئلک بحق لام اللّام

اجب یا رویائیل بحق میم المیم اسئلکَ بحق میم للیم

اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النّون

اجب یا ھمواکیل بحق سین السّین اسئلک سین السین

اجب یا لومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العُین

اجب سرحمائیل بحق فا الفا اسئلکَ بحق فا الفا

اجب یا اھجمائیل بحق صاد الصّاد اسئلک بحق صاد الصّاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلُک بحق قاف القاف

اجب یا اَمواکیل بحق را الراءِ اسئلک بحق را الرّا

اجب یا ھمزائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین

اجب یا عزرائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا

اجب یا میکائیل بحق ثا الثا اَسئلک بحق ثا الثا

اجب یا مھکائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا

اجب یا اھرائیل بحق ذال الذّال اسئلک بحق ذال الذّال

اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا بحق ظا الظا

اجب یا لوخائیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے۔ اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و رُوح، قلب و زبان، بصارت و سماع، گفتار و کردار غرض ہر ایک شیء خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لئے

یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے ہی دن فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں۔ اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے لگا۔ اتنی ہی دیر ظہور الطاف میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کرکے ورد کریں۔ طریقہ یہ ہے:۔

الف	اعداد اسم باری تعالٰی
اجب اسرافیل بحق الف یا الٰہُ	۳۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہُ	۶۶
اجب اسرافیل بحق الف یا احد	۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا امجد	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہُ الصَّمَد	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا احکم الحاکمین	۳۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا اَرحم الرَّاحِمِینَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اکبر	۲۲۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اوّل	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ	۸۰۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اکرام	۲۶۲
اجب اسرافیل بحق الف یا اَخبَلُ	۵۴
اجب اسرافیل بحق الف یا اکمَلُ	۹۱
اُجب اسرافیل بحق الف یا افضل	۹۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَقرَبُ	۳۰۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اکرم الاکرمین	۶۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہٗ وّاحد	۵۵
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ یا اللہ باقی	۱۷۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اُولٰی	۴۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اعلیٰ	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعظَمُ	۱۰۱۱

با	
اجب جبرائیل بحق یا باطن	۶۲
اجب جبرائیل بحق یا یا بُدُّوح	۲۰
اجب جبرائیل بحق با یا بدیعُ	۷۶
اجب جبرائیل بحق با یا باقی	۱۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بَرُّ	۲۰۲

اجب جبرائیل بحق با یا بادیٔ	۲۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بارٔ	۲۰۲
اجب جبرائیل بحق با یا برھان	۲۵۸
اجب جبریئل بحق با یا بصیرُ	۳۰۳
اجب جبرائیل بحق با یا باسط	۷۲
اجب جبرائیل بحق با یا باعث	۵۷۳
اجب جبرائیل بحق با یا باصرُ	۲۹۳
جیم	
اجب کلکائیل بحق جیم یا جلیل	۷۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جمیل	۸۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جامع	۱۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جوّاد	۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جبّارُ	۲۰۶
اجب کلکائیل بحق جیم یا جابرُ	۲۰۶
دال	
اجب دردائیل بحق دال یا دلیلُ	۷۴
اجب دردائیل بحق دال یا دائرُ	۲۰۶
اجب دردائیل بحق دال یا دیّانُ	۶۵
اجب دردائیل بحق دال یا دافع	۱۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دائمُ	۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا داورُ	۲۱۱
ھا	
اجب دوریائیل بحق ھا یا ہُ	۵
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو	۱۱
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھادی	۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو اللہ احدُ	۹۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الرّحمٰنُ	۳۴۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الرّحمٰن الرّحیمِ	۴۲۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الاوّل	۷۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الشافی	۴۳۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الباطنُ	۸۲
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو العلیُّ العظیمُ	۱۲۰۳
واو	
اجب رفتمائیل بحق واو یا وافی	۱۰۶
اجب رفتمائیل بحق واو یا واصل	۱۲۷
اجب رفتمائیل بحق واو یا ودودُ	۲۰
اجب رفتمائیل بحق واو یا واحد	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واو یا وھاب	۱۴

اجب رفتمائیل بحق واو یا ولیٌ	۴۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا والی	۴۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وکیل	۴۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واسِعُ	۱۳۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وارث	۷۰۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واحد	۱۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وتر	۶۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واجب	۱۲
اجب رفتمائیل بحق واو یا واصف	۱۷۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واجبُ الوجُود	۶۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وحدۃ الوجود	۴۶۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وحید	۲۸

زا

اجب ثروفائیل بحق زا یا زکیُ	۵۸
اجب ثروفائیل بحقّ زا یا زاکی	۵۸

حا

اجب تنکفیل بحق حا یا حافظ	۹۸۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حفیظ	۹۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ	۱۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حمید	۶۲
اجب تنکفیل بحق حا یا حامد	۵۳
اجب تنکفیل بحق حا یا حسیب	۸۰
اجب تنکفیل بحق حا یا حکیم	۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حلیم	۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حنان	۶۹
اجب تنکفیل بحق حَا یا حق	۱۰۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حٰمٓعٓسٓقٓ	۲۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حکم	۷۶
اجب تنکفیل بحق حا یا حیُّ القیُّوم	۲۰۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حلیما غفورًا	۱۳۳۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حمیدٌ مّجید	۱۱۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیٌّ لا یموت	۵۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حاصر	۲۹۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حاوی	۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حاجب	۱۴

طا

اجب اسمٰعیل بحق طا یا طاق	۱۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طالب	۴۲

اجب اسمائیل بحق طا یا طاہر	۲۱۵
اجب اسمائیل بحق طا یا طارِق	۳۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰہٰ	۱۴
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓ	۶۶
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓمٓ	۱۰۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طیّب	۲۱
اجب اسمائیل بحق طا یا طہّر	۱۱۴

یا

اجب سرکیتائیل بحق یا یٰسین	۱۳۰
اجب سرکیتائیل بحق یا یُحیی	۲۶۰
اجب سرکیتائیل بحق یا یمیت	۴۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یعطی	۹۹
اجب سرکیتائیل بحق یا یتمّ	۴۵۰

ک

اجب حروزائیل بحق کاف یا کریم	۲۷۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبیر	۲۳۲
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبریاءُ	۲۳۳
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبّارُ	۲۲۳
اجب حروزائیل بحق کاف یا کافی	۱۱۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاظمُ	۹۶۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاشف	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵
اجب حروزائیل بحق کاف یا کشّاف	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کفیل	۱۴۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کلیمُ	۱۰۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاسر	۲۸۱

لام

اجب طاطائیل بحقّ لام یا لطیف	۱۲۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لطف	۱۱۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لایزال	۷۵
اجب طاطائیل بحق لام یا لایموت	۴۸۷
اجب طاطائیل بحق لام یا لایزل	۷۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لادیب	۲۴۳
اجب طاطائیل بحق لام یا لمیزل	۱۱۷

میم

اجب رویائیل بحق میم یا محیط	۶۷
اجب رویائیل بحق میم یا مجید	۵۷
اجب رویائیل بحق میم یا ماجد	۴۸

اجب رویائیل بحق میم یا ملیک	١٠٠
اجب رویائیل بحق میم یا مالک	٩١
اجب رویائیل بحق میم یا مفضّلُ	٩٥٠
اجب رویائیل بحق میم یا مجیب	٥٥
اجب رویائیل بحق میم یا مبدع	١١٢
اجب ر.یائیل بحق میم یا مُحیِ	٦٨
اجب رویائیل بحق میم یا منجی	١٠٣
اجب رویائیل بحق میم یا مبین	١٠٢
اجب رویائیل بحق میم یا معزّ	١١٧
اجب رویائیل بحق میم یا معید	١٢٤
اجب رویائیل بحق میم یا مؤمن	١٢٦
اجب رویائیل بحق میم یا منان	١٤١
اجب رویائیل بحق میم یا مهیمن	١٤٥
اجب رویائیل بحق میم یا مُحصیٰ	١١٨
اجب رویائیل بحق میم یا مانع	١٢١
اجب رویائیل بحق میم یا مقدّم	١٨٤
اجب رویائیل بحق میم یا محاسب	١١١
اجب رویائیل بحق میم یا منعم	٢٠٠
اجب رویائیل بحق میم یا مقسط	٢٠٩

اجب رویائیل بحق میم یا منور	٢٩٦
اجب رویائیل بحق میم یا مخرج	٢٢٣
اجب رویائیل بحق میم یا معبود	١٢٢
اجب رویائیل بحق میم یا مغیث	١٥٥٠
اجب رویائیل بحق میم یا مُنتقم	٦٣٠
اجب رویائیل بحق میم یا مجیر	٢٥٣
اجب رویائیل بحق میم یا متعال	٥٤١
اجب رویائیل بحق میم یا مونس	١٥٦
اجب رویائیل بحق میم یا محسن	١٥٨
اجب رویائیل بحق میم یا مصوّر	٣٣٦
اجب رویائیل بحق میم یا مصیر	٣٤٠
اجب رویائیل بحق میم یا مَشهود	٣٥٥
اجب رویائیل بحق میم یا متین	٥٠٠
اجب رویائیل بحق میم یا محتسب	٤٥٠
اجب رویائیل بحق میم یا متکبر	٦٦٢
اجب رویائیل بحق میم یا مقیم	٤٩٠
اجب رویائیل بحق میم یا مانع	١٦١
اجب رویائیل بحق میم یا مظهر	١١٣٥
اجب رویائیل بحق میم یا مقتدر	٧٤٤

اجب روبیائیل بحق میم یا مستعان	٦٢١
اجب روبیائیل بحق میم یا مذلّ	٧٧٠
اجب روبیائیل بحق میم یا مغیث	٥٥٠
اجب روبیائیل بحق میم یا مسجود	١١٣
اجب روبیائیل بحق میم یا معطیٓ	١٢٩
اجب روبیائیل بحق میم یا مغنی	١١٠٠

نون

اجب حولائیل بحق نون یا نقی	١٦٠
اجب حولائیل بحق نون یا ناصر	٣٤١
اجب حولائیل بحق نون یا نصیر	٣٥٠
اجب حولائیل بحق نون یا نقیم	٢٠٠
اجب حولائیل بحق نون یا نور	٢٥٦
اجب حولائیل بحق نون یا ناسخ	٧١١
اجب حولائیل بحق نون یا ناصب	١٤٣
اجب حولائیل بحق نون یا ناصح	١٤٩
اجب حولائیل بحق نون یا ناقذ	٨٣١
اجب حولائیل بحق نون یا نافع	٢٠١
اجب حولائیل بحق نون یا نافی	١٤١
اجب حولائیل بحق نون یا نذیر	٩٤٠

اجب حولائیل بحق نون یا ناعم	١٦١
اجب حولائیل بحق نون یا نعیم	١٧٠
اجب حولائیل بحق نون یا ناقد	١٥٥

سین

اجب همواکیل بحق سین یا ستّارُ	٦٦١
اجب همواکیل بحق سین یا سبحان	٦٢٠
اجب همواکیل بحق سین یا سبحان	٦٢١
اجب همواکیل بحق سین یا سلام	١٣٠
اجب همواکیل بحق سین یا سلامُ	١٣١
اجب همواکیل بحق سین یا سبُّوح	٧٢
اجب همواکیل بحق سین یا سمیع	١٨٠
اجب همواکیل بحق سین یا سامع	١٧١
اجب همواکیل بحق سین یا سریع	٣٤٠
اجب همواکیل بحق سین یا سابق	١٦٣
اجب همواکیل بحق سین یا سلطانُ	١٥٠
اجب همواکیل بحق سین یا ساتر	٦٦١
اجب همواکیل بحق سین یا سرمد	٣٠٤
اجب همواکیل بحق سین یا سیّد	٧٤

عین

اجب لومائیل بحق عین یا عزیز	۹۴
اجب لومائیل بحق عین یا عدل	۱۰۴
اجب لومائیل بحق عین یا عادلُ	۱۰۵
اجب لومائیل بحق عین یاعلی	۱۱۱
اجب لومائیل بحق عین یا عالیٌ	۱۱۲
اجب لومائیل بحق عین یا عفوُ	۱۵۶
اجب لومائیل بحق عین یاعلیم	۱۵۰
اجب لومائیل بحق عین یا عظیم	۱۰۲۰
اجب لومائیل بحق غین یا عالم	۱۴۱
اجب لومائیل بحق عین یا عجیب	۸۵
اجب لومائیل بحق عین یا عاجل	۱۰۴
اجب لومائیل بحوح عین یا عارف	۳۵۱
اجب لومائیل بحق عین یا عاطف	۱۶۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَاف	۱۶۱
اجب لومائیل بحق عین یا عزّوجلّ	۱۱۶
اجب لومائیل بحق عین یا عطوف	۱۲۵
اجب لومائیل بحق عین یا عُلُوُّ	۱۰۶

فا

اجب سرحماکیل بحق فا یا فاضل	۹۱۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فرد	۲۸۴
اجب سرحماکیل بحق فا یا فتح	۲۸۸
اجب سرحماکیل بحق فا یا فاعل	۱۸۱
آجب سرحماکیل بحق فا یا فارض	۱۰۸۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فاخر	۳۸۱
اجب سرحماکیل بحق یا فاطر	۲۹۰

صاد

اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَمِدُ	۱۴۴۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صدق	۱۱۹۴
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَبُورُ	۱۹۸
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صدیق	۲۰۴
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صریح	۳۰۸
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صانع	۲۱۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صابح	۱۰۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صاحب	۱۰۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صابر	۲۹۳
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صنّاع	۲۱۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا [illegible]	۹۹

قاف

اجب عطرائیل بحق قاف یا قادِرُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّومُ	۱۵۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیمُ	۱۵۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاسِمُ	۲۰۱
اجب غطرائیل بحق قاف یا قاہِرُ	۳۰۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَہّرُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَرِیبُ	۳۱۲
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ	۱۱۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیرُ	۳۱۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَائِمُ	۱۴۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوسُ	۱۷۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ	۹۰۳
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِیُ	۲۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاضِیُّ	۹۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاطع	۱۸۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَدِمُ	۱۴۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قَامِعُ	۲۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قسط	۱۲۹

اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیّمُ	۱۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قہار	۳۰۶

را

اجب امواکیل بحق را یا رَزّاقُ	۳۰۸
اجب اَمُواکیل بحق را یا رَازِقُ	۳۰۷
اجب امواکیل بحق را یا ربُّ	۲۰۲
اجب امواکیل بحق را یا رَحِیمُ	۲۵۸
اجب امواکیل بحق را یا رَحمٰنُ	۲۹۸
اجب اَمُواکیل بحق را یا رَقِیبُ	۳۱۲
اجب امواکیل بحق را یا رَفِیعُ	۳۶۰
اجب امواکیل بحق را یا رافع	۳۵۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵
اجب اَمواکیل بحق را یا رشید	۵۱۴
اجب امواکیل بحق را یا رَابِحُ	۱۲۰۳
اجب امواکیل بحق را یا رَاحِمُ	۲۳۹
اجب امواکیل بحق را یا رائمُ	۲۴۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاجع	۲۱۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاسخ	۸۶۱
اجب امواکیل بحق را یا رافد	۲۸۵

اجب امواکیل بحق را یا رافِعُ	۲۵۱
اجب امواکیل بحق را یا ربّنا	۲۵۲
اجب امواکیل بحق را یا رءُوفُ	۲۸۶

شین

اجب همزائیل بحق شین شکورُ	۵۲۲
اجب همزائیل بحقّ شین یا شافِی	۳۹۰
اجب همزائیل بحق شین یا شاهد	۳۱۰
اجب همزائیل بحق شین یا شَهِیدُ	۳۱۹
اجب همزائیل بحق شین یا شارع	۵۷۱
اجب همزائیل بحق شین یا شارح	۵۰۹
اجب همزائیل بحق شین یا شادق	۶۰۱
اجب همزائیل بحق شین یا شافع	۴۵۱
اجب همزائیل بحق شین یا شفیق	۴۹۰
اجب همزائیل بحق شین یا شفیع	۴۶۰

تا

اجب عزرائیل بحق تا یا تامّ	۴۴۱
اجب عزرائیل بحق تا یا توّاب	۴۰۹
اجب عزرائیل بحق تا یا تبارکَ اللہُ	۲۸۴
اجب عزرائیل بحق تا یا تنوّر	۲۵۶

ثا

اجب میکائیل بحق ثا یا ثابت	۹۰۳
اجب میکائیل بحق ثا یا ثواب	۵۰۹

خا

اجب مهکائیل بحق خا یا خَبِیرُ	۸۱۲
اجب مهکائیل بحق خا یا خالق	۷۳۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خاسر	۸۶۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خاتِمُ	۱۰۴۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خافض	۱۴۸۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خدا	۴۰۵

ذال

اجب اهرائیل بحق ذال یا ذاکر	۹۲۱
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذکر	۹۲۰
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذالجلال	۸۰۱
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذالجلال والإکرام	۱۱۰۰

ضاد

اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضارُّ	۱۰۰۱
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضارِبُ	۱۰۰۳
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضامِنُ	۸۹۱

ظا	
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَاھِرُ	۱۱۰۶
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظھورُ	۱۱۱۱
اجب لوزائیل بحق طا یا ظَھِیرُ	۱۱۱۵
غین	
اجب لوخائیل بحق غین یاغنی	۱۰۶۰
اجب لوخائیل بحق غین یاغافر	۱۲۸۱
اجب لوخائیل بحق غین یاغیاث	۱۵۱۱
اجب لوخائیل بحق غین یاغفور	۱۲۸۶
اجب لوخائیل بحق غین یاغفّارُ	۱۲۸۱
اجب لوخائیل بحق غین یاغوث	۱۵۰۶
اجب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
اجب لوخائیل بحق غین یاغانی	۱۰۶۱
اجب لوخائیل بحق غین یاعقیر	۱۲۹۰
اجب لوخائیل بحق غین غمخوار	۱۸۴۷
اجب لوخائیل بحق غین یاغَیُورُ	۱۲۱۶

حرف نورانی

○

حروف تہجی میں ۱۴ (چودہ) حروف نورانی ہیں۔ جو یہ ہیں۔

ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر

حروف نورانی کو یاد کرنے کے لیۓ اہل علم نے دو کلمات بنائے ہیں۔

۱۔ طرف سمعک النصیحہ

۲۔ من قطعک صلہ سحیرا

حروف نورانی کی ترتیب ابجد کے لحاظ سے یہ کلمات ہیں:۔

اھحطی کلمن سعصقر

یاد رکھیں حروف نورانی کے کل اعداد = ۶۹۳ ہیں۔

حروف نورانی کی زکات: اس کے تین طریقے ہیں۔

۱۔ صغیر برائے فتوحات۔

۲۔ وسیط برائے مہمات کلّی۔

۳۔ کبیر برائے تسخیر روحانیتِ نورانیہ۔

میں یہاں صرف زکات صغیر کا ذکر کر رہا ہوں کیونکہ مجھے صرف اپنے مرشد کریم حضرت صوفی عبدالعزیز قادری کی طرف سے کتاب میں اس کو بیان کا حکم ہے۔ باقی دو زکات سینہ بہ سینہ ہیں۔ حروف نورانی کی صغیر زکات چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ کی ہے۔ ایسا ماہ کا انتخاب کریں جس

میں قمر در عقرب نہ ہو۔ کلمہ حروف نورانی احطی کلمن سعصقر کو ۶۹۳ مرتبہ لکھیں ۱۴ دن تک۔ جب آپ ۱۴ دن میں زکات مکمل کر لیں تمام کاغذ سمندر میں بہادیں۔ اب روزانہ کلمہ حروف نورانی کو ۲۷ مرتبہ لکھ لیا کریں زکات قائم اور پُر تاثیر رہے گی۔

حروف نورانی کے خواص:- کوئی شخص چاہتا ہے کہ زندگی بھر وہ خوش و خرم رہے۔ اور ہر کام میں کامیابی و کامرانی نصیب ہو تو وہ ذیل کے طریقے پر عمل کرے۔

طالب: محمد ندیم بن سرداران	طالب کے اعداد	۷۱۲
مقصد: خوشی، کامیابی	مقصد کے اعداد	۱۰۰۰
حروف نورانی: احطی کلمن سعصقر	اعداد	۶۹۳
مطلوبہ اسمائے الٰہی:	اعداد	۶۹۳
	کل میزان =	۳۰۹۸

قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا = ۳۰۹۸ − ۱۲ = ۲۰۸۶

عدد تقسیم سے تقسیم کیا = ۳ | ۳۰۸۶ | ۱۰۲۸ | ۲

اب ۱۰۲۸ کو نقش مثلث کے پہلے خانے میں رکھ کر ترتیب (چال سے) سے نقش پُر کریں گے۔ کیونکہ تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچے لہٰذا خانہ دو میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ یہ نقش آتشی چال سے پُر کیا گیا ہے۔ کیونکہ میں نے جتنا

آتشی چال پر اثر پایا ہے اتنا کسی اور چال کو نہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۶	۱۰۲۸	۱۰۳۴
۱۰۳۰	۱۰۳۳	۱۰۳۵
۱۰۳۲	۱۰۳۷	۱۰۲۹

یا الٰہی بحرمت ھذا لوح مبارک محمد ندیم بن سرداران کو تا حیات خوش و خرم اور ہر کام میں کامیابی و کامرانی عطا فرما۔

میں نے نقش سادہ بنایا ہے۔ آپ بناتے وقت تمام شرائط عملیات کا خیال رکھیئے گا۔ اب اس نقش کو ہرے رنگ کے کپڑے میں رکھ لیں روزانہ اپنے نام یا حروف نورانی کے اعداد کے مطابق مطلوبہ اسمائے الٰہی کا ورد کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ تا حیات خوش و خرم اور ہر کام میں آپ کو کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

حروف نورانی کا طلسم اور اس کا طریقہ:- جب آپ نقش لکھ لیں تو اس کی پشت پر حروف نورانی کا طلسم (آپ کے نام سے) بھی لکھ دیں

حروف نورانی:- ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

طالب کے نام کے حروف:- م ح م د ن د ی م ب ن س ر د ا ر ا ن

امتزاج دیں:- ا م ح ح م ط د ی ن ک د ل ی م م ن س س ر ع د ص د ق ر ر ا ا ن ہ

امتزاج دی ہوئی سطر میں حروف کی تعداد کر گنیں، اگر تعداد طاق ہے تو کلمہ پانچ حروف کا بنائیں اور اگر جفت میں ہے تو کلمہ چار حروف کا بنائیں۔ امتزاج دی ہوئی سطر میں حروف کی تعداد ۳۱ ہے یعنی طاق۔

کلمات :- امصح ۔ مطدین ۔ کدلیم ۔ منسر ۔ عدساق ۔ رراانھ

نقش کی پشت پر ان کلمات کو یوں لکھیں :-

یاالٰہی بحرمت بحق امصح ، مطدین ، کدلیم ، منسر ، عدساق رراانھ

محمد ندیم بن سرداراں کو تا حیات خوش وخرم اور ہر کام میں کامیابی و کامرانی عطا فرما۔ یا رب اغثنی انک علی کل شیء قدیر

حروف ظلمانی

○

حروف تہجی میں چودہ حروف ظلمانی ہیں جو یہ ہیں۔

ب ، ج ، د ، و ، ز ، ف ، ش ، ت ، ث ، خ ، ذ ، ض ، ظ ، غ۔

حروف ظلمانی کو یاد رکھنے کے لئے اہل علم نے یہ کلمات بنائے ہیں۔

ترتیب ابجد کے لحاظ سے : بجد وزفت ثخذ ضظغ

یاد رکھنے کے لیے : غض شبج ثبت خذ دز وفظ

یاد رکھیں حروف ظلمانی کے ۲ حصے ہیں۔ ایک دُنیٰ اور دوسرا ادنیٰ۔ ان کی ترتیب یہ ہے۔

دُنیٰ حصہ سات حروف پر مشتمل ہے : ذو فضدغب

ادنیٰ حصہ بھی سات حروف پر مشتمل ہے : خشثج تظز

حروف ظلمانی کے اعداد ۵۳۰۲ ہیں۔ ان میں سے دُنیٰ کے اعداد ۲۵۹۲ ہیں۔ اور ادنیٰ کے اعداد ۲۷۱۰ ہیں۔

حروف ظلمانی کی زکات :- جب قرآن قمر و شمس (مقامی جنتری سے معلوم ہو جائے گا) ہو جو تقریباً ہر ماہ کی ۲۸ - ۲۹ قمری کو ہوتا ہے۔ اس وقت اس اس کلمۂ حروف ظلمانی (غض ، شبج ، ثبت ، خذ دز ، وفظ) کو ۵۳۰۲ مرتبہ پنسل یا کالی قلم سے ایسی جگہ بیٹھ کر لکھو جہاں موم بتی کی روشنی کم ہو یعنی زیادہ اندھیرا ہو۔ کلمہ حروف ظلمانی لکھنے کے بعد اس کاغذ کو تہ کر لو صبح قبرستان میں اس کاغذ کو دفن کر دو۔ مگر احتیاط رہے لکھائی پر روشنی نہ پڑے۔

...ب روزانہ کم روشنی میں کلمۂ حروف ظلمانی کو ۵۵ مرتبہ لکھ لیا کرو حرکات
...ائم رہے گی۔

...روف ظلمانی کے فائدے:

حروف ظلمانی کے فائدے کا دائرہ اتنا وسیع ہے جتنا شیطان
...کارگاہ ہے مگر یہاں پر میں مختصر بیان کروں گا کیونکہ یہ تخریب
...حروف ہیں یاد رکھیں یہ حروف کسی شخص پر رنج و غم مسلط
...نے یا کسی کی دماغی کیفیت کو درہم برہم کرنے یا کسی کو تکلیف
...نے میں نہایت سریع التاثیر ہیں۔

حرف شفا

٥

حروف تہجی میں دس حروف شفا کہا ہے۔ اور ان کو استعمال کر کے ان کے نتائج بیان کر کے ثابت کر دیا کہ واقعی حروف شفا ہر قسم کے امراض دور کرنے کے لیے اور صحت کلّی پانے کے لیے مفید ہیں۔ حروف شفا دس ہیں جو یہ ہیں

اب ت ث ط ظ ف ک ل ی

ان کے کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں۔ یاد رکھنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔ ابت ثطظف کلی

حروف شفا کی زکات: ان کو چاند گرھن میں یا کسی خاص وقت میں ۱۰ دن تک ۱۹۵۷ مرتبہ لکھ کر سمندر میں بہا دیں اور روزانہ ۱۹۲ مرتبہ ان کو لکھتے رہیں انشاء اللہ زکات کی تاثیر قائم رہے گی۔

حروف شفا کے خواص: اگر کسی کے سر میں درد ہے اور ذیل کے طریقے سے طلسم لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں) میں گھول کر پیئے اور سر میں باندھیں انشاء اللہ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

بیماری: درد سر (د ر د س ر) — حروف شفا: اب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

امتزاج: د ا ر ب د ت س ث ر ط ظ ف ک ی ل

طلسم: دار ۔ بدت ۔ سثر طظف ۔ کلی

اس طرح آپ دوسری بیماریوں کے طلسم تیار کر سکتے ہیں۔

حروف صوامت

○

حروف تہجی میں ۱۲ حروف کو اہل علم نے حروف صوامت کہا ہے۔ حروف صوامت سے تمام وہ اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جو باندھنے والے ہوتے ہیں۔ حروف صوامت کے کل اعداد ۵۴۳ ہیں۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک

ل م و ہ

حروف صوامت کو یاد رکھنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔

احد رسص طعک لموہ

حروف صوامت کی زکات :۔ حروف صوامت کو سورج گرھن میں ۵۴۳ مرتبہ لکھ کر صبح قبرستان میں دفن کر دو اب روزانہ ۱۲ مرتبہ حروف صوامت لکھتے رہو تاکہ زکات کی تاثیر قائم رہے۔ یہ زکات ایک سال کام دے گی۔ اگلے سال سورج گرھن میں پھر ۵۴۳ مرتبہ لکھو تین سال مسلسل لکھ لو تو پھر دوبارہ ۵۴۳ مرتبہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

حروف صوامت کے خواص :۔ اس کا عمل قمر در عقرب میں لکھنا پُر تاثیر ہے۔ حروف صوامت سے کسی کے ہاں جانے سے روکنا۔ محبت کو باندھنا۔ نکاح باندھنا، گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا۔ قبضہ باندھنا، محبت باندھنا۔ زبان بندی وغیرہ کے عملیات تیار کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر کسی شخص کی زبان بندی کرنی ہے تو یوں عمل تیار کریں گے۔

مطلوب : محمد ندیم بن سرداراں اعداد ۷۱۲

حروف صوامت : احد رسص طعک لموہ اعداد ۵۴۳

کل میزان ۱۲۵۵

قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا :

۱۲۵۵ − ۱۲ = ۱۲۴۳

عدد تقسیم سے تقسیم کیا

۱۲۴۳ ÷ ۳ = ۴۱۴

تقسیم کرنے سے باقی ۱ بچا لہذا مثلث کے خانہ نمبر ۱ میں ایک کا اضافہ کریں

۷۸۶

۴۲۲	۴۱۴	۴۱۹
۴۱۶	۴۱۸	۴۲۱
۴۱۷	۴۲۳	۴۱۵

بستم بستم ۱ بستم
ہوش عقل گوش چشم
فہم عقل دل ودست اعضا وبدان
۱ از بدگفتن و بدخواستن
وشر و فساد فی حق ۲
بحق احد رسص طعک لموہ

نوٹ:- نمبر ۱ کی جگہ مطلوب کا نام معہ والدہ اور نمبر ۲ کی جگہ اپنا نام معہ والدہ لکھو

اب نقش کی پشت پر حروف صوامت ، کا طلسم لکھو پھر اس کو بازو پر باندھ لو یا پھر گھر میں وزن کے نیچے رکھ دو ۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی ۔ اس عمل کی اجازت صرف جائز صورت میں ہے ۔ ناجائز کرنے پر جو نقصان ہوگا اس کا ذمہ دار میں نہیں ۔

حروف صوامت کے طلسم :-

مطلوب کا نام : محمد ندیم بن سرداراں (م ح م د ن د ی م س ر د ا ر ا ن)

حروف صوامت : احدرسص طعک لموہ (ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ)

امتزاج : ام ح ح دم رد س ن ص د طی ع م
ک س ل رم دوا ہ ر ا ا ح اد ن ر س ص ط
ح ک ل م و ہ

طلسم :- امحح دمرد سنصد طیعم کسلر مدوا ھراا حادن
رسصط عکلم وہ

فیضان طلسمات

تسخیر کے لیے :- اگر آپ ذیل کے طلسم کو سیسہ کی تختی پر ایک دائرے میں لکھ کر پشت پر مطلوب ، کا نام معہ والدہ لکھو اور آگ کے قریب ، دفن کر دو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہوگا ۔ یاد رہے طلسم لکھتے وقت مطلوب کا تصور خوب کرو ۔ اور اسم ذات "اللہ" کا ورد کرتے رہو ۔

اس طلسم کو ایک
ہزار مرتبہ لکھ کر اپنا نام
معہ والدہ لکھو

قید سے رہائی کے لیے :- اگر کسی قیدی کو ذیل کا طلسم ہرن کی جھلی پر لکھ کر دیا جائے تو وہ انشاءاللہ تعالیٰ جلد رہائی پائے گا ۔ طلسم لکھتے وقت ، اسم الٰہی " یا باقی " کا ورد کرتے رہیں اور تصور کریں کہ قیدی رہائی پا رہا ہے

اس طلسم کو دو ہزار مرتبہ لکھو اور نیچے قیدی کا نام بمعہ والدہ لکھو

زبان بندی کے لئے :۔ سیسہ کی تختی پر ذیل کا طلسم لکھ کر قبرستان میں پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔

اس طلسم کو ۳۰ مرتبہ لکھو

یاد رہے نقش لکھتے وقت دل سے اسم الٰہی ”یا توابُ“ کا ورد رکھیں اور جب نقش لکھ چکیں تو نقش کے نیچے یہ سطر لکھیں

بستم بستم (مطلوب کا نام معہ والدہ) بستم ہوش عقل
گوش چشم فہم عقل دل دشمش صدد
ششت اعضائے بدن (مطلوب کا نام معہ والدہ)
از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد
فی حق (اپنا اور ولدہ کا نام) ابداً ابداً ابداً

دفع بدخوابی، خوف اور نظر بد کے لئے :۔ اسم الٰہی ”یا ثابتُ“ کا ورد کرتے ہوئے مشک و زعفران سے ذیل کے طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ بدخوابی، خوف اور نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

اس طلسم کو ۱۰۰۳ مرتبہ لکھو اور نیچے اپنا نام معہ والدہ لکھو۔

بدگوئی بند کرنے کے لئے :۔ اسم الٰہی ”یا جبّار“ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں اور اس دوران ذیل کے طلسم کو لکھ کر ویران جگہ میں دفن کر دیں۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر دائرے کے وسط میں مطلوب کا نام معہ والدہ لکھو
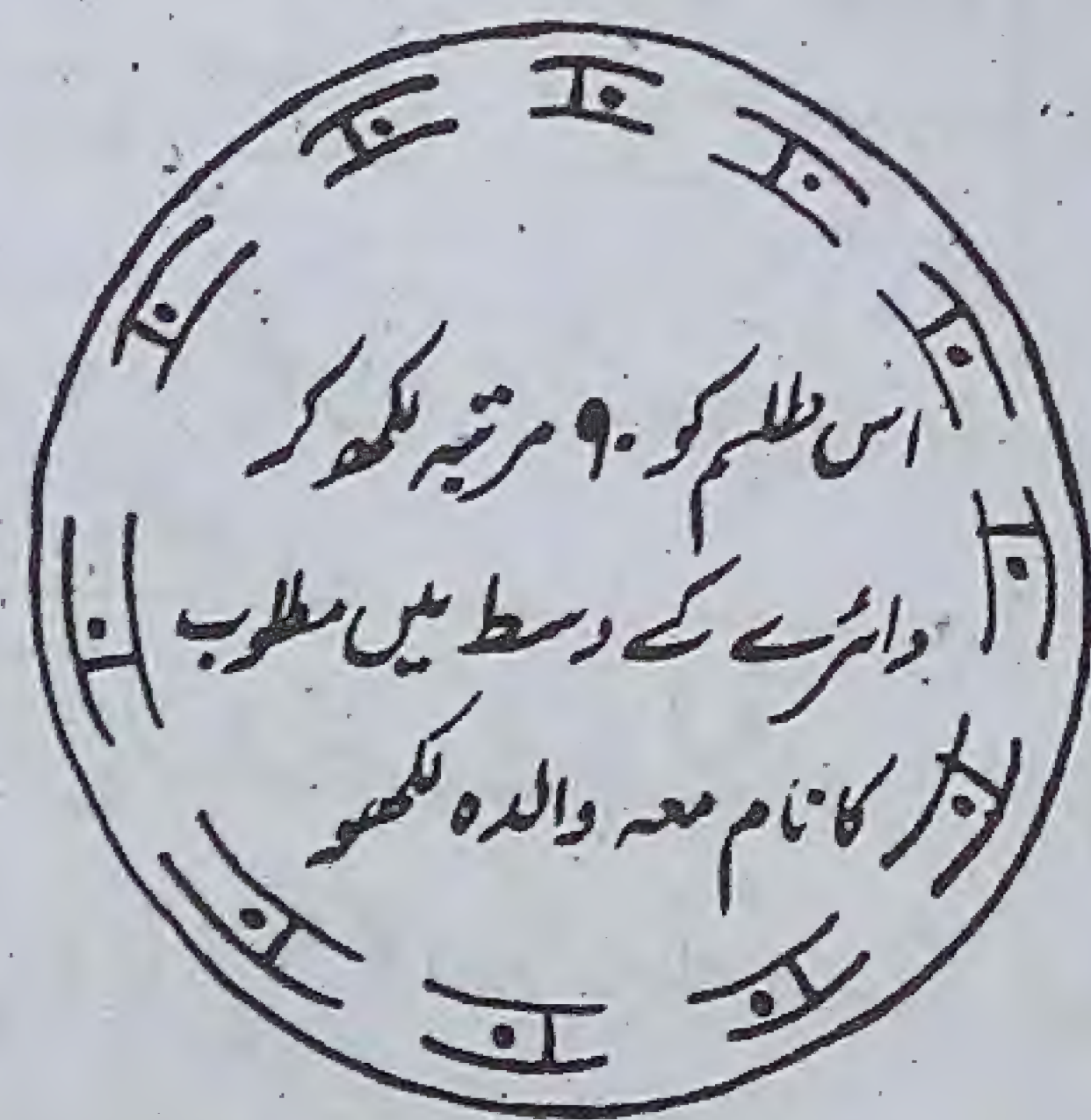
مطلوب کو بے چین کرنے کے لئے :۔ ذیل کے طلسم کو تانبے کی

پتری پر اسم الٰہی "یا حیُّ" کا ورد کرتے ہوئے لکھیں اور آگ کے قریب یا فریج کی موٹر پر رکھیں مطلوب بے چین ہوگا۔

اس طلسم کو ۶ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے بستم خواب فلاں بن فلاں لکھو۔

دشمن کو برباد کرنے کے لئے

۱- اسم الٰہی "یا خافض" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو حینگ سے لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دو دشمن تباہ و برباد ہوگا۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۶۰ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے دشمن کا نام معہ والدہ لکھیں۔

عزت و بزرگی حاصل کرنے کے لئے

۱۔ ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے اسم الٰہی "یا دائم" کا ورد کرتے ہوئے پاک سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو عزت و بزرگی نصیب ہوگی۔

اس طلسم کو ۱۳۴۶ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا اور والدہ کا نام لکھو۔

تسخیر خلائق کے لئے

۱- ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "یا ذوالجلال والاکرام" کا ورد کرتے ہوئے مشک و زعفران سے پاک، سفید کاغذ پر لکھ کر روزانہ اسی اسم الٰہی کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ تاثیر آپ خود دیکھو گے۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام معہ والدہ لکھو

عداوت و جدائی کے لئے

۱- اسم الٰہی "یا رحمٰنُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو لکھ کر پانی میں گھول کر دونوں فریق کو پلا دیں۔ جدائی ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۲۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے (پہلا فرد) علیٰ بغض علیٰ عداوت (دوسرا فرد) ابداً ابداً ابداً لکھو۔

شہوت کھولنے کے لئے :- ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "زکی" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر جس کی شہوت بند ہو اس کو پلا دو انشاء اللہ شہوت کھل جائے گی۔

اس کو ۱۴ مرتبہ نام مطلوب معہ والد لکھو۔

شفا کے لئے :- اسم الٰہی "یا سلامُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر (آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت نصیب ہو گی۔

اس کو ۱۰ مرتبہ نام مریض معہ والدہ لکھو۔

استخارہ کے لئے :- کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنے کے لئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے اسم الٰہی "یا شکورُ" کا ورد کرتے ہوئے لکھیں۔ پھر رات کو پاک بستر اور تکیہ پر خوشبو لگا کر طلسم کو تکیہ کے نیچے رکھیں اور جب تک نیند نہ آئے اسم الٰہی "یا شکورُ" کا ورد اپنے

کام کے انجام کے بارے تصور کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجام معلوم ہو جائے گا۔

اس نشان کو ۲۰۰ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام معہ والدہ لکھو

حفاظت کے لیے :- اسم الٰہی "یا صمدُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کا طلسم مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہر آفت و بلا ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھو نیچے اپنا نام معہ والدہ لکھو

مہلک مرض سے شفا کے لئے :- جو کوئی مہلک مرض میں گرفتار ہو تو وہ یا اس کا کوئی عزیز ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "یا ضارُ" کا ورد کرتے ہوئے زعفران سے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل شفا نصیب ہو گی۔

اس کو ۹۰ مرتبہ مریض کا نام معہ والدہ لکھو۔

محبت کے لیے :۔ ذیل کے طلسم کو اسمائے الٰہی "یا طاہر" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر مطلوب کو کسی طریق سے پلادیں تو بہت محبت بڑھے گی۔

اس طلسم کو ۱۰۹ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علیٰ حب علیٰ قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

مطیع و مسخر کرنے کے لئے :۔ اگر آپ نے کسی کو اپنا مطیع و مسخر کرنا ہے تو آپ مطلوب کا خوب تصور کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے پاک کاغذ پہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اسم الٰہی "یا ظاہر" کا ورد کرتے رہیں۔ انشاءاللہ مطلوب مطیع و مسخر ہو گا۔

اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھو اس کے نیچے جو محبت کے طلسم میں سطر لکھی ہے وہ لکھو۔

محبت کے لئے :۔ ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "یا عزیز" کا ورد کرتے ہوئے تانبہ کی پتری پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو۔ مطلوب بے چین ہو گا۔ اور خوب محبت بڑھے گی۔

اس طلسم کو ۷۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علیٰ حب علیٰ قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

ظالم کو تباہ برباد کرنے کے لیے :۔ اس عمل کی صرف جائز صورت میں اجازت ہے: ذیل کے طلسم کو اسماءِ الٰہی "یا غالب" کا ورد کرتے ہوئے سیسہ کی پلیٹ پر لکھ کر قبرستان میں دفن کرو

اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے ظالم کا نام معہ والدہ لکھو

جدائی کے لیے :-

ذیل کے طلسم کو سیسہ کی پلیٹ پر اسم الٰہی "یا فردُ" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر قبرستان میں دفن کر دو۔ مطلوب و مطلوب میں جدائی ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۸۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علیٰ البغض علیٰ عداوت (مطلوب کا نام)
ابداً ابداً ابداً

دل سرد کرنے کے لیے :-

ذیل کے طلسم کو دو مختلف پاک کاغذ پر مشک و زعفران سے اسم الٰہی "یا قادرُ" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر ایک کاغذ پھل دار درخت پر اس طرح لٹکاؤ کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے اور دوسرے طلسم کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب کا دل سرد ہو گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ وہ آپ کی طرف راغب ہو گا۔

اس طلسم کو ۱۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علیٰ حب علیٰ قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

مطلوب کی تسخیر کے لیے :-

مطلوب کو تسخیر کرنے کے لئے ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "یا کریمُ" کا ورد کرتے ہوئے پاک کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر وزن کے نیچے رکھیں۔

اس طلسم کو ۱۷۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
مطلوب کا نام علیٰ حب علیٰ قلب اپنا نام
ابداً ابداً ابداً

مقبولیت حاصل کرنے کے لیے :-

اسم الٰہی "یا لطیفُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تمام خلقت میں ان شاء اللہ مقبولیت ہو گی۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے اپنا نام
معہ والدہ لکھو۔

فتح و نصرت حاصل کرنے کے لیے :-

ذیل کے طلسم کو اسم الٰہی "یا معطی" کا ورد کرتے ہوئے مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں فتح نصرت نصیب ہو گی۔

اس طلسم کو ۱۲۰ مرتبہ معہ اپنا نام و والدہ کا نام لکھو

ہر مقصد کے لیے :۔ اسم الٰہی "یا نافعُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

اس کو ۱۵۰ مرتبہ اپنے اور معہ والدہ کے نام لکھو

حاضری مطلوب کے لیے :۔ اسم الٰہی "یا ودودُ" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو تانبے کی پتری پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو تاکہ اس کو حرارت پہنچے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار و بے چین ہو کر آپ کے پاس پہنچ جائے گا۔

اس طلسم کو ۳۶ مرتبہ لکھ کر نیچے یہ لکھو
فلاں بن فلاں بے چین ہو بے قرار ہو فلاں بن فلاں کے لیے

ہر خواہش پوری ہونے کے لیے :۔ ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے اسم الٰہی "یا ھادیُ" کا ورد کرتے ہوئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاءاللہ ہر خواہش پوری ہو گی۔

۵ ۵ ۵ ۵ ۵

اس طلسم کو ہزار مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام اور والدہ کا نام لکھو۔
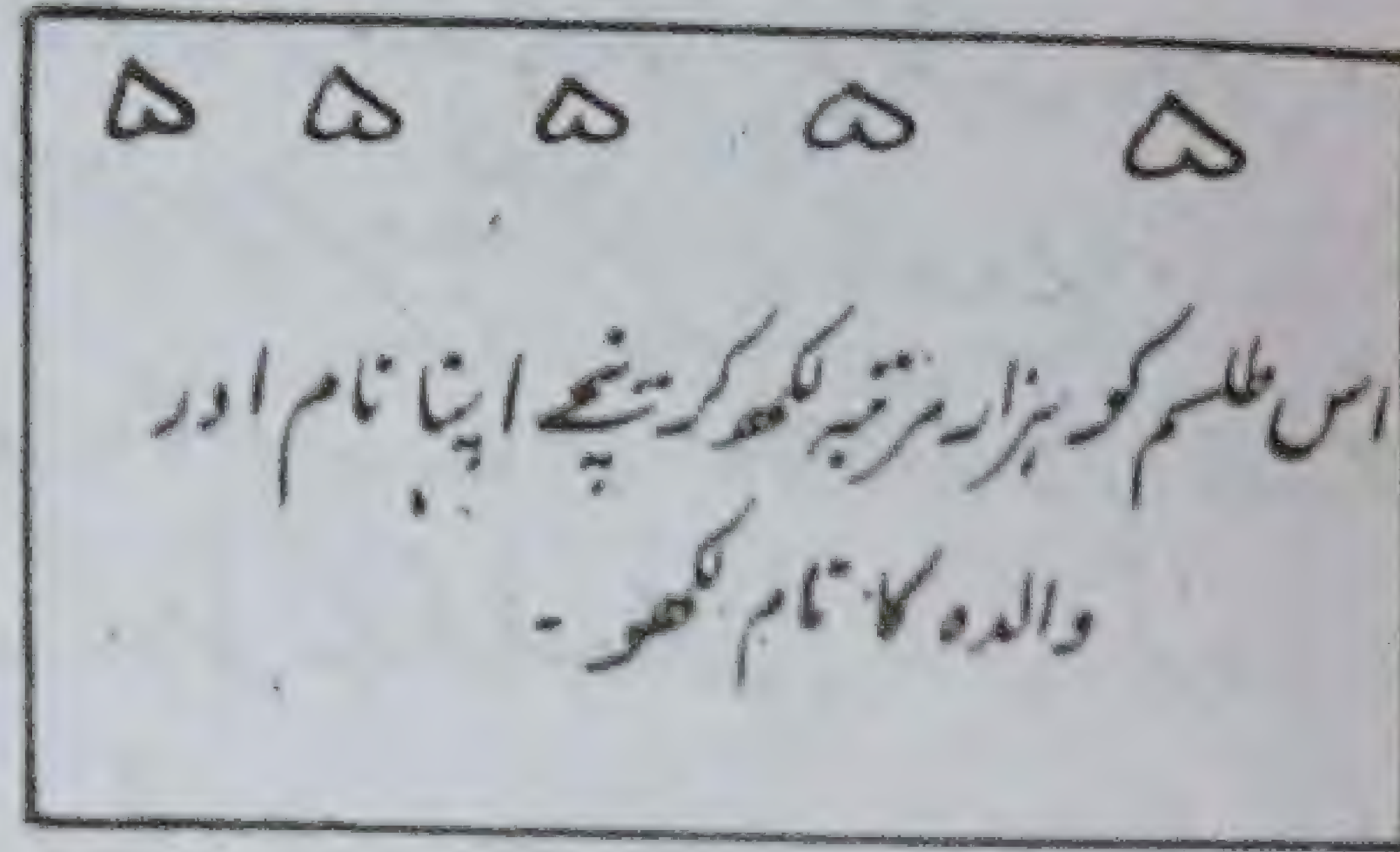
حصول مقاصد کے لیے :۔ ذیل کے طلسم کو لکھ کر روغن گاؤ زبان خالص میں فلیتہ بنا کر جلاؤ اور جلانے کے دوران اسم الٰہی "یا یسّرُ" کا ورد کرتے رہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ جس مقصد کے لیے عمل کرو گے کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

اپنا نام معہ والدہ لکھ کر فلیتہ بنا کر جلاؤ

علم جفر کا ایک بے نظیر قاعدہ

یہ تو آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے کہ علم جفر میں تمام عمل کا دارومدار سیارگان اور موکلات کے استخراج پر منحصر ہے۔ جفر کا یہ قاعدہ جو اسمائے الٰہی پر مشتمل ہے ہر مقصد اور حاجت میں کام دیتا ہے میں ان تمام لوگوں کو دعوت عمل دیتا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تمام عمل کیے مگر اب تک کچھ حاصل نہ ہو سکا۔

اساتذہ عظام نے ابجد کے جو ۹ درجات مقرر کیے ہیں ان کے اسمائے حسنیٰ، ایام، موکلات، اور مخصوص نقوش کو ایک نقشہ کی مدد سے سمجھایا ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ کی مدد سے آپ اپنے مقصد کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔

ابجد ایقغ

مراتب	اعداد	کواکب	دن	اسمائے حسنیٰ	نقش	مقاصد
ایقغ	۱۱۱	شمس	اتوار	حیُّ قیومُ	مسدس	تسخیر قلب، ترقی۔ روشنیٔ قلب، بچے زندہ رہیں
بکر	۲۲۲	قمر	پیر	رحمٰنُ، رحیمُ	مثلث	قبولیت دعا، دفع بخار۔ طلب حاجات حُب
جلش	۳۳۳	مریخ	منگل	ملکُ قدوسُ	مسبع	ترقی مرتبہ، قدر و منزلت، خوش حالی
دمت	۴۴۴	عطارد	بدھ	کبیرُ متعالُ	مربع	رعب۔ طلب جاہ، مال، روزگار، ہیبت دبدبہ
ھنث	۵۵۵	مشتری	جمعرات	فتاحُ۔ رزاقُ	تمن	طلب رزق و روزگار۔ مشکل آسان
وسخ	۶۶۶	زہرہ	جمعہ	کافیُ۔ غنیُ	مخمس	رفع افلاس۔ دولتمندی
زعذ	۷۷۷	زحل	ہفتہ	قویُ، قادرُ	متسع	رفع نحوست، قوت اعضاء
حفض	۸۸۸	شمس	اتوار	قہارُ، قائمُ	مسدس	تباہی دشمن۔ ایمن اعداد و ظالم
طصظ	۹۹۹	قمر	پیر	ذوالقوۃ، شدید	مثلث	شر سے محفوظ، غالب آنے، فتح پانے

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	را	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۲۰۱	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۲	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثة	اربعه	خمسه	سته	سبعه	ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۳۰۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۶	۴۰۶	۵۲۵	۵۷۵	۶۲۰	۱۰۹۱	۳۴۴	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائة	مائتین	ثلاثة مائة	اربعة مائة	خمسة مائة	ستة مائة	سبعة مائة	ثمانیة مائة	تسعة مائة	الف
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۰۶	۵۰۱	۱۴۹۲	۷۴۳	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

کواکب کے صدقات

شمس	برنج، میوہ ہائے ولائتی، شیر عنی، دال، نخود، عطر و عسل خالص
قمر	زردہ شیریں، برنج سفید، شکر سفید، شیر برنج، شیر خالص، روغن زرد، دہی، گلاب۔
عطارد	برنج و دال، مونگ، میوہ ہندی ولائتی، پستہ سبز، چار مغز، انگور، انار، پراٹھا
مشتری	شیر برنج، زردہ، میوہ ولائتی شیریں، عسل خالص، مصری، شہد و شکر، نان شیرمال
زہرہ	شیر برنج، زردہ، مغزیات، حلوائے شہد خالص، دال نخود، برنج۔
زحل	کھچڑی ماش، کنجد سیاہ، بادنجان، میوہ ہائے تلخ
مریخ	گوشت و نان خمیری، کباب، سرخ مرچ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی غذا استعمال اور صدقہ دیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا سے معلوم کر سکتے ہیں۔

کواکب کی خوشبوئیں

شمس	عطر مشک
قمر	کیوڑہ و گلاب
عطارد	خوشبو مجموعی
مشتری	عطر گلاب
زہرہ	عطر سہاگ
زحل	عطر گل
مریخ	اچھی تیز و تند خوشبو

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کریں مندرجہ بالا جدول سے معلوم کریں۔

نقوش کی چالیس

۱۔ مثلث ۱۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۲. مربع ا۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۸	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۳. مخمس ا۔

۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۱۲	۱۵	۲۳	۶
۱۳	۲۱	۱۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۱۳	۱۱	۲۴

۴. مسدس ا۔

۱	۱۸	۳۱	۳۰	۱۹	۱۲
۲۴	۲۸	۲	۱۱	۳۳	۱۳
۳۲	۱۰	۲۳	۱۴	۳	۲۹
۹	۳۴	۲۲	۱۵	۲۷	۴
۲۰	۵	۲۶	۳۵	۸	۱۷
۲۵	۱۶	۷	۶	۲۱	۳۶

۵. مسبع ا۔

۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸		۴۸

۶. مثمن ا۔

۱	۲	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۷	۸
۹	۱۰	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۱۵	۱۶
۴۸	۴۷	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۲	۴۱
۴۰	۳۹	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۴	۳۳
۳۲	۳۱	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۲۶	۲۵
۲۴	۲۳	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۱۸	۱۷
۴۹	۵۰	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۶	۵	۴	۳	۶۳	۶۴

چند ہدایات

۱۔ کوئی عمل کریں عمل کے موافق دن، ستارہ، ساعت، غذا اور خوشبو کا خیال رکھیں۔

۲۔ سعد اعمال کے لیے نقش کاغذ خوشبودار یا ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے لکھیں۔

۳۔ نحس اعمال لوہے کے قلم سے کالی سیاہی سے لکھیں۔

۴۔ ہر عمل کی کل مدت سات یوم ہے سات دنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا

۵۔ عمل پڑھتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں نقش پر کیا ہے اس کو سات پر تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مقرر کریں۔ اگر کچھ باقی بچے تو ساتویں دن زائد کریں۔

۶۔ جگہ بدن اور کپڑے پاک و صاف ہوں۔

۷۔ بعد ختم عمل نقش کو بازو پر باندھ لیں اور حسب توفیق ختم نیاز دیں۔

مثال ۱:۔ طالب : افسر علی بن انوری بیگم

مطلوب : افشاں بن فاطمہ

مقصد : حُب

اب اس کی تفصیل کچھ یوں ہو گی۔ نقشہ ابجد ایقغ سے دیکھا تو مراتب بکر، کوکب قمر، دن پیر، اور نقوش مثلث اسماء حسنیٰ "یا رحمٰنُ یا رحیمُ" ہے

بکر: اعداد مجمل = ۲۲۲ حرف ۳ ب ک ر

اعداد مفصل = ۳۰۵ حرف ۷ با کاف را

اعداد مبسوط = ۱۱۴۲ حرف ۱۵ اثنین، عشرین، مائتین

کل میزان ۱۶۶۹ = ۲۵

اعداد کی کل میزان = ۱۶۹۴ حرف ۲۵ / کل میزان ۱۶۹۴

رحمٰن: اعداد مجمل = ۲۹۸ حرف ۴ ر ح م ن

اعداد مفصل = ۴۰۶ حرف ۱۰ را حا میم نون

اعداد مبسوط = ۱۲۰۰ حرف ۲۲ مائتین، ثمانیہ، اربعین، خمسین۔

کل میزان = ۱۹۰۴ ۳۵

اعداد کی کل میزان = ۱۹۰۴ + ۳۵ = ۱۹۳۹

رحیم: اعداد مجمل: ۲۵۸ حرف ۴ ر ح ی م

اعداد مفصل: ۳۱۱ حرف ۹ را حا یا میم

اعداد مبسوط: ۲۰۱۵ حرف ۲۱ مائتین، ثمانیہ، عشرہ اربعین

کل میزان: ۲۵۸۴ ۳۳

اعداد کی کل میزان: ۲۵۸۴ + ۳۳ = ۲۶۱۷

طالب: افسر علی بن انوری بیگم۔

اعداد مجمل ۷۱۸ حرف ۳ ح ی ذ۔

اعدادِ مفصل: ۱۰۴۷ حرف ۲۸ الف فا را عین لام
یا الف نون واؤ
را یا

اعداد مبسوط: ۵۳۴۷ حرف ۴۸ احد، ثمانین، مائیتین، سبعین
ثلثین، عشرہ، احد، خمسین،
ستہ، مائیتین، عشرہ

کل میزان: ۶۱۰۲ ۷۹
اعداد کی کل میزان ۶۱۸۱
حرف ۷۹
کل میزان: ۶۱۸۱

مطلوب:- افشاں بنت فاطمہ

اعداد مجمل = ۵۶۷ حرف ۳ ز۔ س۔ ث
اعداد مفصل = ۱۰۰۷ حرف ۲۶ الف۔ فا۔ شین۔ الف
نون۔ فا۔ الف۔ طا۔ میم
ھا۔

اعداد مبسوط:- ۵۱۶۶ حرف ۵۰ احد، ثمانین، ثلاثۃ۔ مائۃ۔
احد، خمسین، ثمانین۔ احد،
تسعۃ، اربعین، خمسہ

کل میزان ۶۷۴۰ حرف ۷۹
کل میزان: ۶۸۱۹

بکر کے اعداد = ۲۲۹۴
اسمائے الٰہی = ۱۹۳۹
۲۶۱۷
طالب = ۶۱۸۱
مطلوب = ۶۷۴۰
مجموعہ ابجد = ۵۹۹۵
کل میزان = ۲۵۷۶۶

اب کل میزان ۲۵۷۶۶ سے قانون کے مطابق نقش پُر ہے۔ جو کا طریق یہ ہے۔

کل میزان = ۲۵۷۶۶
قانون کے مطابق = ۱۲ نفی کیے
باقی ۲۵۷۵۴
قانون کے مطابق ۳ | ۲۵۷۵۴ / ۸۵۵۱/۱ تقسیم کیا

پس ۸۵۵۱ سے نقش شروع کرتے ہوئے نقش مکمل کریں۔ قانون کے مطابق کسر خانہ ۷ میں آئے گی۔

مثالی نقش:-

۷۸۶

۸۵۵۹	۸۵۵۱	۸۵۵۶
۸۵۵۳	۸۵۵۵	۸۵۵۸
۸۵۵۴	۸۵۶۰	۸۵۵۲

خانہ ۷ میں کسر کی وجہ سے ایک کا اضافہ کیا ہے۔

یاالٰہی افشاں بنت فاطمہ کی حب علی تقلب افسر علی بن انوری بیگم بحق یا رحمٰن یا رحیم۔

اب کل میزان کو ۷ سے تقسیم کیا:

۷ | ۲۵۷۶۶
۳۶۸۰/۶

۱۔ اس کا مطلب ہے افسر علی بن انوری بیگم روزانہ یا رحمٰنُ، یا رحیمُ۔ ۳۶۸۰ مرتبہ اور آخری دن ۳۶۸۶ مرتبہ پڑھے گا اور یاد رکھیں۔

۲۔ عمل کی ابتداء بروز پیر اور سعد ساعتِ قمری میں ہوگی۔

۳۔ خوشبو ستارہ قمر یعنی کیوڑہ یا گلاب استعمال ہوگی۔

۴۔ صدقات اور استعمال میں قمر کے مطابق چیزیں ہونگی۔

یہ عمل ذرا محنت طلب ضرور ہے مگر اس عملِ عظیم کی بدولت ہر مراد پوری ہوتی ہے۔ یاد رکھیں بغیر محنت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

بلا محنت ملے ساگر کوئی شے
کبھی دنیا میں ایسا بھی ہوا ہے